Posted On Kitab Nagri

کتاب نگری

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

عشق جنون

شفاء خان

یہ ناول لکھنے کا مقصد میر اسیاست کی دنیا کی ایک چھوٹی سی حقیقت دیکھنا تھا اس۔ناول میں صرف رومینس نہیں بلکہ اس کے عالوہ بھی بہت کچھ ملے گا۔۔۔ کہانی شروع ہوتی ہے۔۔کراچی کے مشہور سہگل خاندان سے۔۔۔ سہگل کراچی کی مشہور سیاست میں سے ایک تھا۔۔الیکشن کے دن قریب آرہے تھے۔۔اور ارباز سہگل اور سیٹھ سکندر میں الیکشن مقابلہ بازی پر تھا۔۔ارباز سہگل اور سیٹھ سکندر کی کافی پرانی دشمنی چلتی آرہی تھی۔۔اور اسی دشمنی میں سیٹھ سکندر بہت بار ارباز کے خاندان کو اپنی دشمنی کا نشانہ بنا چکا تھا۔۔۔ارباز سہگل تو اب سیٹھ سکندر کے ساتھ جنگ لڑتا۔لڑتا۔۔بڑھا۔۔ہونے کو تھا۔۔کیونکہ یہ بات سچ ہے۔۔سیاستدانوں کی جنگ ان کی نسلوں تک چلتی ہے۔۔اور اب مقابلہ سہگل کے بیٹے شایان اور۔سیٹھ س کندر میں تھا۔۔اب ارباز کا ایک پی مقصد تھا۔۔کہ وہ الیکشن کے۔۔قریب کوئی ایسا مہرہ چلے کے سارے ووٹ سیٹھ سکندر کی طرف سے

Posted On Kitab Nagri

ہٹ کر اس کی طرف ہو جائیں۔۔۔ الیکشن جیتنے کی جنگ نے تو۔۔۔ ارباز کی راتوں کی نیند تک حرام کر رکھی۔۔ تھی۔۔ ہر۔ وقت صبح ہو شام۔۔۔ ارباز اور شایان میں صرف ایک ہی بات چلتی تھی۔۔ کہ وہ ایسا کیا کریں۔۔ کہ دنیا کا رجہان ان کی طرف ہو جائے۔۔ اب تو شایان کی بیوی بھی اس سے تنگ آ چکی تھی۔۔ کہ وہ اسے پہلے کی طرح ٹائم نہیں دیتا۔۔ سارا دن بس سیاست کے پیچھے پڑا رہتا۔۔ ہے۔۔ اسی وجہ۔۔ سے اب وہ شایان سے ہٹ کر اس کی والدہ کے ساتھ ٹائم سپینڈ کرتی۔۔۔ شایان کی والدہ۔۔۔ شائعنہ از باد سہگل بھی کافی ماڈرن خاتون تھیں۔۔۔ کیونکہ ان کا تعلق ایک بہت ہی ماڈرن فیملی سے تھا۔۔ اس۔۔ لئے۔۔ شایان کی بیوی اور والدہ۔ دونوں کی۔ آپس میں کافی بنتی تھی۔۔ اکثر وہ۔ یا تو۔ کسی۔ سکول۔ میں چیف گیسٹ۔ انوائیٹڈ ہو تیں۔۔۔ یا پھر۔۔ اپنی دوستوں کے ساتھ پارٹیز وغیرہ اٹینڈ کرتی۔۔۔ شایان کی ایک چھوٹی۔۔۔ بہن تھی۔۔۔ جس کا۔ نام۔ روزی تھا۔۔ زوری اپنے گھر۔ والوں۔۔۔ سے بلکل مختلف تھی۔۔ روزی کو نہ ہی اپنے باپ کی دولت سے کوئی فرق پڑتا۔۔ تھا۔۔ اور نہ ہی یہ۔ کہ۔ وہ کتنے امیر شخص کی بیٹی ہے۔۔ روزی کو پینٹنگ کرنا بہت۔۔ پسند تھا۔۔ اکثر۔ اوقات یونیورسٹی میں بھی کچھ لڑکے اسے ٹریپ کرنے کی کوشش کرتے۔۔ کہ۔ کسی۔ طرح وہ روزی کو اپنے جال میں پھنسا کر سہگل۔ کے۔ دماد بن جائیں۔۔۔ لیکن روزی ہمیشہ ڈری سہمی اور۔ مردوں سے نفرت کرتی۔۔۔ تھی۔۔ کیونکہ بچپن میں ہوئے۔۔ ایک خوفناک حادثے کی وجہ سے اسے ہر۔ مرد سے خوف آتا۔۔۔ تھا۔۔ روزی اگر۔۔ کھل۔ کر کسی

Posted On Kitab Nagri

سے ۔۔اپنی ہر۔بات۔ شئیر کرتی ۔۔۔ تھی ۔۔وہ۔اس۔کا۔ چھوٹا ۔۔بھائی۔التمش تھا۔۔التمش سہگل ۔۔۔ارباز سہگل کا چھوٹا ۔۔بیٹا ۔۔ تھا ۔۔وہ آوٹ چھوٹا ۔۔ بیٹا ۔۔ تھا ۔۔وہ آوٹ روزی تقریبا ایک ہی نیچر کے ۔مالک تھے ۔۔روزی اپنے چھوٹے بھائی کی لاڈلی تھی ۔۔

التمش کو صرف گھر ۔کی حد ۔تک التمش کے ۔نام سے جانا تھا ۔۔ کیونکہ جیسے ہی التمش حویلی سے باہر نکلتا ۔۔ تو ۔۔اس ۔کا نام ۔۔اور ۔پہچان بلکل الگ ۔۔ تھی ۔۔حویلی سے باہر ۔۔التمش کو ۔۔ سلمان کے نام سے جانا جاتا ۔۔ تھا ۔۔۔ سلمان اپنے گھر ۔۔سے باہر ایک ۔ مشہور گینگسٹر تھا ۔۔جس کے ۔نام سے بھی ۔۔لوگ ۔ڈرتے ۔تھے ۔۔کوئی نہیں جانتا ۔۔۔ تھا ۔۔ کہ سلمان ہے ۔۔کون ۔۔اس کی اصل ۔پہچان کیا ۔۔۔ ہے ۔۔اور ۔یہاں تک ۔کہ ۔کسی ۔نے آج تک اس کا اصلی چہرہ ۔ بھی نہیں دیکھا تھا ۔۔ کیونکہ وہ ہر ۔ٹائم بلیک ڈریس اور بلیک ماسک پہنے رکھتا ۔۔ تھا ۔۔ کچھ لوگ ۔۔تو ۔اسے ۔ بلیک مین بھی کہتے ۔۔۔ تھے ۔۔سلمان کا صرف ایک ہی ۔ مقصد تھا ۔۔کہ دنیا سے ۔۔جرم کو ختم ۔کرنا ۔۔جو لوگ ۔۔ آج کل ۔ لڑکیوں کی عزت لوٹتے تھے ۔۔انہیں اس ۔دنیا سے فنا کرنا تھا ۔۔ سلمان کا ۔ مقصد کسی ۔کو بھی نقصان پہنچانا نہیں ہوتا ۔۔ تھا ۔۔بس معاشرے میں پھلیتا ۔۔جرم ۔۔روکنا ہوتا ۔۔ سلمان صرف اس کام ۔کو ۔اپنے طریقے سے انجام ۔دیتا ۔۔ تھا ۔۔ جسے پولیس والے ۔۔۔عام ۔ سمجھ کر ۔۔ صرف رشوت لیتے تھے ۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

سلمان آج اپنے کچھ دوستوں کے ساتھ۔۔ٹرپ۔پر۔جا رہا تھا۔۔گاڑی میں فل۔میوزک اور شور شرابا تھا۔۔سلمان بار بار اپنے دوست سے کہہ رہا تھا۔۔شور جتنا مرضی کر۔۔لو لیکن پلیز گاڑی آہستہ چلاو۔۔۔ہم مین روڈ پر ہیں اور یہاں۔۔رش بھی کافی۔۔ہوتا۔۔ہے۔۔اس لئے پلیز آہستہ لیکن اس کے دوست جو فل مستی میں تھے۔۔وہ۔۔تو کسی کی سن ہی نہیں رہے۔۔۔تھے۔۔اچانک ان کی گاڑی۔۔لڑکیوں کے کالج کے آگے۔۔۔سے۔گزرتی۔۔ہے۔۔کہ اچانک کچھ۔لڑکیوں کو روڈ کراس کرتا۔۔دیکھ۔۔سلمان اپنے دوست سے سٹیرنگ پکڑتا۔۔بریک لگاتا۔۔ہے۔۔کیونکہ اگر وہ۔اچانک بریک نہ لگاتا۔۔تو۔۔۔گاڑی۔۔کی تیز رفتار۔کی وجہ۔سے۔۔ایک ساتھ کافی۔۔جانیں چلی جانی تھی۔۔گاڑی۔۔کی اچانک بریک لگنے پر ایک لڑکی کی زوردار چیخ مارتی ہے۔۔اچانک قریب سے بریک لگنے پر وہ۔لڑکی کافی۔۔ڈر۔گئی تھی۔۔سلمان جلدی سے گاڑی سے اترتا۔۔اس۔لڑکی سے پوچھتا۔۔جو کافی۔۔۔ڈری ہوئی لگ رہی تھی۔۔آپ۔۔ٹھیک ہیں۔۔۔آپ۔کو کہیں لگی۔۔تو۔۔نہیں۔۔وہ لڑکی جو سلمان کے۔یوں

پوچھنے پر۔فورا۔اپنا ڈر۔بھول۔کر۔بھڑک۔اٹھتی۔ہے۔کہ۔آپ۔کو تمیز نہیں ہے۔۔یوں کوئی اتنی سپیڈ سے گاڑی چلاتا۔۔ہے۔۔آپ۔آ اتنے بڑے ہو گئے۔ہیں۔۔۔اور۔تمیز نام۔کی چیز نہیں ہے آپ۔کو۔۔سلمان کو لڑکی بولتی ہوئی۔۔اتنی پیاری لگ۔رہی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

سلمان اپنے دونوں بازو اس کی ڈانٹ سن رہا۔۔ تھا۔۔ سلمان میں روڈ پر۔ کھڑا۔ پوری طرح اس۔ لڑکی۔ کی نیلی آنکھوں میں کھویا۔۔ ہوا۔۔ ارد۔ گرد۔ کا۔ ہوش۔ بھول۔ چکا تھا۔۔ سلمان کے۔ دوست۔ گاڑی۔ میں بیٹھے اس۔ سارے سین کا۔ مزا کے رہے تھے۔ اگر اس لڑکی۔ کو ایک بار معلوم ہو۔ جاتا۔۔ کہ۔ یہ۔ سلمان ایک عام سا دکھنے والا۔ انسان اٹل۔ میں کون۔ ہے۔۔ تو اس نے ڈر کے۔ مارے۔ وہیں بے ہوش۔ کو۔ جانا تھا۔

سلمان جس۔ کے۔ نام۔ سے۔ لوگ۔ ڈرتے۔ تھے۔۔ آج۔ وہ۔ ایک۔ معمولی سی۔ لڑکی۔ کی۔ ڈانٹ سن۔ رہا۔۔۔ تھا۔۔

کچھ۔ دیر۔ بعد سنایہ کی کچھ دوستیں اس۔ کا۔ ہاتھ پکڑے۔ زبردستی اس۔ وہاں لے۔ جاتی۔ ہیں۔۔۔ اور سلمان پیچھے سے زور دار قہقہہ لگاتا۔۔ گاڑی میں بیٹھ جاتا۔۔ ہے۔۔ تو۔۔ اس۔ کے۔ دوست۔ اسے چھیڑنے لگتے۔۔ ہیں۔۔ تو سلمان کہتا۔۔ ہے۔۔ یار فالتو۔ میں بکواس بند کرو۔۔ اور گاڑی سٹارٹ کرو۔۔ سلمان ایسے ہی کچھ دن اپنے دوستوں کے ٹرپ انوائے۔۔ کرتا۔۔ واپس گھر آتا۔ اپنے بیڈ پر لیٹا۔۔ اسی لڑکی کے بارے میں سوچنے۔ لگتا۔ ہے۔۔ کیونکہ وہ۔ نیلی آنکھیں سلمان ایک۔ پل۔ کے۔ لئے بھی بھلا نہیں پایا۔۔ تھا۔۔ وہاں ٹرپ پر بھی۔۔ اس۔ کی۔ نظروں کے۔ سامنے ایک ہی چہرہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

۔آتا۔۔ تھا۔۔اور۔وہ تھا۔۔سنایہ ملک۔کا۔۔سلمان چاہ۔کر۔بھی اس۔لڑکی۔کو۔بھولا۔نہیں پا۔رہا۔تھا۔۔ابھی سلمان تھکا۔۔ہوا۔۔سونے ہی والا تھا۔۔کہ اچانک سے۔اس کے روم۔کا ڈور کھولے۔۔روزی بھاگتی۔ہوئی۔۔التمش۔کے۔پاس۔آتی۔ہے۔۔بھائی کیسا۔رہا۔۔آپ۔کا ٹرپ۔اور۔میرے۔لئے۔۔کیالائے۔۔ہیں۔۔التمش جو ابھی تک سنایہ میں ہی کھویا۔۔ہوا۔۔تھا۔۔تو۔اچانک روزی کے۔کندھے۔۔سے ہلانے پر ہوش۔کی دنیامیں واپس آتا ہے۔۔جی۔۔جی۔میری جان کیا۔کہہ رہی تھی۔۔آپ۔۔توزوری کہتی ہے۔۔بھائی کہاں۔۔کھوئے۔۔ہوئے۔۔ہیں آپ۔کہیں میری بھابھی تو۔آپ۔کو پسند نہیں آگئی۔۔روزی کے۔سوال۔پر۔التمش ہڑبڑا کر کہتا۔ہے۔۔نہ۔۔نہ۔۔نہیں ایسی کوئی بات نہیں ہے۔۔وہ بس ایسے ہی۔۔اچھا۔۔تم۔بتاو کیا کہہ رہی تھی۔۔تو۔روزی کہتی ہے۔۔بھائی آپ میرے لئے کیالے۔کر آئے۔۔ہیں ٹرپ۔سے۔۔تو۔التمش اپنے بیگ۔سے کچھ۔پینٹنگ نکالتا روزی کو۔دیتا۔۔ہے۔۔جو روزی سے فیورٹ پینٹرز کی تھیں۔۔روزی وہ۔پینٹنگز دیکھتی۔

کافی۔۔خوش۔ہوتی ہے۔۔اور ایک۔زور۔دار ہگ اپنے بھائی کو دیتی پینٹنگ لیتی۔۔روم سے نکل۔جاتی۔۔ہے۔۔روزی کے جاتے۔ہی التمش ایک زور دار انگڑاتی لیتا۔۔کہتا۔ہے۔عشق نے نکما کر دیا تجھے التمش

ورنہ بندہ تو تو بھی بڑا کام تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

شعر پڑھتے۔۔التمش کے ہونٹوں تلے۔دلکش مسکراہٹ رکس۔کرتی۔ہے۔۔اور پھر۔وہ اٹھ۔فریش ہونے چلا جاتا ہے

ارباز سہگل اور شایان اپنی پوری کوشش کر چکے تھے۔۔لیکن کسی بھی طرح سے وہ سیٹھ سکندر سے آگے نہیں پہنچ پارہے تھے۔۔ارباز اور شایان اب انہیں سوچوں میں تھے۔۔وہ ایسا کیا کریں کے لوگوں کو رجہان ان کی طرف ہو جائے۔۔

دوسری طرف سنایا فل غصے میں اپنے گھر میں داخل ہوتی ہے۔۔تو اس کی دادی پوچھتیں ہیں۔۔بیٹا کیا ہوا۔۔تمہیں کسی سے جھگڑا ہوا ہے۔۔تو سنایا آج روڈ پر ہوا سارا واقعہ انہیں سنا دیتی ہے۔۔تو۔سنایا کی دادی پوچھتیں ہیں۔۔بیٹا تم ٹھیک ہو تمہیں کہیں لگی تو۔۔نہیں سنایا کہتی ہے۔۔نہیں دادو میں ٹھیک ہوں۔۔۔اچھا آپ بتائیں آج کھانے۔۔میں کیا بنایا ہے۔۔تو اس کی دادو کہتیں ہیں تمہاری فیورٹ بریانی بنائی ہے۔۔تو۔سنایا خوشی کے۔مارے اپنی دادی کو ہگ کرتی۔جلدی سے چینج کرنے چلی جاتی۔۔ہے۔۔

ادھر التمش جو ابھی تک وہیں کا وہیں کھڑا تھا۔۔۔سنایا میں کھویا ہوا۔۔تھا۔۔شاید التمش کو بھی پہلی نظر والی محبت ہو گئی تھی

Posted On Kitab Nagri

۔خیر۔۔۔وہ جلدی۔۔سے چینج کرتا۔۔روم سے باہر نکلتا۔۔ہے۔التمش اپنی دھن میں مگن انگلی پر چابی گھماتا۔۔ہوا۔۔جلدی سے سیڑھیاں اتراتا۔۔باہر جانے والا تھا۔۔کہ پیچھے سے اس کے۔والد ارباز سہگل آواز دیتے ہیں برخوردار کدھر کی تیاری کبھی ہمارے پاس بھی بیٹھ جایا۔۔کرو۔۔تو التمش اب اپنے قدم پیچھے کو لیتا۔۔اپنے والد کے پاس جاتا صوفے پر بیٹھ جاتا۔۔ہے۔۔اور کہتا۔۔ہے۔۔ڈیڈ میں آپ۔کے پاس تب بیٹھو نہ اگر آپ کو اپنی اس نکلی سیاست سے فرصت ملے۔۔۔جیتنا آپ نے کوئی ہے۔۔نہیں بس ایسے ہی سیاست کے پیچھے بھاگتے ہوئے بوڑھے ہو۔گئے۔ہیں۔۔۔التمش کی باتیں تو۔جیسے ارباز کو آگ لگا۔۔گئیں تھیں۔۔لیکن اس وقت وہ اسے کچھ بھی کہہ نہیں سکتے تھے۔۔کیونکہ اس وقت التمش ہی انہیں الیکشن جتوانے کا سب سے بڑا مہرا۔۔تھا۔۔کچھ دیر ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے بعد التمش کہتا۔ہے۔۔ڈیڈ اگر۔آپ کو کوئی ضروری کام۔نہ ہو۔تو۔۔میں چلا جاو۔۔تو۔۔ارباز سہگل کہتے۔۔ہیں اتنی بھی کیا جلدی ہے رکو ذرا۔۔۔تو۔التمش اب اکتایا۔۔ہوا چہرہ لئے بیٹھ جاتا۔۔ہے۔۔اور کہتا۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ہے۔۔جی۔کہیں پھر کیا کہنا ہے۔۔تو۔۔اب التمش کے۔والد کہتے ہیں بیٹا۔۔میں اور تمہاری ماما چاہتے ہیں کہ تمہاری شادی کر دی جائے۔۔۔تو۔التمش کہتا۔۔او۔پلیز ڈیڈ ابھی میرا۔۔شادی کا کوئی ارادہ نہیں ہے اور جب ہو گا۔۔تو۔۔تب آپ۔لوگوں۔۔کو بتا۔۔دوں۔۔گا۔۔تو۔التمش کے والد ارباز کہتے ہیں اگر اب شادی نہیں کرنی تو۔پھر۔۔کب کرنی۔ہے۔۔30 کے۔تم ہو۔چکے۔ہو۔۔اب کیا

Posted On Kitab Nagri

بوڑھا۔۔ہونا ہے۔۔۔تو التمش کہتا۔۔ہے۔۔ڈیڈ آپ۔میری فکر چھوڑیں اور اپنی سیاست پر فوکس کریں۔۔۔اتنا کہتے ہی التمش اپنی ہیوی بائیک نکالتا۔باہر نکل جاتا۔۔ہے۔

التمش نے کچھ دن پہلے ہی اپنے خاص آدمی حیدر سے کہہ دیا تھا۔۔کہ اسے ہر حال میں اس لڑکی کا پتا چاہیے کہہ وہ کہاں رہتی ہے۔۔۔اور اس کا فیملی بیک گراؤنڈ کیا ہے۔۔۔ابھی التمش اپنی بائیک نکالے گیٹ سے باہر نکلتا ہی ہے۔۔کہ پیچھے سے حیدر بھاگتا ہوا۔۔آتا۔۔ہے۔۔اور پھولی ہوئی سانس سے کہتا۔ہے۔۔التمش سر رکیں مجھے آپ سے بہت ضروری بات کرنی ہے۔۔۔تو التمش حیدر کی پھولی ہوئی سانس دیکھتا۔۔اپنا ہیلمٹ اتارتا بائیک سے اترتا اس۔۔کی طرف آتا۔۔کہتا۔ہے۔۔ہاں بولو حیدر کیا کام ہے۔۔تو حیدر کہتا۔ہے۔۔وہ۔صاحب وہ مجھے اد لڑکی۔۔کے بارے میں ساری انفارمیشن مل۔گئی۔۔ہے۔۔وہ لڑکی گورمنٹ گرلز کالج میں بی اے کر رہی ہے۔۔اور کچھ دنوں بعد اس کے۔امتحان ہیں۔۔وہ لوگ دو بہن بھائی ہیں اس کی ماں کا انتقال کچھ عرصہ پہلے۔ہی ہوا۔ہے۔۔باپ شہر میں فروٹ کی ریڑھی لگاتا۔۔ہے۔۔اور بھائی اس کا جوا کھیلتا۔ہے۔۔اور گھر میں ایک بوڑھی۔دادی ہے۔۔جس نے اس لڑکی کو پالا ہے۔۔تو التمش کہتا۔ہے۔۔واہ۔شاباش انفارمیشن تو۔اچھی نکالی ہے۔۔لیکن اس۔لڑکی کا نام نہیں بتایا تم نے تو حیدر کہتا۔۔معافی چاہتا۔ہوں۔۔صاحب وہ۔میں بھول گیا۔۔تو۔حیدر کہتا۔۔ہے۔۔چلو کوئی بات نہیں وہ میں خود پتہ

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

لگوالوں۔۔ گا۔۔ اور ہاں۔۔ سنوڈیڈ اور بھائی کو اس بارے میں کچھ بھی پتہ نہیں لگنا چاہیے۔۔۔ توحیدر ہاں میں سر ہلاتا وہاں۔سے چلا جاتا۔ہے۔۔

التمش آج بہت خوش تھا۔۔ کم سے کم اسے اس لڑکی کا کوئی تو سوراغ ملا۔۔۔ جہاں التمش کو اس کے گھر۔کے حالات کا سن کے دکھ ہو رہا تھا۔۔ اور کہیں خوش بھی تھا۔۔ کہ اپنی زندگی میں اتنے۔۔ دکھ برداشت کرنے کے بعد بھی وہ ایک مضبوط اور confident لڑکی ہے۔۔ وہ اس دنیا سے لڑنا جانتی ہے۔۔ اب بس التمش کا ایک ہی مقصد تھا۔۔ کہ۔اس لڑکی کو جلد از جلد اپنا بنانا تھا۔۔ کیونکہ التمش سہگل کو ایک بار جو چیز پسند آجائے تو پھر وہ اسے ہر حال میں حاصل کر کے رہتا۔ہے۔۔ پھر۔چاہے۔اسے زبردستی ہی کیوں نہ کرنی پڑے۔۔ لیکن ابھی التمش اس بات سے انجان تھا۔۔ کہ زندگی میں ابھی کتنی آزمائش باقی ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اب تو یہ روزانہ کا معمول بن گیا تھا۔۔ کہ التمش زور دوپہر چھٹی کے وقت سنایہ کے کالج کے باہر کھڑا اس کا انتظار کرتا۔۔ تھا۔۔ التمش کی تو اب سنایہ میں جان بسنے لگی تھی۔۔ اب تو بس وہ اپنے گھر والوں سے بات کر کے جلد از جلد اسے اپنی محرم بنانا چاہتا۔ تھا۔۔ پچھلے کچھ دنوں سے التمش روزانہ اس کے کالج کے باہر کھڑا اس کا انتظار کرتا ہے۔۔ لیکن سنایا اسے کہیں بھی نظر نہیں آتی۔۔ تو۔وہ اپنا چہرہ

Posted On Kitab Nagri

چھپائے۔۔کالج کے گارڈ سے سنایا کے بارے میں پتا کرنے جاتا۔ہے۔۔لیکن گارڈ اسے سنایا کے بارے میں بتانے سے منع کر دیتا ہے۔۔کیونکہ کالج کی کسی بھی سٹوڈنٹ کے بارے میں انفارمیشن دینا کالج کے رولز کے خلاف تھا۔۔لیکن التمش بھی اپنے گارڈ کے سر پر گن رکھ کر سنایا کے بارے میں پوچھ لیتا ہے۔۔تو گارڈ بچارا ڈرتے ڈرتے کہتا۔ہے۔کہ۔سنایا بیٹی کی دادی بیمار ہیں اس وجہ سے وہ پچھلے کچھ دنوں کالج نہیں آرہی۔۔۔تو التمش اپنا مطلب کا جواب سنتے ہی گارڈ کے سر سے گن ہٹاتا اس کے ہاتھ پر کچھ پیسے رکھتا۔۔وہاں سے غائب ہو جاتا ہے۔۔اور جاتے ہوئے اسے دھمکی دینا نہیں بھولتا۔۔کہ اگر اس نے کوئی چلاکی کرنے کی کوشش کی یا کسی کو بتانے کی کوشش کی وہ اس کا وہ حال کرے گا۔۔کہ کوئی اسے پہچان بھی نہیں پائے۔۔گا۔۔التمش اب کالج سے نکلتا۔۔ہسپتال کا رخ کرتا۔ہے۔۔۔اور وہ ایک اجنبی بن کر۔۔ہسپتال کا سارا بل پہ کرتا۔۔۔ہے۔۔اور دادی کی دائیوں کے پیسے ریسیپشن پر پے کرتا۔۔کہتا۔۔کہ۔یہ جو پیشنٹ ریحانہ کے نام سے ہیں ان کے گھر والوں سے ایک بھی پیسہ نہ لیا جائے۔۔اور ان کا اچھے سے اچھا علاج کیا جائے۔۔التمش اتنا کہتے ہی سنایہ کی دادی کا روم نمبر پوچھا وہاں جاتا ہے۔۔لیکن سامنے سنایہ کو روتا دیکھ اس کے دل۔کو کچھ ہوتا۔۔التمش کا دل تو چاہتا کہ وہ فورا بھاگ کر سنایا کو اپنے سینے سے لگا۔کر۔۔اس کے تمام غم سمیٹ لے۔۔۔التمش کبھی اس کی آنکھ میں ایک آنسوؤں بھی نہ آنے دے۔۔لیکن وہ ایسا نہیں کر۔سکتا۔۔۔تھا۔۔کیونکہ سنایا اس کے لئے نہ محرم تھی۔۔۔اور جب تک وہ اسے اپنی محرم نہ بنالیتا۔۔تب تک وہ سنایا کو چھونا بھی

Posted On Kitab Nagri

چاہتا۔ تھا۔۔ کیونکہ اسے پتا۔۔ تھا۔۔ کہ جیسے ہی وہ سنایا کے قریب جائے۔۔ گا۔۔اس۔ پر اپنے جذبات کو قابو رکھنا نہ ممکن ہو۔ جائے۔۔ گا۔۔ اور وہ جذبات میں آکر کوئی گناہ کر بیٹھے۔۔ گا۔۔۔اس۔۔لئے۔ وہ نکاح ہونے تک اس اپنی امانت سمجھ کر اس۔ کی حفاظت کرنا چاہتا تھا۔۔ اور جلدی ہی وہ اپنے گھر۔ والوں کو لا۔ کر۔ پورے حق سے اسے لے جانا چاہتا تھا۔۔ لیکن التمش یہ۔ تو۔ جانتا ہی نہیں تھا۔۔ کہ جس کی وہ حفاظت کرنا چاہتا ہے۔۔ وہ خود ہی اپنے ہاتھوں سے اس کا دل توڑ دے گا۔۔

خیر آج سارا دن یوں ہی ہسپتال میں گزارنے کے بعد التمش شام۔ کو۔ گھر پہنچتا۔ ہے۔۔ کھانا وہ۔ باہر سے ہی اپنے دوستوں کے ساتھ کھا کر آیا تھا۔۔ التمش اپنے روم۔ میں فریش۔ ہو تا۔۔ بیڈ پر اوندھے میں گرتا۔ گہری نیند سو جاتا۔ ہے۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

Posted On Kitab Nagri

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri

www.kitabnagri.com

التمش اپنے گھر۔۔۔۔سے غصے میں نکلتا۔ہے۔۔اور گاڑی فل۔ریش ڈرائیونگ۔کرتا۔۔روڈ۔پر۔ادھر ادھر گھماتا۔۔ہے۔۔کہ اچانک التمش کی گاڑی روڈ پر چلتی ایک انجان لڑکی سے ٹکراتی ہے۔۔التمش اچانک ہوئے اکتفاد پر کچھ سمجھ نہیں آتا۔۔یہ کیا ہو۔گیا۔۔ابھی وہ اپنی سوچوں میں گم ہی تھا کہ روڈ پر۔لوگوں کا رش دیکھ کر۔۔۔وہ گاڑی سے اترتا۔۔۔لوگوں کے۔ہجوم۔کی طرف جاتا۔ہے۔۔کہ۔اچانک اس۔کی نظر روڈ پر گری لڑکی پر پڑتی ہے۔۔جو شاید

Posted On Kitab Nagri

سنایاہی تھی۔۔ جس کا التمش کی گاڑی۔۔سے بری سے اکسیڈینٹ ہوا۔ تھا۔۔اور سر پر کافی چوٹیں۔آئیں تھیں۔۔التمش۔کو ایک۔منٹ نہیں لگتا۔۔اس۔لڑکی کو۔پہچاننے میں التمش کیسے اتنی بڑی غلطی کر۔سکتا۔ہے۔۔کیسے۔وہ سنایا کو اتنی چوٹ پہنچا سکتا۔۔ہے۔۔التمش۔۔۔روتے ہوئے سنایا کو اپنی گود میں اٹھائے اپنی گاڑی کی بیک سیٹ۔پر لیٹاتا۔۔ہاسپٹل لے۔جاتا۔۔ہے۔۔اور ہاسپٹل پہنچتے ہی سنایا کو ایمرجنسی میں لے جاتا۔ہے۔۔سنایا کے سر پر کافی۔گہری چوٹ آئی تھی۔۔جس سے اس کا بچنا مشکل۔ہی تھی۔۔التمش آپریشن روم سے باہر کھڑا ادھر ادھر چکر کاٹنے لگتا۔۔ہے۔۔کچھ۔گھنٹوں بعد ڈاکٹر روم۔سے آتی ہے۔۔تو التمش بھاگتا۔۔ہوا۔ان کی طرف جاتا۔۔پوچھتا۔۔ڈاکٹر سنایا۔کیسی ہے۔۔۔تو۔ڈاکٹر کہتی ہے۔۔سوری سر۔ہم۔آپ۔۔کے پیشنٹ کو بچا نہیں سکے

۔ان کے سر پر۔کافی گہری چوٹ آئی تھی۔۔جس کی وجہ سے ان کی دیتھ ہو گئی یہ الفاظ تھے کہ۔بابم جو ڈاکٹر نے التمش کے کہتے۔تھے۔۔التمش کیسے اپنے ہاتھوں سے اپنے عشق کو مار سکتا۔۔تھا۔۔التمش تو۔۔فورا ایمرجنسی روم میں بھاگتا۔ہوا۔۔سنایا کے چہرے سے سفید کپڑا اٹھاتا۔۔چیخ چیخ کر روتا۔ہے۔۔یہ۔کیسے ہو سکتا۔۔تھا۔۔کہ اس۔کی۔محبت کی کہانی شروع ہونے سے پہلے ہی ختم ہو گئی کیسے التمش سنایا کے چہرے پر ہاتھ رکھے کہتا۔۔سنایا۔میری جان پلیز اٹھو۔

Posted On Kitab Nagri

دیکھو یار میں تم۔سے محبت کرتا۔ہوں۔۔ تم۔کیسے مجھے یوں چھوڑ کے جا سکتی ہو۔۔ابھی تو میں نے تم سے اپنی محبت کا اظہار کرنا تھا۔

ابھی تو۔ہم۔نے ایک ساتھ زندگی۔ جینی تھی۔۔۔ تم۔کیسے۔مجھے چھوڑ کے جا سکتی ہوں۔۔۔

التمش نیند سے ہڑبڑا کر اٹھتا۔۔اپنے روم میں ادھر ادھر دیکھتا۔ہے۔اس۔کا سارا چہرہ آنسوؤں سے بھیگا ہوا۔ تھا۔۔اور جسم۔پسیے سے تر تھا۔۔ شکر ہے۔

یہ صرف خواب تھا۔۔ورنہ اگر یہ۔ حقیقت ہوتی تو۔التمش نے تو۔ جیتے جی مر جانا تھا۔۔التمش کے جیسے ہی ہوش بے دار ہوتے۔۔۔ ہیں تو۔اس۔کے کانوں میں فجر کی آذانوں کی آواز پڑتی ہے۔۔تو۔التمش فورا سے اٹھتا۔۔۔وضو کرتا۔۔فجر کی نماز ادا۔ کرنے لگتا۔ہے۔ جس التمش نے آج تک صرف گناہ ہی کئے تھے۔۔ کبھی جمہ تک کی نماز نہیں پڑھی۔ تھی۔۔ آج وہ اپنی محبت کی لمبی زندگی مانگنے کے لئے اپنے رب کے حضور سجدہ ریز ہوا۔ تھا۔۔ آج وہ اپنی محبت سنایا ملک۔کو پانے کے۔لئے اپنے رب سے دعائیں مانگ۔رہا تھا۔۔ آج وہ اس انجان لڑکی۔کی اپنے۔سارے گناہوں کی معافی مانگ رہا تھا۔۔ آج التمش سہگل وہ مغرور التمش لگ۔ہی نہیں رہا ہے۔۔ تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

التمش نماز پڑھنے کے بعد کچھ دیر باہر لان میں ٹہلنے کے لئے نکل جاتا ہے۔۔اس نے پتہ نہیں کتنے بعد آج سورج کو طلوع ہوتے دیکھا تھا۔۔ورنہ التمش رات دیر سے گھر آتا۔۔ تھا۔۔اور صبح 11 بجے سے پہلے اس کی صبح نہیں ہوتی تھی۔۔ لیکن آج جو نماز پڑھ کر اسے سکون ملا تھا۔۔اور شاید ہی آج سے پہلے التمش نے کبھی اپنے اندر محسوس کیا ہو۔۔التمش نے آج سوچ لیا تھا۔۔ آج ناشتہ کی ٹیبل پر وہ سب سے سنایا کے بارے میں بات کرے گا۔۔ کیونکہ آج جو اس نے خواب دیکھا تھا۔۔اس کے بعد وہ سنایا کو لے کر مزید پوزیسو ہو گیا۔ تھا۔۔اس۔ لئے اب وہ اسے لے کر مزید دیر نہیں کرنا چاہتا۔۔ تھا۔۔ التمش کچھ دیر تازہ ہوا۔۔ میں سانس لینے کے بعد ڈائنگ روم میں داخل ہوتا۔۔ہے۔۔وہاں سب ناشتہ کی ٹیبل پر بیٹھے۔۔ناشتہ کرنے میں بیزی تھے۔۔کے۔اچانک اتنی صبح صبح التمش کو اٹھتا۔۔دیکھ سب حیران تھے۔۔التمش سب کو سلام۔ کرتا۔۔شایان کہ ساتھ والی کرسی پر بیٹھتا۔۔گلاس میں جوش ڈالنے لگتا۔۔ہے۔۔تو التمش کے والد۔ جن سے رہا۔ نہیں گیا۔ تو۔۔وہ۔التمش سے پوچھ ہی لیتے ہیں برخوردار سب خیریت اتنی صبح صبح تم کیسے اٹھ گئے۔۔۔تو التمش کہتا ہے۔۔جی ڈیڈ وہ بس مجھے آپ سب سے ایک بہت ہی ضروری بات کرنی تھی۔۔۔اس۔ لئے میں نے سوچا کیوں آج ناشتہ ہی ٹیبل پر ہی سب سے بات کی جائے۔۔ کیونکہ اس کے بعد تو سب اپنے اپنے کاموں میں مصروف ہو جاتے۔۔۔ ہیں۔۔ تو ارباز پہلے تو۔۔ تھوڑا حیران ہوتے۔۔ ہیں۔۔۔اور پھر۔۔ التمش سے کہتے۔۔ ہیں۔ جو کہو۔۔ بیٹا۔ کیا کہنا چاہتے ہیں آپ

Posted On Kitab Nagri

۔۔تو۔۔ڈیڈ مجھے ایک۔لڑکی پسند ہے۔۔اور میں اس سے شادی کرنا چاہتا ہوں۔۔۔امید کرتا۔۔ہوں۔۔کہ آپ سب کو میری پسند سے کوئی اعتراض نہیں ہو گا۔۔تو التمش کے والد۔کہتے۔۔۔ہیں۔۔

جی بیٹا۔۔۔ہمیں آپ۔کی پسند سے کوئی اعتراض نہیں ہے۔۔لیکن اس۔لڑکی کا فیملی بیگراونڈ کیا ہے۔۔اور کیا کرتی ہے۔۔وہ لڑکی اس۔کے والد کیا کام۔کرتے۔۔ہیں۔۔تو۔التمش کہتا۔ہے۔۔ڈیڈ وہ ایک۔مڈل کلاس فیملی سے تعلق رکھتی ہے۔۔اس۔کا باپ بازار میں سبزی کی ریڑی لگاتا۔۔ہے۔۔اور وہ اپنی دادی کے پاس رہتی۔۔۔ہے۔۔اور اسی شہر کے۔گورمنٹ کالج میں بی اے کر رہی ہے۔۔التمش ایک ہی سانس میں سب کچھ اپنے والد کو بتا۔۔۔دیتا۔۔ہے۔تو۔التمش کے ڈیڈ ابھی کچھ کہتے۔۔کہ اس سے پہلے۔التمش کی والدہ شائعنہ بیگم۔۔کہتیں ہیں۔۔التمش تمہارا دماغ تو۔۔ٹھیک ہے۔۔کم سے کم لڑکی پسند کرنے سے پہلے۔دیکھ تو۔لیتے۔۔۔کہ۔۔وہ ہمارے سٹیٹس کی ہے۔۔بھی یا۔۔نہیں۔۔اور۔تم نے سوچ بھی کیسے لیا۔۔کہ۔ایک مڈل۔کلاس۔فیملی سے تعلق رکھنے۔والی لڑکی۔کو میں اپنی بہو۔بناوں گی۔۔تو۔التمش جو مزید سنایا کی انسلٹ برداشت نہیں کر۔سکتا۔۔تھا۔تو۔وہ۔اب غصے۔۔۔سے کہتا۔۔ہے۔۔بس موم۔سٹاپ اٹ۔۔اگر۔۔میں اب مزید اس۔لڑکی کے بارے میں کچھ نہیں سن سکتا۔۔اگر۔آپ اس۔کے۔گھر۔رشتہ لے۔کر۔جا

Posted On Kitab Nagri

سکتے۔۔ ہیں۔۔ تو۔۔ مجھے بتا۔ دیں۔۔ ورنہ میں خود ہی اس سے کوٹ۔ میرج کر۔ لوں۔۔ گا۔۔ پھر۔۔ آپ۔ سب کرتے۔ رہیے گا۔

جو۔۔ کرنا ہوا۔۔ اور۔ ہاں۔۔ موم۔ رہی بات سٹیس کی تو۔۔ محبت ہونے سے پہلے۔ یہ نہیں دیکھتی۔۔ کہ وہ۔ انسان آپ۔ کے سٹیس کا ہے۔۔ یا۔۔ نہیں محبت تو۔ بس کبھی بھی کہیں بھی ہو۔ جاتی۔۔

ہے۔۔ اتنا کہتے۔ ہی التمش وہاں۔۔ رکتا۔۔ نہیں بلکہ

وہاں۔۔ سے۔ نکل۔ جاتا۔ ہے۔۔ اور۔ جاتے۔۔ ہوئے۔۔ یہ۔ کہنا نہیں بھولتا۔۔ کہ۔۔ آپ سب کہ۔ پاس۔ آج شام۔ تک۔ کا۔ وقت۔۔ ہے۔۔ مجھے ہاں۔۔ میں جواب چاہیے۔۔ اور۔ اگر۔ آپ نہیں جانا چاہتے میرا پرپوزل لے۔ کر۔۔ تو۔ مجھے کوٹ میرج کرنے میں کوئی

مسلئہ نہیں۔۔ پھر۔ مت۔ کہئے گا۔۔ کہ۔ بتایا نہیں التمش کے جاتے ہی اس کی والدہ بھی غصے سے ٹیبل سے اٹھتی روم میں چلی جاتی ہیں۔۔ وہی ازباز سہگل کے دماغ میں ایک خیال آتا۔۔ تو وہ فورا شایان کو سٹڈی روم میں آنے کا کہتے۔۔ ہیں۔۔ تو۔۔ شایان بھی اپنا ناشتہ کمپلیٹ کرتا۔۔ ارباز کے پیچھے چلا۔ جاتا۔۔ ہے۔

اور کہتا۔

Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔جی ڈیڈ آپ نے بلایا تو۔ از باز کہتے۔۔ ہیں۔۔شایان ہمارے پاس۔ ایک بہت ہی اچھا آئیڈیا ہے۔۔جو ہمیں دنوں میں ہی سیٹھ سکندر سے زیادہ شہرت دلوائے۔۔ گا۔۔ تو۔ شایان حیران ہوتا۔۔ پوچھا۔۔ڈیڈ ایسی کون سی بات ہے۔۔ آپ کے دماغ میں تو از باز کہتے۔۔ ہیں۔۔ کیوں نہ ہم۔ التمش کی شادی کسی مڈل کلاس فیملی کی لڑکی سے کروادیں۔۔ اس طرح ہم دنیا کے سامنے یہ شو کروائیں گے۔۔ کہ۔ ہم نے اپنے اونہار بیٹے کے لئے ایک غریب آدمی کی لڑکی کو اپنی بہو بنا کر لائیں ہیں۔۔ اور آگے۔۔ بھی ایسے ہی جہاں۔ تک۔۔ ہو سکے ہم۔ مڈل کلاس فیملیز کو سپورٹ کریں گے۔۔ شایان از باز کا سارا پلین سننے کے بعد کہتا۔۔ ہے۔۔ لیکن ڈیڈ کیسے ہم کسی مڈل کلاس فیملی کو ڈھونڈنے گے۔۔ اور سب سے بڑا مسئلہ التمش کو کیسے منائیں گے۔۔ تو ارباز کہتے ہیں وہ۔ تم ہم۔ پر چھوڑ دو۔۔

شام کے وقت التمش گھر میں داخل ہوتا سیدھا اپنے موم ڈیڈ کے روم میں جاتا۔۔ ہے۔۔۔ اور کچھ دیر ادھر ادھر کی باتیں کرنے کے بعد اپنے ڈیڈ سے پوچھتا۔۔ ہے۔۔ کہ تو۔ پھر۔ ڈیڈ کیا سوچا۔۔ آپ نے آپ۔ میرے ساتھ سنایا کے گھر جائیں۔ گے۔۔ یا۔۔ میں کوٹ میرج کر۔۔ لو۔۔ التمش کی اتنی جلد بازی پر التمش کے ڈیڈ اپنی جگہ سے اٹھتے۔۔ اس کے پاس آتے۔۔ اس کے کندھے پر ہاتھ رکھتے۔۔ کہتے ہیں۔۔۔ برخوردار اتنی بھی کیا جلدی ہے۔۔ پہلے ہماری بات تو۔ سن لو۔۔ ہم تمہاری

Posted On Kitab Nagri

شادی اس لڑکی سے کروادیں۔۔گے۔۔اتنا سنتے ہی التمش اپنے ڈیڈ کو ہگ کرتا۔۔ہے۔۔کہ التمش کے ڈیڈ کہتے۔۔ہیں۔۔برخوردار تھوڑا صبر کرو۔۔ابھی ہماری شرط تو۔۔سن لو۔۔تو۔التمش کو ضرور کوئی گڑبڑ لگ رہی تھی۔

کیونکہ التمش کے ڈیڈ کوئی بھی کام۔بغیر مطلب کے کر دیں۔۔نہیں ایسا کبھی نہیں ہو سکتا۔۔تھا۔۔اس میں ضر روان کی کوئی چال تھی۔۔التمش اب سپاٹ چہرہ بنانے اپنے ڈیڈ سے کہتا۔۔جی کہیں۔کیا شرط ہے آپ کی تو از باز سہگل کہتے۔ہیں۔۔برخوردار ہم یہ چاہتے ہیں کہ پہلے تم ہماری مرضی کی لڑکی سے شادی کر لو۔۔صرف ایک مہینہ کے لئے اس کے بعد ہم تمہاری شادی تمہاری پسند سے کروادیں۔گے۔۔تو التمش اپنے ڈیڈ کی بات سنتے فوراً اپنی جگہ سے اٹھتا۔۔کھڑا ہوتا۔۔ہے۔۔ڈیڈ آپ کو پتا۔۔بھی ہے۔۔آپ کیا کہہ۔رہے۔۔ہیں۔۔میں۔کیسے اس سے بے وفائی کر سکتا۔۔۔ہوں۔۔کیسے میں سنایا کا حق کسی اور کو دے۔۔سکتا۔ہوں۔

تو التمش کو بھڑکتا۔۔دیکھ۔اس۔کے ڈیڈ اس ہاتھ ہاتھ پکڑے دوبارہ سے اپنے پاس بٹھاتے ہیں۔۔دیکھو التمش اس وقت تمہیں ہمارا ساتھ دینا ہو گا۔۔اور ویسے بھی ہم۔کون سا تمہیں ساری زندگی اپنی پسند کی لڑکی کے ساتھ رہنے کا کہہ رہے ہیں۔۔ہم۔تو بس یہی چاہتے ہیں کہ تم ایک مہینہ کے لئے ہماری پسند کی لڑکی سے نکاح کر لو۔۔یہ دنیا کو نظر میں۔۔ایک رئیل میرج ہو۔۔گی۔۔لیکن تم اس لڑکی کے ساتھ کنٹریکٹ میرج کرو۔۔گے۔۔اور۔ایک مہینہ بعد اسے ڈیورس دے کر اپنی

Posted On Kitab Nagri

پسند کی لڑکی سے شادی کر لینا۔۔۔التمش پہلے تو۔کچھ سوچا۔لیکن پھر۔۔کنٹریکٹ میرج کے لئے مان جاتا ہے۔۔اٹل۔میں اس وقت جو ارباز کے دماغ میں چل۔رہا۔۔تھا۔۔اگر التمش کو ذرا سی بھی خبر ہو جاتی۔۔کہ ایک ماہ بعد کون۔سا طوفان آنے والا۔۔ہے۔۔تو۔التمش کبھی بھی اپنے ڈیڈ کو اس شادی کے لئے ہاں۔نہ کرتا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

التمش کی کا جواب ملتے ہی۔۔ التمش کے والد اپنے ایک ملازم کے جاننے والے کے گھر التمش کا رشتہ لے کر۔۔ جاتے۔۔ التمش کی والدہ پہلے تو کافی ناراض ہو تیں ہیں۔۔ لیکن جب انہیں ارباز کا پلین پتا چلتا۔۔ ہے۔۔ تو وہ فوراراضی ہو جاتی۔۔ ہیں۔۔ حویلی میں زور وشور سے التمش کی شادی کی تیاریاں شروع کی جاتی ہیں۔۔ ساری میڈیا میں یہ بات پھیل چکی تھی۔۔ ارباز سہگل اپنے چھوٹے بیٹے کی شادی ایک مڈل کلاس فیملی کی لڑکی سے کروا رہے ہیں۔۔ اس وجہ سے لوگوں کا کافی رجحان ارباز سہگل کی طرف ہو گیا تھا۔۔ جب سے روزی کو پتا۔۔ چلا تھا۔۔ کہ اس کے بھائی کا رشتہ پکا ہو چکا۔ ہے۔۔ وہ بھی کافی خوش تھی۔۔ التمش کزن بھی اسے آتے جاتے چھیڑتی اور مذاق کرتی رہتیں۔۔ التمش نے ایک بار بھی اس لڑکی کا چہرہ دیکھنے کی کوشش نہیں کی تھی۔۔ کہ وہ کون ہے۔۔ جس سے اس کی شادی ہو رہی ہے۔۔ التمش کی کزن اسے بار بار اس لڑکی کی پکچر دیکھانے کی کوشش کر رہی تھیں۔۔ لیکن التمش نے جیسے نو لفٹ کا بورڈ لگا۔۔ رکھا۔۔ تھا۔۔ التمش کو لگتا۔ تھا۔۔ اگر۔ اس نے سنایا کے علاوہ کسی اور لڑکی کے بارے میں سوچا۔ بھی تو۔۔ وہ جانے انجانے میں سنایا سے بے وفائی کر جائے۔۔ گا۔۔ اور ویسے بھی بس ایک ماہ کی ہی تو بات تھی۔۔ اس کے بعد سنایا اور التمش ہمیشہ کے لیے ایک ہو جائیں گے۔۔ آخر

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

آج وہ دن تھا۔۔۔جب التمش کی مہندی تھی۔۔۔ سہگل حویلی کو کسی دلہن کی طرح سجایا گیا تھا۔ کیونکہ ارباز سہگل میڈیا کو کسی بھی طرح سے اس بات کی بھنک نہیں لگنے دینا چاہتے تھے کہ یہ شادی ایک کنٹریکٹ میرج ہے۔۔اس وجہ سے وہ اس شادی میں کوئی کمی نہیں رہنے دینا چاہتے تھے۔۔التمش کے تمام دوست اور کزن پوری دھوم دھام سے اس کی مہندی کو انجوائے کر رہے تھے۔۔اور التمش بھی چہرے پر بارہ بجائے۔۔ بیٹھا۔۔ ہوا تھا۔۔ مہندی کی رسم اختتام کو پہنچتے ہی التمش فورا گھر سے نکل جاتا۔۔ہے۔۔التمش نے ساری غصے سے ساری رات گھر سے باہر نکالی تھی۔۔ آخر وہ فجر کی نماز پڑھنے کے بعد گھر واپس آتا۔۔ہے۔۔کیونکہ جب سے اس نے خواب میں سنایا کو مرتے دیکھا تھا۔۔اس کے بعد اس نے ہر برا کام چھوڑ دیا تھا۔اور بقائدگی سے فجر کی نماز بھی ادا کیا کرتا۔۔تھا۔۔

صبح پانچ بجے کے قریب التمش گھر آتا۔۔سیدھا۔اپنے روم میں آرام کرنے کی غرض سے چلا جاتا۔۔ہے۔کیونکہ آج آخری بار وہ اپنے روم میں آرام کر رہا تھا۔۔اس کے بعد یہ کمرہ کسی اور کا ہو جانا تھا۔۔ خیر شام کو التمش کی برات دھوم دھام سے لے جائی جاتی۔۔ہے۔التمش کی برات میں ایک بڑی تعداد میں میڈیا اور سیاست دانوں نے شرکت کی تھی۔۔التمش کا نکاح ایک کروڑ حق مہر کے عوض کر دیا جاتا۔۔ہے۔۔نکاح کے بعد اس لڑکی کو التمش کے برابر سٹیج پر لا کر بٹھایا جاتا۔۔ہے۔۔لیکن آج کے ماڈرن دور میں بھی اس لڑکی کے چہرہ پر بڑا سا گھونگھٹ دیکھ کر ساری میڈیا آور لوگ حیران ہو جاتے ہیں۔۔۔اس سے پہلے کہ لوگ کوئی سوال کرتے۔۔۔ارباز خود ہی

Posted On Kitab Nagri

مائیک پکڑے کہتے۔۔ ہیں۔۔ دراصل ہماری بہو کے چہرہ پر گھونگھٹ اس وجہ ہے۔۔ کیونکہ ہم پورے ایک ماہ بعد اپنے بیٹے کے ولیمے پر اپنی بہو کا چہرہ دیکھائیں گے۔۔ کیونکہ تب تک ہم۔ یہ الیکشن بھی جیت چکے ہوں گے۔۔ اور پھر ایک بڑی سا پارٹی پر ہم اپنے بیٹے کے ولیمے کے ساتھ اپنی بہو کا فیس رویل کریں۔۔ اب از باذ لوگوں کو کیا بتاتا۔۔ کہ اس سب سے پیچھے اس کا بہت بڑا مقصد چھپا ہوا۔۔ ہے۔۔

خیر سے سب کی دعاؤں کے ساتھ رخصتی کی جاتی ہے۔۔۔ اور پھر گھر پہنچتے ہی کچھ رسموں کے۔ بعد اس لڑکی کو التمش کے روم میں بیٹھا دیا جاتا۔۔ ہے۔۔ روزی تو اس لڑکی کو دیکھ کر کافی خوش ہو رہی تھی۔۔ کہ اس کے چھوٹے بھائی کی بھی شادی ہو گئی۔۔۔ اور وہ لڑکی جس کا التمش سے نکاح ہوا تھا۔ وہ بھی کافی خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔ اس کی نیلی آنکھیں گورا رنگ۔۔۔ اوپر سے برائیڈل میکپ میں بلکل کوئی پری معلوم ہو رہی تھی۔۔ روزی روم میں آتے آرام سے اس لڑکی کو بیڈ پر بیٹھاتی اس کے سینڈل کھولنے لگتی ہے۔۔ لیکن وہ روزی کو اپنے سینڈل کھولنے سے منع کر دیتی ہے۔۔ کیونکہ اسے بلکل بھی اچھا نہیں لگ رہا تھا۔۔ کہ کوئی یوں اس کے قدموں میں بیٹھ کر اس کے سینڈل کھولے۔۔ لیکن روزی اس کی ایک بھی سنے بغیر اس کے سینڈل کھولتی اس کا لہنگا درست کرتی سہی سے اس بیڈ پر بیٹھاتی ہے۔۔ اور پھر اس سے باتیں کرنے لگتی ہے۔۔ روزی اس کا ہاتھ پکڑے کہتی ہے۔۔ بھابھی آپ کو پتہ ہے کہ آج میں بہت خوش ہوں کیونکہ آج میرے چھوٹے بھائی کی پیاری کی

Posted On Kitab Nagri

سی بیوی اور میری بھابھی گھر آگئی آپ کو پتہ ہے۔۔ میرے بھائی غصے کے تھوڑے تیز ہیں لیکن دل کے برے نہیں ہے۔۔ اور ویسے بھی جب آپ جیسی پیاری بیوی ہو گی۔۔ تو۔۔ کس شوہر کا۔ غصہ کرنے کو دل کرے گا۔۔۔ اچھا اب آپ ریسٹ کریں۔۔ میں بھائی کو بھیجتی ہوں۔۔ اتنا کہتے ہی روزی روم سے نکل جاتی ہے۔۔ روزی کے جاتے ہی وہ لڑکی روم کا اچھے سے جائزہ لیتی ہے۔۔ جو کہ بہت ہی نفاست سے سجایا گیا تھا۔۔ اسے نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔۔ زندگی میں اتنی محرومیوں کے بعد اسے اس کے صبر کا سلا اس طرح ملے گا۔۔ آخر اسے انتظار کرتے ہوئے۔۔ رات کے ایک بجنے کو تھا۔۔ لیکن التمش ابھی تک روم میں نہیں آیا تھا۔۔ ابھی وہ لڑکی چینج کرنے کا سوچتی بیڈ سے اٹھنے لگتی ہے۔۔ اچانک روم کا دروازہ کھلتا۔۔۔ ہے۔۔ اور التمش فل نشے کی حالت میں اپنے کمرے میں داخل ہوتا۔۔۔ ہے۔۔ کمرے میں داخل ہوتے ہی اس کی نظر جیسے ہی بیڈ پر پڑتی ہے۔۔ وہاں سجی دلہن کو اپنا انتظار کرتا دیکھ التمش ہے قدم اس کی طرف بڑھتے ہیں۔۔۔ اور وہ لڑکھڑاتے ہوئے بیڈ کے پاس کھڑا ہوتا۔۔ کہتا۔۔۔ ہے۔۔ سنو لڑکی یہ اس سے پہلے کہ تم مجھے لے کر کوئی خوش فہمی پالو میں تمہیں پہلے ہی ایک۔ بات کلئیر کر دوں۔۔۔ یہ شادی صرف ایک سمجھوتہ ہے۔۔ میں تمہیں کبھی بھی ایک بیوی کا حق نہیں دوں گا۔۔۔ میری زندگی میں تمہاری کوئی جگہ نہیں ہے۔۔ اور شادی صرف میں نے اپنے ماں باپ کے کہنے پر کی ہے۔۔ اس علاوہ میرا تم سے کوئی تعلق نہیں ہے۔۔ اور بہتر ہے۔۔ کہ تم بھی اس سچ کو جتنی جلدی ہو سکے تسلیم کر لو اتنا کہتے ہی التمش وہاں رکتا۔۔ نہیں بلکہ روم سے نکل جاتا

Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔التمش کے جاتے ہی وہ لڑکی اپنا چہرہ دونوں ہاتھوں میں چھپائے۔زاروقطار رونے لگتی ہے۔۔چند منٹ کے لئے اسے لگا تھا۔۔کہ قسمت اس پر مہربان ہو گئے ہے۔۔اور اس کی زندگی سے تمام غم ختم ہو گئے۔۔ہیں۔۔لیکن وہ یہ بات کیسے بھول سکتی ہے۔۔کہ اس کی خوشیاں وقتی مہمان ہوتی ہیں۔۔۔آج ایک بار پھر وہ اپنی قسمت سے ہار گئی تھی۔۔

اگلے دن صبح روم کا دروازہ کھلنے پر جب اس لڑکی کی آنکھ کھلتی ہے۔۔تو وہ اسی لہنگے میں ملبوس روتے ہوئے۔۔کب اس کی آنکھ لگ جاتی ہے۔۔اسے پتہ ہی نہیں چلتا۔

اس انجان لڑکی کی حالت دیکھتے ہی اس کی ساس کو اپنے بیٹے کی رات والی کارستانی کا پتا چلتا۔۔۔ہے۔۔اس بیچاری کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا۔۔آنکھوں رونے کی وجہ سے سوجی ہوئیں تھیں ۔بکھرا حولیہ وہ کہیں سے بھی ایک رات کی دلہن نہیں لگ رہی تھی۔۔التمش کی والدہ کو جو تھوڑی بہت امید تھی۔۔کہ التمش شاید اس لڑکی کی خوبصورتی سے متاثر ہو کر۔۔اس کے ساتھ میاں بیوی والا رشتہ قائم کر لے۔۔لیکن اب وہ امید بھی ختم ہو چکی تھی۔۔شائعنہ سہگل اس لڑکی کے پاس جاتی۔۔اس کی الماری سے ایک خوبصورت جوڑا نکال کر اسے تیار ہو نیچے آنے کا کہتیں ہیں کیونکہ وہ بلکل بھی نہیں چاہتیں کہ التمش اور اس لڑکی کے رشتے کے بارے میں کسی کو بھی پتا۔۔چلے۔۔کچھ دیر بعد وہ تیار ہوتی نیچے ناشتہ کی ٹیبل پر پہنچتی سب کو سلام کرتی ہے۔۔اور پھر سب کے ساتھ۔بیٹھ کر

Posted On Kitab Nagri

ناشتہ کرنے لگتی ہے۔۔شائعنہ کب سے التمش کو کالز کر رہیں تھیں لیکن التمش کا نمبر کب سے بند آرہا تھا۔۔ آخر ناشتہ کرنے کے بعد سب کچھ دیر بیٹھ کر باتیں کرنے لگتے ہیں۔۔۔تو شائعنہ اس لڑکی کا چہرہ مرجھایا ہوا دیکھ کر کہتی ہیں۔۔بیٹا التمش کو ایک ضروری میٹنگ کے لئے رات ہی ملک سے باہر جانا پڑ گیا۔۔اس لیئے اسے وہاں ایک ماہ یا اس سے بھی زیادہ وقت لگ سکتا۔ہے۔۔اس لئے ہم چاہتے ہیں تم ایک ماہ کے لئے اپنے گھر والوں کے ساتھ واپس چلی جاو۔۔۔اسے اپنی ساس کی بات تھوڑی عجیب تو لگتی۔ہے۔۔لیکن پھر وہ آخر ان کی بات مان کر چلی جاتی ہے۔۔شائعنہ بیگم بھی کیا کرتیں اپنے بیٹے کے آگے وہ بھی مجبور تھیں کیونکہ التمش نے انہیں کال کر کے کہہ دیا تھا۔۔اس نے ان کے کہنے پر شادی تو کرلی ہے۔۔لیکن وہ اب اس کے ساتھ ایک روم میں نہیں رہ سکتا۔اس لئے وہ ایک۔ماہ کے لیے اپنے فارم ہاؤس شفٹ ہو رہا ہے۔۔جیسے ہی ایک ماہ پورا ہو جائے۔۔وہ انہیں بتادے۔تاکہ التمش طلاق کے پیپرز بنوا کر۔۔اس کنٹریکٹ میرج کا ختم کردے۔۔اب دیکھنا تو یہ تھا۔۔کہ التمش اس لڑکی کو طلاق دیتا۔ہے۔۔یا وہ لڑکی التمش کو اپنی جان سے بھی زیادہ عزیز ہو جاتی ہے۔۔

وقت اتنی تیزی سے گزرا کہ آج الیکشن کا دن تھا۔۔ازباز سہگل آج صبح سے بھاگ دوڑ میں لگے ہوئے۔۔۔تھے۔۔میڈیا سے کانفرنس کر اس کے علاوہ لوگوں کے گھروں میں جاکر ان کی مدد کرنا کہ کسی طرح وہ یہ الیکشن جیت جائیں اور ساتھ ہی آج صبح ہی انہوں نے اس التمش کی بیوی کو واپس حویلی بلالیا تھا۔تاکہ الیکشن کے بعد اسے لوگوں سے ملوا سکیں۔۔۔ آخر کار شام کو نتائج کے وقت سب کی

Posted On Kitab Nagri

سانیس تھم جاتیں ہیں۔۔اور آخر کار ارباز سہگل کی کوشش رنگ لے آتی ہے۔۔اور ان کی الیکشن میں جیت ہو جاتی ہے۔ آج سے۔پورا کراچی اب ارباز سہگل کے کنٹرول میں تھا۔۔الیکشن کے بعد سہگل حویلی میں آتش بازی اور زوروں شور سے جشن کا سماں منایا جاتا ہے۔۔ہر طرف مٹھیاں اور ڈھول بجایا جاتا۔ہے۔۔شہر میں جگہ جگہ ارباز سہگل نام کے نعارے لگ رہے تھے۔۔جیسے ہی التمش ہو اپنے باپ کی جیت کا پتہ چلتا ہے۔۔تو اپنے کہے۔کے مطابق حویلی واپس لوٹتا۔۔ڈیورس کے پیپر تیار کرواتا۔ہے۔۔کیونکہ اب وہ مزید اس لڑکی کے ساتھ نہیں رہ۔ سکتا۔۔ تھا۔۔کیونکہ جتنی جلدی ہو سکے التمش اس لڑکی کو طلاق دے کر سنایا سے شادی کرنا چاہتا تھا۔۔التمش کے حویلی پہنچتے ہی اس لڑکی کو تیار کروا کر نیچے لایا جاتا۔ہے۔وہ لڑکی بلیک کامدار جوڑے میں اور لائیٹ سے میکپ میں کوئی گڑیا معلوم ہو رہی تھی۔۔اس لڑکی کے نیچے پہنچتے ہی اسے اور التمش کو آمنے سامنے بیٹھایا جاتا ہے۔۔لیکن التمش اپنے موبائل میں مصروف تھا۔۔اس نے ایک نظر بھی اٹھا کر اس لڑکی کو دیکھنا گورا نہیں کیا تھا۔۔التمش کے والد ازباز سہگل کہتے ہیں بیٹا یہ رہے ڈیورس کے پیپرز تم انہیں سائن کر سکتے ہو۔۔لیکن پیپر سائن کرنے سے پہلے ہم چاہتے ہیں تم ایک بار اس لڑکی کو نظر اٹھا کر دیکھ لو۔۔لیکن التمش جس کے دلو۔دماغ پر صرف سنایا ہی سوار تھی۔۔وہ تو۔اسے لڑکی کو دیکھنا تک نہیں چاہتا تھا۔۔لیکن اپنے ماں باپ کے اسرار کرنے پر التمش کی نظر جیسے اس لڑکی پر پڑتی ہے۔۔تو اس کی نظریں ہٹنا ہی بھول جاتی ہیں۔۔وہ معصوم چہرہ بھوری آنکھیں جن میں زارو قطار آنسوؤں بہہ رہے

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

تھے۔۔ التمش کو تو ایک وقت کے لئے یقین ہی نہیں آتا۔۔ کہیں یہ کوئی خواب تو نہیں۔۔ التمش کو ایک بار تو لگتا۔۔ ہے۔۔ کہ وہ سنایا کو زیادہ سوچتا۔ ہے۔۔ اس۔ لئے اسے ہر لڑکی میں وہی نظر آتی ہے۔۔ اس۔ لئے وہ اپنی آنکھیں بند کر کے دوبارہ کھولتا۔ ہے۔۔ کہ کہیں وہ کوئی خواب تو نہیں دیکھ رہا لیکن اس بار بھی التمش کی آنکھوں کے سامنے وہی چہرہ تھا۔۔ آخر التمش پاس پڑے گلاس میں پانی اٹھا کر اپنی آنکھوں پر چھینٹے مار تا ہے۔۔ لیکن۔ اب آخر کا اسے یقین ہو جاتا۔ ہے۔۔ کہ یہ لڑکی کوئی اور نہیں بلکہ اس کا عشق سنایا ملک ہی۔ ہے۔۔ جس کے ساتھ وہ جانے انجانے میں بہت زیادتی کر گیا۔۔ التمش کو اس لڑکی میں یوں کھویا دیکھ ارباز کہتے ہیں التمش بیٹا کہاں کھو گئے۔۔ چلو جلدی سے ان پیپرز پر سائن کرو۔۔ لیکن التمش سنایا سے نظریں ہٹا کر کہتا۔ ہے۔۔ نہیں ڈیڈ میں اسے ڈیورس نہیں دوں گا۔۔ التمش کا فیصلہ سنتے جہاں سنایا سکون کا سانس لیتی ہے۔۔ وہیں اس کے ڈیڈ کو غصہ اتا۔ ہے۔۔ کیونکہ وہ التمش کی جان اس لڑکی سے چھڑوا کر اس کی شادی سیٹھ سکندر کی بیٹی سے کروانا چاہتے تھے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

التمش سنایا کا ہاتھ پکڑے اپنے روم کا دروازہ کھولتا۔۔ اندر داخل ہوتا۔ ہے۔ اور پھر سنایا کو سمجھنے کا موقع دیے بغیر اس کے ہونٹوں پر جھکتا ہے۔۔ سنایا اس اچانک ہوئے۔ اکتفاد پر لڑکھڑاتی کہ۔۔ التمش اس کی کمر میں دونوں ہاتھ ڈالے سختی سے خود کے ساتھ پن کرتا۔۔ اس کے ہونٹوں پر جھکا ہوا۔ تھا۔۔ التمش اتنی شدت سے سنایا کہ ہونٹوں کو سک کر رہا تھا۔۔ کہ وہ یہ بھول ہی گیا تھا۔۔ کہ

Posted On Kitab Nagri

اس کی بیوی ایک نازک سی جان ہے۔۔۔جو شاید اس کی شدت کو برداشت نہیں کر سکتی۔۔کچھ دیر بعد التمش اس کے ہونٹوں کو آزادی بخشتا ہے۔۔سنایا جو آزادی ملنے پر منہ کھولے بڑے بڑے سانس لے رہی تھی۔۔سنایا کی حالت دیکھتے التمش کو اندازہ ہوتا ہے۔۔کہ کچھ زیادہ ہی جنونی ہو گیا۔ہے۔۔التمش سنایا کہ ہونٹوں پر لگے۔۔کٹ دیکھتا۔۔۔دوبارہ سے ان پر لب رکھتا اپنی غلطی کا مداوہ کرتا۔ہے۔۔ابھی سنایا التمش کو لے کر کوئی سوال کرنے ہی والی تھی۔۔کیونکہ اسے التمش کے اچانک بدلتے رویئے کی کچھ سمجھ نہیں آرہی تھی۔۔التمش سنایا کو زور سے اپنے سینے میں بینچتا ہے۔۔التمش سنایا کو پاکر خوش بھی تھا۔۔دوسری طرف وہ سنایا کو لے کر ڈر بھی گیا تھا۔۔کہ کہیں سنایا ساری حقیقت پتا۔۔لگنے کے بعد اس سے دور نہ ہو جائے۔۔التمش یوں سنایا کو اپنے سینے میں بینچھے کہتا۔ہے۔۔

I love you sooo much میری زندگی۔۔سنایا تم سوچ بھی نہیں سکتی تمہیں پاکر مجھے اپنی زندگی مکمل لگنے لگی ہے۔۔۔میں کبھی تمہیں خود سے دور نہیں جانے دے سکتا۔۔تم سوچ بھی نہیں سکتی تم میرے لئے کیا ہو۔۔سنایا بھی چپ چاپ التمش کے سینے سے لگے۔۔اس کا اظہار محبت سن رہی تھی۔۔سنایا کا کوئی جواب نہ پاکر التمش اس کا سر اپنے سینے سے اٹھاتا اس کا ہاتھ پکڑے بیڈ کے پاس لے کر آتا ہے۔۔اور سنایا کو بیڈ پر بیٹھا کر خود اس کے قدموں میں بیٹھاتا۔۔اپنا سر اس کی گود میں

Posted On Kitab Nagri

رکھتا۔۔ کہتا ہے۔۔سنایا پلیز مجھے معاف کر دو۔۔میں جانے انجانے میں تمہارے ساتھ بہت زیادتی کر گیا۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

سنایا جو مجسمہ بنے سب سن رہی تھی۔۔اس نے ابھی تک التمش کی کسی بات کا کوئی جواب نہیں دیا تھا۔۔سنایا کی خاموشی التمش کی جان نکال رہی تھی۔۔سنایا کو چپ دیکھ کر التمش اس کا ہاتھ پکڑے اپنے گال پر رکھتا کہتا ہے۔۔سنایا میری جان پلیز کچھ تو کہو تمہاری خاموشی مجھے پل پل مار رہی ہے۔۔تم چاہو تو مجھے مار لو۔۔میرے پر چیخ لو میں سب سہہ لوں گا۔۔التمش کا آنسوں سے بھیگا۔چہرہ دیکھ کر سنایا کے دل کو کچھ ہوتا۔ہے۔۔وہ التمش کو دیکھتے ہی اتنا تو جان ہی گئی تھی۔۔کہ یہ وہی لڑکا ہے۔۔جسے اس نے اس دن روڈ پر کھڑے کھری کھری سنائی تھی۔۔لیکن وہ یہ نہیں جانتی تھی۔۔کہ وہ انجان لڑکا اس سے اس قدر عشق کرتا۔۔ہو گا۔۔سنایا کو التمش کی محبت دیکھ کر جہاں اپنی قسمت پر رشک ہو رہا تھا۔۔وہیں اسے التمش کی گئی زیادتیوں پر غصہ بھی آرہا تھا۔۔التمش کو اپنے لئے روتا۔دیکھ سنایا کو بلکل اچھا نہیں لگ رہا تھا۔۔وہ بچاری کنفیوژ بھی تھی کہ کیسے اس سے مخاطب ہو۔۔۔کچھ دیر بعد ہمت کرتے سنایا ہچکچاتے ہوئے۔۔کہتی ہے۔پلیز آ۔آآپ۔چ۔۔چ۔چپ ک۔۔ر۔کر۔جا۔ج۔جائیں میں۔م۔می۔میں آپ۔س۔سے۔ناراض نہیں ہوں۔۔اتنا کہتے ہی سنایا اپنی نظر جھکائے بیٹھ جاتی ہے۔۔

التمش اپنی سرخ آنکھوں سے سنایا کہ چہرہ کی طرف دیکھتا ہے۔۔جو نظریں جھکائے بیٹھی تھی۔۔التمش سنایا کہ قدموں سے اٹھتا اس کی پیشانی پر محبت بھرا بوسا دیتا ہے۔۔تو سنایا کہتی

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

ہے۔التمش مجھے آپ کی محبت کا تو پتہ نہیں لیکن مجھے آپ سے ایک وعدہ چاہیے۔۔التمش جو سنایا کی باتیں پورے دھیان سے سن رہا تھا۔۔تو اب جواب میں کہتا۔ہے۔۔جی میری جان مجھے تو آپ کی ہر شرط ہر وعدہ اور ہر سزا قبول ہے۔۔بس بدلے میں مجھے آپ کا ساتھ چاہیے۔۔التمش کی باتیں سن کر سنایا کو اپنی قسمت پر رشک محسوس ہو تا۔ہے۔۔کہ کوئی اس عام سی لڑکی سے بھی اتنی محبت کر سکتا ہے۔۔التمش کے ہاتھوں کی بے باکیاں دیکھ کر سنایا کہتی ہے۔التمش کیا کر رہے ہیں۔۔آپ تو التمش کہتا ہے۔

میں تو کچھ نہیں کر رہا جانم بس آپ بتائیں آپ کو کون سا وعدہ چاہیے۔۔۔تو سنایا کہتی اوہ ہاں التمش مجھے آپ سے وعدہ چاہیے۔۔کہ آپ کے ڈیڈ آپ کو جتنا مرضی فورس کریں۔چاہے حالات جیسے بھی ہو جائیں آپ مجھے کبھی ڈیورس نہیں دیں گے۔۔سنایا کی بات سنتے التمش کہتا۔ہے۔۔میری جان بھلا آج تک کوئی انسان بغیر روح کہ بھی زندہ رہا ہے۔۔جس طرح روح کے بغیر جسم ادھورا ہے۔۔اسی طرح یہ التمش سہگل بھی تمہارے بغیر ایک زندہ لاش ہے۔۔وعدہ تو مجھے تم سے لینا چاہیے کہ۔۔تم مجھے کبھی چھوڑ کر نہیں جاو۔۔گی۔سنایا بھیگی آنکھوں کے ساتھ التمش کے ہاتھ پر رکھتی وعدہ کرتی ہے۔۔اور پھر التمش کے سینے پر سر رکھے لیٹ جاتی ہے۔۔آج اپنے محرم کے آغوش میں اسے ایک الگ ہی سکون محسوس ہو رہا تھا

Posted On Kitab Nagri

سورج کی روشنی سے کھلتی ہے۔۔تو۔وہ خود کو التمش کے اتنا قریب دیکھ کر اس کے گال دھکنے لگتے ہیں کیوں التمش سنایا کی گردن میں چہرہ چھپائے اس کے اوپر سے ایک بازو اور ٹانگ گزارتا گہری نیند سویا ہوا۔تھا۔التمش کی گرم سانسیں اپنی گردن پر محسوس کر کے سنایا کو اپنی باڈی میں ایک سکون ساڈورتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔۔۔کیونکہ سنایا ملک اپنے نکاح کے بعد آج پہلی بار کسی مرد کے اتنا قریب آئی تھی۔۔اور وہ مرد کوئی اور نہیں بلکہ اس کا محرم التمش سہگل تھا۔۔جواب سے صرف سنایا کی ملکیت تھا۔۔سنایا ابھی اپنے خیالوں میں کھوئی ہوئی تھی۔۔کہ التمش کے گرم ہونٹوں کا لمس اپنی گردن پر محسوس کرتی تھوڑا سا کسمساتی ہے۔۔تو التمش کہتا۔ہے۔مسز التمش سہگل اگر آپ اپنے خیالوں سے باہر آگئیں ہیں تو پلیز مجھے گڈمارننگ ہی وش کر دیں۔۔التمش کے بولنے سے اس کے ہونٹ بار بار سنایا کی گردن سے ٹچ ہو رہے تھے۔۔جس سے سنایا کی باڈی میں عجیب سی کپکپی طاری ہو رہی تھی۔۔سنایا کو کانپا دیکھ التمش کہتا۔ہے۔جانم ابھی تو میں نے کچھ کیا بھی نہیں اور آپ ابھی سے گھبرا رہیں ہیں۔۔جب میں پوری طرح سے آپ کے قریب آوں گا۔۔تو تب آپ کا کیا ہو۔۔گا۔۔میری شدتیں آپ پر۔اس لئے کہتا ہوں آپ خود کو پہلے ہی میری شدتوں کے تیار کر لیں۔۔کیونکہ بعد میں آپ کو کوئی معافی نہیں ملے گی۔۔ویسے بھی جتنا میں تمہیں پانے کے تڑپا ہوں۔۔میری جان لیوا شدتیں تو اس کے آگے کچھ بھی نہیں ہوں گی۔۔التمش ابھی مزید کچھ بولتا کہ۔۔سنایا اس کا چہرہ اپنی گردن سے ہٹاتی اس کے ہونٹوں پر ایک چھوٹی سی کس کرتی ہے۔۔اور کہتی ہے۔۔لو کر دی آپ کو گڈ

Posted On Kitab Nagri

مارنگ وش اب پلیز مجھے اٹھنے دیں۔۔میں نے فریش ہونا ہے۔۔سنایا کی چھوٹی سی کس سے التمش کہتا۔ہے۔۔یار جانم بھلا ایسے بھی کوئی گڈ مارنگ وش کرتا۔ہے۔۔اتنی چھوٹی سی کس سے میرا کہاں گزارا ہو گا۔۔ادھر آو زار میں تمہیں بتاتا ہوں کیسے اچھی بیویاں اپنے شوہروں کو گڈ مارنگ کس دیتیں ہیں۔۔ابھی سنایا التمش سے دور ہوتی کہ۔۔وہ اسے بازو سے کھنچتا۔ایک ہاتھ اس کے سر کے پیچھے رکھتا۔۔سنایا کے ہونٹوں پر اپنے لب رکھتا۔۔انہیں سک کرنے لگتا۔ہے۔التمش کا یوں شدت سے جھکے ہونے کے ساتھ سنایا کو اپنی سانسیں رکتی ہوئی محسوس ہوتیں ہیں۔۔تو التمش کے کندھے پر اپنے نازک ہاتھ کا مکے مارنے لگتی ہے۔تو التمش اس کی مزاحمت سے ہوش میں آتا سنایا کو بے حال کرتا۔۔اس۔کے ہونٹوں کو آزادی بخشتا ہے۔۔تو سنایا التمش کے سینے پر سر رکھے بڑے بڑے سانس لینے لگتی ہے۔۔سنایا کا سانس تو جیسے رک ہی گیا۔۔تھا۔۔سنایا کی حالت دیکھتے التمش اس کی کمر کو رب کرتا۔۔زور سے خود میں بینچتا کہتا ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

I love you

I.love you soooo much

Mari jan..

میرے پاس الفاظ نہیں ہیں یہ بیان کرنے کے لئے تم میرے کیا ہو۔۔شاید میری زندگی۔۔نہیں سنایا زندگی بھی تمہارے آگے۔۔ایک چھوٹا سا لفظ ہے۔۔تمہاری اہمیت تو میں لفظوں میں بھی بیان نہیں

Posted On Kitab Nagri

کر سکتا۔۔شاید میرے خیال سے وہ لفظ دریافت ہی نہیں ہوئے۔۔ جس سے تمہاری تعریف کی جائے۔۔

،

سنایا جو التمش کے سینے سے لگے۔۔ التمش کی باتیں سن رہی تھی۔۔اور ساتھ ہی ساتھ اسے اپنی قسمت پر رشک محسوس ہو رہا تھا۔۔ کہ زندگی کی تمام آزمائشوں کے بعد اللہ نے اسے اتنا چاہنے والے شوہر سے نوازا تھا۔۔کچھ دیر بعد التمش اور سنایا دونوں فریش ہوتے۔۔نیچے ناشتہ کی ٹیبل پر جاتے ہیں۔۔سنایا کو التمش کے ساتھ دیکھتے ہی اس کی والدہ شائعنہ اور اس کی بھابھی دونوں وہاں سے اٹھ کر چلی جاتی۔۔ہیں۔۔ لیکن ارباز سہگل اپنے چہرے پر مصنوعی مسکراہٹ سجائے۔۔دونوں کا ویلکم کرتے ہیں۔۔کیونکہ وہ ابھی التمش کو اپنے ہاتھ میں رکھنا چاہتے تھے۔۔وہ نہیں چاہتے تھے۔۔ التمش ان سے بدزن ہو جائے۔۔کچھ دیر بعد سب ناشتہ کرتے۔۔روزی۔۔سنایا کو لئے اپنے روم میں چلی جاتی ہے۔۔اور وہاں دونوں باتیں کرنے لگتیں ہیں۔۔جب کہ دوسری طرف ازباز التمش کو سٹڈی روم میں بلاتے اس سے سنایا کے بارے میں بات کرنے لگتے ہیں۔۔ارباز۔کے بار بار سمجھانے کے باوجود بھی التمش سیٹھ کی بیٹی کے ساتھ شادی کے لئے ہاں نہیں کرتا۔۔تو۔۔ارباز سہگل کہتے ہیں تو ٹھیک

Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔التمش اگر تم میری بات نہیں مان سکتے تو۔۔اس حویلی سے ہمیشہ ہمیشہ کیلئے نکل جاوں۔۔اور آج اسی وقت ہم تمہیں اپنی ساری جائیداد سے آک کرتے۔۔ہیں۔۔یہ صرف ارباز سہگل کی ایک چھوٹی سی چال تھی۔۔تاکہ التمش ان کے دباؤ میں آکر دوسری شادی کے لئے ہاں کر دے۔۔لیکن مقابل بھی التمش تھا۔۔جو اپنی سنایا کے لئے جان تک دے سکتا۔تھا۔۔حویلی چھوڑنا تو ایک معمولی سی بات تھی۔۔

ازباز سے بات کرنے کے بعد التمش غصے سے روزی کے روم میں آتا۔۔۔سنایا کا ہاتھ پکڑے اپنے روم میں لے جانے لگتا ہے۔۔التمش کی آنکھیں غصے سے سرخ ہو چکیں تھیں۔۔چہرے کے نقوش تنے ہوئے۔۔تھے۔۔التمش کو یوں سیریس موڈ میں دیکھ کر سنایا کو اس سے خوف آرہا تھا۔۔کیونکہ اس نے آج سے پہلے اس کی آنکھوں میں صرف اپنے لیے محبت ہی دیکھی تھی۔۔التمش نے اس سے آج تک اونچی آواز میں بات تک نہیں کی تھی۔۔لیکن اس وقت التمش کا انداز سنایا کو مزید خوف دلا رہا تھا۔۔التمش روم میں آتا الماری سے کپڑے نکالتا۔۔بیگ میں رکھنے لگتا۔ہے۔۔تو سنایا التمش کو اتنی جلدی پیکنگ کرتا۔دیکھ ڈرتے ڈرتے پوچھتی ہے۔۔التمش سب ٹھیک تو۔ہے۔۔ہم کہاں جا رہے ہیں۔۔سنایا کے یوں خود کے سامنے آجانے پر۔التمش کا ہاتھ رکتا ہے۔۔تو التمش سنایا کے کندھوں پر ہاتھ رکھتا۔۔کہتا۔ہے۔۔دیکھو میری جان ہم۔آج اسی وقت یہ حویلی ہمیشہ ہمیشہ کے لئے چھوڑ رہیں ہیں ہم۔مزید یہاں۔نہیں رہ سکتے۔۔اور ہاں پلیز ابھی میں بہت پریشان ہوں۔۔تو ابھی بس تم میرا

Posted On Kitab Nagri

ساتھ دو۔۔ میں وقت آنے پر تمہیں سب بتادوں۔۔ گا۔۔ التمش کی باتیں دروازے پر کھڑی روزی بھی سن لیتی ہے۔۔ اور وہ بھی جلدی سے بھاگتی ہوئی التمش کے۔ سینے۔ سے آ لگتی ہے۔۔ نہیں بھائی آپ یہ حویلی نہیں چھوڑ کے جاسکتے۔۔ آگر آپ بھی چلیں گئے۔۔ تو میں اکیلی رہ جاوں۔۔ گی۔۔ آپ ہی تو میرے بیسٹ فرینڈ ہیں۔۔ التمش بھی روزی کو پیار سے سمجھاتا ہے۔۔ کہ۔ اس کا جانا بہت ضروری ہے۔۔ تو روزی اپنے آنسوؤں صاف کرتی کہتی ہے۔۔ تو ٹھیک ہے۔۔ بھائی اگر آپ یہ حویلی چھوڑ۔ کر جائیں۔ گے۔۔ تو میں بھی آپ۔ کے ساتھ ہی جاو۔۔ التمش بھی روزی کو ساتھ لے جانے کے لئے مان جاتا۔ ہے۔۔ کیونکہ اسے پتا۔ تھا۔۔ کہ روزی اپنی ضد کی پکی ہے۔۔ اور ویسے بھی التمش کے علاوہ اس۔ کا اس حویلی میں کوئی اور ہے۔۔ بھی نہیں کیونکہ التمش کی ماں اور بھابھی تو۔۔ روزی کے۔ مزاج کی بلکل۔ بھی نہیں تھیں اس لئے التمش کا زوری کو لے جانے۔ میں ہی بہتری تھی۔۔ التمش سنایا اور روزی کا ہاتھ۔ پکڑے سیڑھیاں اترتے ہوئے۔ لاونج میں آتا ہے۔۔ تو شایان التمش اور روزی کا بیگ دیکھتے ہوئے پوچھتا ہے۔۔ کہ۔ تم۔ تینوں کہاں جارہے ہو۔۔ تو التمش کہتا ہے۔ ہم تینوں یہ حویلی ہمیشہ کے لئے چھوڑ کر جارہے ہیں۔۔ تو شایان پوچھتا ہے۔۔ لیکن کیوں۔۔ تو التمش کہتا ہے۔۔ وہ تم ان سے پوچھ لو جنہوں نے مجھے جانے کا کہا ہے۔۔ شایان التمش کو بہت روکنے کی کوشش کرتا ہے۔۔ لیکن التمش سنایا اور روزی حویلی چھوڑ جاتے۔ ہیں۔۔

Posted On Kitab Nagri

التمش کے جاتے ہی شائعنہ بیگم سنایا کو برا بھلا کہتی ہیں۔۔ دیکھا میں نے کہا تھا۔۔ یہ لڑکی بہت تیز ہے۔۔ اس چھٹانک بھر کی لڑکی نے ایک رات میں ہی ہمارا بیٹا ہم سے بدزن کر دیا۔۔

اس وقت شام کے سائے ہر طرف پھیل رہے تھے۔۔ التمش سنایا اور روزی کو لئے لاہور پہنچ گیا تھا۔۔ کچھ سال پہلے التمش کے والد نے اسے اس کی سالگرہ پر ایک فلیٹ گفٹ کیا تھا۔۔ جو صرف التمش کے نام ہی تھا۔۔۔ التمش سنایا کو لئے فلیٹ میں داخل ہوتا ہے۔۔ فلیٹ فرنش ہونے کی وجہ سے انہیں زیادہ مشکلات کا سامنا نہیں کرنا پڑا تھا۔۔ کچھ دیر بعد التمش دونوں کے لئے کھانا لاتا ہے۔۔۔ کھانے کی ٹیبل پر التمش نے محسوس کیا تھا۔۔ کہ روزی کچھ پریشان ہے۔۔ تو التمش روزی کو کہتا۔۔ ہے۔۔ روزی میری جان اگر تم اداس ہو تو میں تمہیں واپس چھوڑ آتا ہوں۔۔۔ تو روزی کہتی ہے۔۔ نہیں بھائی بس وہ مجھے بابا کی باتوں پر دکھ ہو رہا وہ ایسا کیسے کر سکتے ہیں۔۔ تو التمش اپنی جگہ سے اٹھتا روزی کے سر پر ہاتھ رکھتا۔۔ کہتا ہے۔۔ بیٹے تم پریشان مت ہو۔۔ میں ہمیشہ تمہارے ساتھ ہوں۔۔ تمہارا جب دل کرے واپس جانے کو تو میں تمہیں چھوڑ آو گا۔۔ اتنا کہتے ہی التمش اپنے روم میں چلا جاتا ہے۔۔ اور پیچھے سے سنایا اور روزی مل کر برتن سمیٹتی اپنے روم میں چلی جاتیں ہیں۔۔ روم میں داخل ہوتے ہی سنایا دیکھتی ہے۔۔ کہ التمش لیپ ٹاپ میں بیزی تھا۔۔ تو سنایا آپنا نائیٹ ڈریس پہنتی التمش کے پاس صوفے پر جا کر بیٹھ جاتی ہے۔۔ سنایا کی

Posted On Kitab Nagri

موجودگی۔۔کو محسوس کرتا۔۔۔اپنا لیپ ٹاپ بند کرتا۔۔سائیڈ پر رکھتا ہے۔۔التمش کو یوں مصروف دیکھتے سنایا پوچھتی ہے۔۔کیا دیکھ رہیں ہیں التمش تو التمش کہتا۔ہے۔۔میں نے کئی جگہ جاب کے لئے اپلائی کیا ہے۔۔امید تو ہے۔۔کہ جاب مل جائے۔۔گی۔۔باقی آگے ہماری قسمت۔۔۔سنایا التمش کی فکر کم کرنے کے لئے کہتی ہے۔۔آپ پریشان نہ ہوں۔انشاءاللہ سب ٹھیک ہو جائے۔۔گا۔۔التمش کچھ دیر سکون حاصل کرنے لئے سنایا کی گود میں سر رکھتا لیٹ جاتا ہے۔۔تو سنایا بھی التمش کے بالوں میں انگلیاں سہلانے لگتی ہے۔۔تو التمش کہتا۔ہے۔۔سنایا مجھے لگتا ہے۔۔اب ہمیں بھی اپنے اس رشتے کو مکمل کرنا چاہیے التمش کی ذو معنی بات کا مطلب سمجھتے سنایا کے گال دھکنے لگتے ہیں۔۔تو سنایا التمش کا سر اپنی گود سے اٹھاتی صوفے سے اٹھنے لگتی ہے۔۔لیکن التمش اسے بازو سے پکڑتا گود میں گراتا ہے۔۔تو سنایا شرم سے نظریں جھکائے یو حنا جاتی ہے۔۔تو التمش کہتا۔ہے۔۔جانم مجھے میری بات کا جواب چاہیے کیا آپ مجھے اجازت دیتی ہیں کہ میں اپ کی روح تک پہنچ کر اس رشتے کو مکل۔۔کر دوں۔۔۔کچھ دیر تک سنایا کی طرف سے کوئی جواب نہ پا کر التمش اپنی جگہ سے اٹھتا۔۔بیڈ پر جا کر لیٹ جاتا۔ہے۔۔تو سنایا سمجھتی ہے۔۔التمش اس سے ناراض ہو گیا ہے۔۔تو وہ بھی بیڈ پر التمش کے پاس بیٹھ کر اسے منانے کی کوشش کرتی ہے۔۔تو التمش اسے تنگ کرنے کے مزید سونے کی اکیٹنگ کرتا۔ہے۔۔تو

Posted On Kitab Nagri

سنایا اب چپ چاپ کمبل منہ تک لئے رونے لگتی ہے۔۔سنایا کے رونے کی آواز سن کر التمش اپنی جگہ سے اٹھتا۔۔اس کے چہرے سے بلینکٹ اٹھاتا ہے۔۔تو سنایا کا چہرہ آنسوؤں سے تر تھا۔۔سنایا کو یوں روتا۔دیکھ التمش کہتا۔ہے۔۔کیا ہوا۔میری جان میں تو بس مذاق کر رہا تھا۔۔اور تم نے اپنی آنکھوں کا یہ حال کر لیا۔۔تو سنایا کہتی ہے۔۔التمش پلیز آپ مذاق میں بھی میرے سے ناراض نہ ہوا کریں۔۔میری جان نکل جاتی ہے۔۔تو التمش سنایا کی آنکھوں پر اپنے ہونٹ رکھتا اس کے آنسوؤں چنتا ہے۔۔اور پھر ایک بار دوبارہ سے سنایا سے اجازت مانگتا ہے۔۔تو سنایا بھی اب التمش کے سینے میں سر چھپاتی اسے اجازت دے دیتی ہے۔۔سنایا کی اجازت ملتے ہی التمش سنایا کے ہونٹوں پر جھکتا شدت سے انہیں سک کرنے لگتا ہے۔۔۔التمش شدت سے جھکے ہونے کے ساتھ سنایا کو اس کا ساتھ دینے کا کہہ رہا تھا۔۔کچھ دیر بعد دونوں

ایک دوسرے کی سانیس پینے کے بعد اپنی پھولی سانسوں کو نارمل کر کر رہے تھے۔۔۔سنایا ابھی پوری طرح نارمل نہیں ہوئی تھی۔۔کہ التمش اس۔کی گردن پر جھکتا اپنی محبت کی مہر ثابت کرنے لگتا۔ہے۔۔سنایا بھی التمش کی گردن میں بازوں حائل کرتی اس کا ساتھ دینے لگتی ہے۔۔التمش اب مزید نیچے کی طرف سنایا کی ڈھڑکنوں کی طرف اپنا رخ کرتا۔ہے۔۔تو۔اپنے ان نازک لمحات کے دوران اس مصنوعی پردے کو رکاوٹ بنتا دیکھ اس بھی اتارنے لگتا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

التمش سنایا کی ڈھڑکنوں پر جھکتا اس مصنوعی پردے کو اپنے دانتوں سے ہٹاتا۔۔ اس۔ کی سفید ڈھڑکنوں پر ان کی نمی پینے لگتا ہے۔۔ التمش کی شدت سے سنایا کو اپنی جان نکلتی ہوئی محسوس ہوئی ہے۔۔ التمش کے ہونٹ آہستہ سے مزید نیچے کی طرف سرکتے۔۔ اس کی بیلی بٹن پر اپنی مہر ثابت کرتے ہیں۔۔ التمش کی شدتیں سنایا کی نازک جان پر ٹوٹ کر برس رہیں تھیں۔۔

التمش سنایا

کی گہرا* کارخ کرتا ہے۔۔ تو

سنایا کہتی ہے۔۔ التمش نہیں لیکن التمش اس کی ایک نہ سنتا اپنے اور سنایا کے رشتے کو مکمل کر دیتا ہے۔۔ التمش کی شدت پر سنایا کی آنکھوں سے آنسوؤں نکل کر تکیے میں جذب ہوتے ہیں۔۔ تو التمش سنایا کی آنکھوں پر بوسہ دیتا۔۔ دوبارہ سے اس کے ہونٹوں پر جھکتا۔۔ اس پر اپنی شدتیں نچھاور کرنے لگتا ہے۔۔ التمش نے ساری رات اس کی نازک جان پر اپنی شدتیں برسائیں تھیں۔۔ صبح کا اجالا ہر طرف پھیل۔ رہا تھا۔۔ سنایا بھی اب بے حال ہونے کو تھی۔۔ التمش سنایا کا سر اپنے سینے پر رکھتا۔۔ لیٹ جاتا ہے۔۔ سنایا بھی رہائی ملنے پر التمش کے کندھے پر اپنے زور دار دانت گاڑھتی ہے۔۔ اور روتے ہوئے التمش کے سینے میں چہرہ چھپائے اس سے گلے شکوے کرنے لگتی ہے۔۔ اف التمش آپ بہت برے ہیں۔ آج کے بعد میں آپ کو کبھی اپنے قریب نہیں آنے دوں۔۔ گی۔۔ سنایا کی بات پر التمش کا زور دار قہقہہ گونجتا ہے۔۔ اور وہ زور سے سنایا کو خود میں بھینچے کہتا۔۔ جانم آپ تو

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

میرا سکون ہیں۔۔ میری زندگی ہیں۔۔ اور ویسے بھی اتنی خوبصورت بیوی کے قریب آنے کے بعد بھلا کون سا شوہر دوری برداشت کرے گا۔۔ اب تو یہ روز ہوا۔ کرے۔۔ گا۔۔ دن سارا میں کام پر ہوا۔۔ کروں گا۔ اور رات کو تم مجھے سکون پہنچایا کرو۔ گی۔۔ ابھی التمش اپنی باتوں میں ہی مصروف تھا۔۔ کہ سنایا کی سانیس اپنے سینے پر محسوس کرتا۔۔ ہلکا سا مسکراتا۔ ہے۔۔ اور پھر خود بھی آنکھیں موندے سو جاتا۔۔ ہے۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔ تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

دوسری طرف آریان ملک لاہور کا اسسٹنٹ کمشنر جیسے کچھ ہی دنوں پہلے خبر ملی تھی۔۔ کہ۔۔ لاہور کی ایک کلونی میں کچھ۔ لڑکوں کی ٹیم۔۔ سمگلنگ کر۔ رہی ہے۔ آریان ملک لاہور کا سب سے خوبصورت اور ایماندار اسسٹنٹ کمشنر تھا۔۔ آج صبح گیارہ بجے کے قریب آریان اپنی تمام ٹیم کے ساتھ اپنی مغرورانا چال چلتے ہوئے اس بلڈنگ میں داخل ہوتا۔ ہے۔۔ التمش اور ان سمگلنگ والے لڑکوں کا فلیٹ دونوں آمنے سامنے تھے۔۔ آریان ملک ان لڑکوں کے فلیٹ۔ کی طرف جانے کی بجائے۔۔ غلطی سے التمش کے فلیٹ کی بیل۔ دے دیتا۔ ہے۔۔ روزی جو سمجھ رہی تھی۔۔ کہ۔ شاید باہر ڈیلویری بوائے۔ ہوگا۔۔ اس۔ لئے وہ بغیر پوچھے دروازہ کھول دیتی ہے۔۔ لیکن سامنے پولیس کی ٹیم اور۔ اس غصے سے بھرپور مرد آریان ملک کو دیکھ کر۔ وہ کافی ڈر جاتی ہے۔۔ آریان کی نظر جیسے ہی اس۔ خوبصورت لڑکی پر۔ پڑتی ہے۔۔ جو کہیں سے مجرم نہیں لگ۔ رہی تھی۔۔ وہ اس میں کھوسا جاتا۔ ہے۔۔ روزی ڈرتے ڈرتے ان سے پوچھتی

ہے۔۔ کہ۔۔ آ۔ا۔ آپ۔ س۔ سب۔۔ یہا۔ یہاں۔ ک۔ کیوں۔ آئے۔ ہیں۔۔ تو آریان کہتا۔ ہے۔۔ کے۔ پیچھے کھڑا ایک۔ پولیس والا کہتا۔ ہے۔۔ اور بی بی یہ معصومیت کا ڈرامہ کسی اور کے۔ سامنے۔ کرنا ہم۔ تم۔ جیسی کو۔ اچھی طرح جانتے ہیں۔۔ جلدی سے۔ اپنے ساتھیوں کو بھی

Posted On Kitab Nagri

بلاو۔۔ تم۔سب کو ہمارے ساتھ تھانے چلنا ہو۔۔ گا۔۔روزی کی ہمت۔اب جواب دے چکی تھی۔۔اور وہ۔ڈر کے۔مارے رونے لگتی۔ہے۔۔ آریان جو روزی کی آنکھوں میں آنسوؤں دیکھتا سوچتا ہے۔۔ کہ اتنی معصوم لڑکی کیسے سمگلنگ میں شامل۔ہو۔سکتی ہے۔۔جانے انجانے میں اس کا دل۔اس بات کی گواہی دے۔رہا تھا۔۔ کہ۔یہ۔لڑکی بے قصور ہے۔۔التمش باہر لوگوں کا شور۔سن۔کر۔ آپنا حولیہ درست کرتا۔۔روم سے۔نکلتا۔ہے۔۔ لیکن سامنے۔پولیس دیکھ۔کر تھوڑا پریشان ہوتا۔ہے۔۔ لیکن پھر آریان کے پاس۔جاکر۔ان سے۔بات۔کرنے پر سب کلئیر کر دیتا ہے۔۔ آریان بھی اپنی غلطی پر شرمندہ ہوتا۔ہے۔۔اور التمش سے سوری کرتا۔۔واپس چلا جاتا۔ہے۔۔ان سب کے جانے کے بعد التمش روزی کو سمجھاتا ہے۔۔ کہ اس شہر میں وہ نئے ہیں۔۔اس۔لئے وہ تھوڑی احتیاط کیا کرے۔۔اور پھر دونوں بہن بھائی مل۔کرناشتہ بناتے۔۔ہیں۔۔۔التمش بھی روزی کو ناشتہ بنا کر دینے کے بعد سنایا کے پاس روم میں چلا جاتا ہے۔۔تاکہ اسے بھی اٹھا سکے

التمش روم میں آتے ہی سنایا کے پاس بیٹھتا اسے اٹھانے کی کوشش کرتا ہے۔۔ جانم اٹھ جاو۔۔ دیکھو دن کے بارہ بج رہے ہیں۔۔ اٹھ کر فریش ہو جاو پھر ہم باہر گھومنے کے لئے جاتے۔۔ ہیں۔۔ التمش کے بار بار تنگ کرنے پر سنایا کہتی التمش پلیز سونے دیں۔۔ آپ نے ساری رات مجھے ہلکان کر کے رکھا

Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔اب پلیز تنگ مت کریں۔۔ لیکن التمش سنایا کو نہ اٹھتا دیکھ اب کمبل میں ہاتھ ڈالتا سنایا کی ڈھڑکنوں کے ساتھ چھیڑ خانی کرنے لگتا ہے۔۔تو۔سنایا اب تنگ آتی غصے سے اٹھ کر بیٹھ جاتی ہے۔۔سنایا کے اچانک اٹھنے سے کمبل سنایا کے سینے سے ہٹ جاتا۔ہے۔۔تو التمش کی نظر جیسے ہی دن کے اجالے میں سنایا کی سفید ڈھڑکنوں پڑتی ہے۔۔جو ہر طرح پردے سے آزاد تھیں۔۔تو التمش کی نعیت پھر سے بہکنے لگتی ہے۔۔سنایا التمش کی نظروں کے تعاقب میں دیکھتی خود کی ڈھڑکنوں کے گرد بازوں حائل کرتی ہے۔۔تو التمش کہتا۔ہے۔۔جانم اب کیا چھپا رہیں ہیں۔۔۔میں تو آنکھیں بند کر کے بتا سکتا۔ہوں۔آپ کے بدن پر کون سا تل کہاں ہے۔۔لیکن سنایا آف آپ کی تھائی پر وہ کالے رنگ کا تل مجھے اپنا رقیب محسوس ہوتا۔ہے۔۔التمش کی بے باکیاں تو حد سے بڑھ رہیں تھیں۔۔تو سنایا کہتی ہے۔اب میری نیند خراب کر ہی دی ہے۔۔تو پیچھے ہٹیں مجھے فریش ہونا ہے۔۔تو التمش بیڈ سے کھڑا ہوتا۔۔کہتا۔ہے۔۔جاو۔۔فریش ہو جاو۔۔میں نے کون سا روکا ہے۔۔لیکن سنایا خود کی حالت دیکھتی سرخ ہونے لگتی ہے۔۔کیسے وہ یوں التمش کے سامنے اٹھ کر جائے۔۔سنایا کو نہ اٹھتا دیکھ التمش اس۔کے وجود سے اچانک سے کمبل اتارتا دور پھینکتا ہے۔۔تو سنایا خود کو التمش کے سامنے عیاں ہوتا۔۔دیکھ جلدی سے اٹھتی اس کے سینے میں چھپ جاتی ہے۔۔تو التمش کہتا ہے۔۔دیکھا اب آیا نا اونٹ پہاڑ کے نیچے چلو اب فریش ہوتے۔۔ہیں۔۔۔التمش سنایا کو گود میں اٹھاتا واشروم کا رخ کرتا۔ہے۔۔اور پھر سنایا کو شاور کے نیچے کھڑا کرتا خود کو بھی اس کے سامنے عیاں کرتا۔ہے۔۔اور

Posted On Kitab Nagri

پھر۔ دونوں ایک ساتھ شاور لیتے ہیں شاور کے قطرے سنایا کے گورے وجود پر شبنم کی طرح چمک رہے تھے۔۔ التمش سنایا کے گورے بدن پر اپنی رات والی شدتوں کے نشان دیکھتا ان پر ہونٹ رکھنے لگتا۔ ہے۔۔ التمش کے نرم لمس کو سنایا کی جان ہوا ہونے لگتی ہے۔۔ التمش کے سرکتے ہونٹ محسوس کرتی سنایا ہلکا سا کانپتی ہے۔۔ التمش نیچے۔ کی طرف جھکتا۔۔ سنایا کی تھائی پر بنے تل پر اپنے ہونٹ رکھ دیتا ہے۔۔ تو سنایا ہلکی سی سسکی لیتی ہے۔۔ تو التمش کہتا۔ ہے۔۔ جانم سسکیاں مت لو۔۔ اگر میں بہک گیا تو۔۔ تمہارا کھڑا ہونا مشکل ہو جائے۔۔ گا۔۔

دوسری طرف آریان جیسے ہی گھر داخل۔ ہوتا۔۔ اپنے روم کا رخ کرتا۔۔ فریش ہونے لگتا ہے۔۔ آریان جیسے ہی شاور کے نیچے کھڑا تھا۔۔ اس کے ذہن میں آج صبح والا واقعہ چل رہا تھا۔۔ پتہ نہیں ایسا کیا تھا۔۔ اس لڑکی میں جو آریان کی آنکھوں کے سامنے سے جا ہی نہیں رہی تھی۔۔۔ آریان کی بیوی کا آج سے دو سال پہلے انتقال ہو گیا۔ تھا۔۔ آریان اور نشاء کی لو میرج تھی۔۔ لیکن آریان کے بیٹے دائم کی پیدائش کے وقت اس کی ڈیتھ ہو گئی تھی۔۔ دائم کو آریان نے ہی پالا تھا۔۔ بہت سے لوگوں نے اسے شادی کے لئے فورس کیا تھا۔۔ لیکن آریان دوسری شادی کر کے نشاء کے ساتھ بیوفائی نہیں کر سکتا۔ تھا۔۔ یہی وجہ تھی۔۔ کہ آریان نے آج تک نشاء کے علاوہ کسی اور کے بارے میں سوچا بھی نہیں تھا۔۔ لیکن آج پتہ نہیں کیوں روزی کا چہرہ بار بار اس کی نظروں کے سامنے آ رہا تھا۔۔ وہ چاہ کر بھی اسے نہیں بھلا پا رہا تھا۔۔ کیا یہ محبت تھی۔۔ یہ کچھ اور یہ تو اب وقت ہی بتائے گا۔۔ خیر آریان

Posted On Kitab Nagri

اپنی سوچوں کو جھٹکتا واشروم سے باہر آتا چینج کر۔ کے دائم۔ کے پاس چلا جاتا۔ ہے۔۔ دائم اپنی توتلی زبان میں آریان کو سارے دن کی کہانی سناتا ہے۔۔

ادھر التمش کے گھر چھوڑنے پر ارباز کی زندگی عذاب بن چکی تھی۔۔۔ سیٹھ سکندر نے ارباز کا جینا حرام کر کے رکھا۔ ہوا۔۔ تھا۔۔ کہ وہ جیسے بھی کر کے التمش کو اس کی بیٹی سے شادی کرنے کیلیئے راضی کرے ورنہ وہ اسے ساری میڈیا میں بدنام کر دے گا۔۔ آخر کار آرباز اب کی بار شایان اور باقی گھر والوں سے چھپ کر ایک پلین بناتا ہے۔۔ اور اس پلین میں وہ سنایا کا قتل۔ کروانے کی شازش بناتا۔ ہے۔۔ کیونکہ سنایا کی موت ہی التمش کو
دوسری شادی کرنے پر مجبور کر سکتی ہے۔۔ ورنہ سنایا کے ہوتے ہوئے یہ سب ناممکن
التمش اور سنایا دونوں فریش ہوتے روم سے نکلتے ہیں۔۔ تو التمش روزی سے کہتا ہے۔۔ جاو بیٹا تم بھی تیار ہو جاو۔۔ پھر ہم باہر گھومنے جاتے۔۔ ہیں۔۔ روزی کہتی ہے۔۔ بھائی میں تو تیار ہوں ابھی کچھ دیر پہلے ہی چینج کیا ہے۔۔ تو التمش کہتا۔ ہے۔۔ چلو ٹھیک ہے۔ گڑیا چلو میں گاڑی نکالتا ہوں۔۔ تم اور سنایا آجاو اتنا کہتے ہی التمش باہر نکل جاتا۔ ہے۔۔ التمش کے جاتے ہی روزی سنایا کے پاس آتی۔۔ اسے معنی خیز نظروں سے دیکھنے لگتی ہے۔۔ اور ساتھ ہی ہونٹوں پر مسکراہٹ سجائے۔ کہتی ہے۔۔ ہہمم بھائی ماشاءاللہ آج بہت نکھری نکھری لگ رہیں ہیں 🙂۔۔۔ خیر تو ہے۔۔ مجھے لگتا۔ ہے۔۔ آپ کے

Posted On Kitab Nagri

رخساروں پر چھائی سرخی اور یہ شرمایا سا روپ مجھے لگتا ہے۔۔اب میں بہت جلد پھپھو بن ہی جاوں۔۔ گی۔۔ابھی روزی اسے مزید تنگ کرتی کہ۔۔سنایا کہتی ہے۔۔ تم بعض آ جاو۔۔بہت۔شرارتی ہوتی جارہی ہو۔۔مجھے لگتا۔ہے۔۔ تمہارے۔بھائی سے بات کر کے۔۔ تمہارا بھی کوئی بندوبست کرتے ہیں تاکہ تم بھی مجھے ممانی بناسکو۔۔سنایا کا اتنا ہی کہنا تھا۔۔ کہ روزی شرم سے سرخ ہوتی۔۔۔باہر کو ڈور لگالیتی ہے۔۔روزی اور سنایا دونوں دوستوں کی طرح رہتی تھی۔۔یہی وجہ تھی کہ

وہ دونوں ایک دوسرے کو ہر طرح کا مذاق کر لیتی تھیں التمش زوری کو سنایا کو لئے پہلے ایک ریسٹورنٹ میں لے کر جاتا ہے۔۔وہاں پر ڈنر کرنے کے بعد تینوں ایک پارک میں آتے۔۔ سیر کرنے لگتے ہیں۔۔پارک میں التمش روزی کے،ضد کرنے پر آیا تھا۔۔کیونکہ اس پارک میں کافی چھوٹے چھوٹے بچے تھے۔۔اور روزی کو بچے شروع سے کافی پسند تھے۔۔روزی ابھی بچوں کے ساتھ کھیل رہی تھی۔۔ کہ۔۔وہیں اس کی نظر ایک ڈھائی سال کے بچے پر پڑتی ہے۔۔جو بہت کیوٹ تھا۔۔اس کی بڑی بڑی نیلی آنکھیں سنہری بال وہ بچہ سب کی نظروں کا مرکز بنتا تھا۔۔روزی اس بچے کے پاس جاتی اس کے ساتھ کھیلنے لگتی ہے۔۔وہاں اس بچے کی کیئر ٹیکر روزی کو اس کے ساتھ کھیلنے سے روکتی ہے۔۔اور کہتی ہے۔۔ مس آپ اس کے ساتھ نہیں کھیل سکتیں وہ صاحب نے منع کیا ہے۔۔مجھے۔۔لیکن روزی اس کی ایک نہ سنتی دائم کے ساتھ کھیلنے لگتی ہے۔۔اور کہتی

Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔ تمہارے صاحب کو میں دیکھ لوں گی۔۔ دائم۔ کو بھی روزی کافی اچھی لگی۔۔ تھی۔ وہ بھی اس کے ساتھ کافی خوش تھا۔۔ دائم اور روزی کافی اچھے فرینڈ بن گئے تھے۔۔ دائم روزی کو اپنی توتلی زبان میں روتی آپی کہتا۔ تھا۔۔۔ روزی دائم۔ کے۔۔ کھیلتے ہوئے اچانک اس کا پاوں آپنے ڈوپٹے میں الجھتا ہے۔۔ ابھی وہ گرتی کہ۔۔ آریان اس کی۔ کمر میں ہاتھ ڈالتا اسے گرنے سے بچاتا۔۔ ہے۔۔ روزی بھی ڈر کے مارے آنکھیں بند کر لیتی ہے۔۔ لیکن اچانک کسی کے تھام لینے سے اپنی آنکھیں کھولتی سامنے آریان کو دیکھتی ہے۔۔ تو ڈر کے مارے جلدی سے سیدھی ہوتی ہے۔۔ ابھی روزی کچھ بولتی کہ۔ دائم خوشی سے تالیاں بجاتا۔ ہوا۔ خوش ہوتا ہے۔۔ یہ بابا نے بچالیا روتی آپی کو۔۔ یہ۔۔ روزی دائم۔ کا آریان کو بابا کہنے پر

حیران ہوتی دیکھتی کہتی ہے۔۔ روزی کو یوں حیران۔ ہوتا۔ دیکھ آریان کہتا۔ ہے۔ میڈم اتنا پریشان مت ہوں۔۔

یہ۔ میرا ہی بیٹا۔ ہے۔۔ تو روزی پوچھتی اوا چھا۔۔ لیکن اس کی ماما کہاں ہے۔۔ تو آریان تھوڑا اداس ہوتا۔ بتاتا ہے۔۔ کہ اس کی ماما دیتھ ہوگئی ہے۔۔ زوری کو آریان کی بات پر کافی دکھ

ہوتا۔ ہے۔۔ اتنے میں التمش اور سنایا بھی وہاں آجاتے ہیں روزی انہیں بھی دائم سے ملواتی ہے۔۔ تو دائم ان سب سے مل۔ کر کافی خوش ہوتا۔ ہے۔۔ التمش آریان سے کہتا۔ ہے۔۔ دائم۔ کو ڈیلی وہ ان

Posted On Kitab Nagri

دونوں کے پاس چھوڑ جایا کرے تاکہ وہ بھی خوش ہو جایا کریں گی۔۔اور روزی کا بھی دل لگا رہے گا۔۔ آریان کو کافی حد تک التمش کی بات اچھی لگتی ہے۔۔تو بھی اس بات پر کافی ہد تک مان جاتا ہے۔ التمش اور سنایا اور روزی ان تینوں کو گھر آتے ہوئے کافی دیر ہو گئی تھی۔۔روزی بھی کافی تھک چکی تھی۔۔اس لئے گھر آتے۔۔ہی آرام کرنے چلی جاتی ہے۔۔ادھر سنایا التمش کو روم میں بیجھتے۔۔بعد کچن میں کھڑی کوفی بنانے لگتی ہے۔۔تو التمش بھی اپنا لیپ ٹاپ کھولے کچھ امپورٹینٹ میلز چیک کرنے لگتا ہے۔۔اتنے میں سنایا کوفی بنائے۔روم میں داخل ہوتی ہے۔۔تو التمش کہتا۔ہے۔۔جانم یار روم کا ڈور اچھے سے لاک کر دو۔۔سنایا التمش کے ارادے سمجھتی اچھے سے روم کا ڈور لگاتی۔۔التمش کے پاس آتی ہے۔۔تو التمش کہتا۔ہے۔۔جان التمش آپ کے لیے ایک ڈریس ہینگ کیا ہے۔۔پلیز جلدی سے اسے پہن کر آئیں۔۔آپ کے پاس صرف دس منٹ ہے۔۔اس۔کے بعد اگر آپ نہ باہر آئیں تو۔۔میں خود اندر آجاو۔ گا۔۔سنایا التمش کی دھمکی سنتی جلدی سے ڈریسنگ روم۔کا رخ کرتی ہے۔۔ڈریسنگ روم میں جاتے۔ہی سنایا کی نظر ایک نائیٹ ڈریس پر پڑتی ہے۔۔جو بہت ہی بولڈ تھا۔۔بلیک کلر کا نائیٹ ڈریس جو بھرپور جالی دار تھا۔۔اسے پہننا اور نہ پہننا ایک برابر تھا۔۔سنایا پہلے۔تو۔ایسے ہی بغیر وہ ڈریس پہلے باہر نکلنے لگتی ہے۔۔لیکن پھر التمش کی دھمکی سن وہ ڈریس اٹھاتی پہن لیتی ہے۔۔سنایا اس نائیٹ ڈریس کو پہنتی خود کو آئینے میں دیکھتی سرخ ہونے لگتی ہے۔۔کیونکہ وہ ڈریس مشکل سے ہی سنایا کے گھٹنوں تک آتا تھا۔۔۔اوپر سے نیٹ کا ہونے کے بعث اس میں سے سنایا

Posted On Kitab Nagri

کا خوبصورت بدن عیاں ہو رہا تھا۔۔سنایا ڈریس ٹیبل سے ریڈ لپسٹک اٹھاتی اپنے ہونٹوں پر لگاتی۔۔اپنے لمبے بالوں کو کھلا چھوڑتی ڈریسنگ روم سے باہر نکلتی التمش کے پاس صوفے کا رخ کرتی ہے۔۔تو التمش بھی اپنا لیپ ٹاپ سائیڈ پر رکھتا۔۔سنایا کا ہاتھ پکڑ تا اسے اپنی گود میں گراتا۔ہے۔۔التمش اس کی بلیک نائیٹ ڈریس میں سنایا کی خوبصورتی کو دیکھتا اس کے حصار میں کھو سا جاتا۔ہے۔۔سنایا جو نظریں جھکائے التمش کی گود میں بیٹھتی تھی۔۔تو التمش اس کے بالوں میں چہرہ چھپائے ان کی مسرور کن خوشبو میں لمبا سانس لیتا محسوس کرتا ہے۔۔آف سنایا تمہارے بال کتنے خوبصورت ہیں۔۔سنایا کبھی کبھی تو مجھے سمجھ نہیں آتی تمہارے کسی کسی نقش کی تعریف کروں۔۔خدا نے تمھے بہت فرصت سے بنایا ہے۔۔صرف صرف اور میرے لئے۔۔التمش ان میٹھی سرگوشیو کے ساتھ ساتھ سنایا کے چہرے کے ایک ایک نقوش کو اپنے ہونٹوں سے چھو رہا تھا۔۔التمش اب اپنا ضبط کھوتا سنایا کے ریڈ لپسٹک سے سجے خوبصورتی ہونٹوں پر جھک جاتا ہے۔۔التمش شدت سے جھکے ہونے بعد سنایا کو اپنی جان نکلتی ہوئی محسوس ہے۔۔تو التمش کو ہوش دلانے کے لیے اس کر کندھے پر اپنے نازک ہاتھ کے مکے مارنے لگتی ہے۔۔تو التمش سنایا کی مزاحمت کو اگنور کرتا۔۔اس کے ہونٹوں سے اپنی تشنگی مٹاتا پیچھے ہٹتا ہے۔۔التمش کے اتنی شدت سے کس کرنے پر سنایا کی لپسٹک ریمووہو چکی تھی۔۔سنایا التمش کے سینے پر سر رکھے اپنی سانسیں نارمل کرنے لگتی ہے۔۔تو التمش کہتا ہے جانم خود کو مضبوط کرو۔۔آپ۔کی تو اتنے سے ہی بس ہو گئی ہے۔۔ابھی تو پوری رات باقی ہے۔۔تو کہتی التمش

Posted On Kitab Nagri

مجھے نیند آرہی ہے۔۔ پلیز بیڈ پر چلتے ہیں۔۔ تو التمش کہتا۔ہے۔۔ ٹھیک ہے۔۔ جانم بیڈ پر چلتے ہیں لیکن سونے کے لئے نہیں بلکہ ایک دوسرے کے قریب آنے کے لئے۔۔ اور ویسے بھی ابھی کچھ دیر میں میں آپ کی نیند بلکل اڑ دوں گا۔۔ اتنا کہتے ہی التمش سنایا کو اپنی گود میں اٹھائے بیڈ کا رخ کرتا ہے۔۔ اور پھر سنایا کے آرام سے بیڈ پر لیٹائے روم کی لائٹ آف کرتا ہے۔۔ التمش اپنے اور سنایا کے اوپر کمفرٹر کرتا۔۔ دونوں کے وجود کو اس سے کور کرتا۔۔ سنایا کی گردن پر اپنے ہونٹوں کا لمس چھوڑنے لگتا ہے۔۔ التمش کے گرم ہونٹ اپنی گردن پر سرکتے ہوئے۔۔ محسوس کرتی۔۔ سنایا کو اپنی باڈی میں کرنٹ سا دوڑتا ہوا محسوس ہوتا ہے۔۔ التمش جتنا سنایا کو اپنی باتوں سے ڈراتا تھا۔۔ لیکن جب اس پر شدتیں لٹانے کی باری آتی تو۔۔ التمش اس پر بہت نرمی برتتا تھا۔۔ التمش کے ہونٹ آہستہ آہستہ سنایا کی ڈھڑکنوں کی طرف گردش کرتے ان پر اپنی شدتیں دکھانے لگتے ہیں۔۔ تو سنایا بھی اب التمش کے لمس۔کے ساتھ بہکتی جارہی تھی۔۔ اسے بھی اب التمش کے لمس کی چاہ محسوس ہونے لگی تھی۔۔ التمش سنایا کی سسکیاں سنتا اسے آنکھ ونک کرتا۔ کہتا ہے۔۔ دیکھا جانم چند منٹوں میں ہی اڑ دی نہ آپ کی نیند۔۔ التمش کی بات پر سنایا گردن تک سرخ ہونے لگتی ہے۔۔ اور وہ خود کو کوستی ہے۔۔ کہ کیا ضرورت تھی۔۔ اس بے باک شوہر کے سامنے آپنے جذبات ظاہر کرنے کی۔۔ التمش کی ہونٹ آہستہ سے سنایا کی ڈھڑکنوں سے ہوتے ہوئے اس کی بیلی بٹن پر اپنا لمس چھوڑنے ہیں۔۔۔ تو التمش کہتا۔ہے۔۔ ڈرو نہیں جانم کچھ نہیں ہوگا۔۔ التمش سنایا کو باتوں میں لگائے اپنا عمل مکمل کرجاتا

Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔ التمش کے اچانک ** کرنے پر سنایا کے م۔ن۔ہ ایک زور دا..چ ** نکلتی ہے۔۔تو التمش اسے ریلیکس کرتا۔۔۔اس کا سر اپنے سینے پر رکھے اسے کا بال سہلانے لگتا ہے۔۔ جس سے سنایا آہستہ آہستہ نیند کی وادیوں میں اترتا چلی جاتی ہے۔۔

اگلے دن صبح التمش کی آنکھ موبائل رنگ ہونے پر کھلتی ہے۔۔ تو وہ لینڈ لائن کر نمبر دیکھ کر کال پک کرتا ہے۔۔ سامنے سے ملنے والی خبر پر التمش کی خوشی کی انتہا نہیں تھی۔۔ التمش نے جہاں جہاں اپنی سی وی اپلائی کی تھی۔۔ وہیں لاہور کی ایک ملٹی نیشنل کمپنی اسے جاب ہو گئی تھی۔۔ التمش ان سے بات کرنے کے بعد اپنا موبائل سائیڈ پر رکھتا سنایا کی طرف دیکھتا ہے۔۔ جو التمش کے سینے پر سر رکھے کسی چھوٹے بچے کی طرح گہری نیند سو رہی تھی۔۔ سنایا کے چہرہ پر بلا کی معصومیت دیکھتے التمش کو اس پر ٹوٹ کر پیار آتا۔ہے۔۔ التمش سنایا کی پیشانی پر اپنے ہونٹ رکھتا اس کا سر آرام سے تکیے پر رکھتا خود اٹھ کر فریش ہونے چلا جاتا ہے۔ التمش فریش ہونے کے بعد تیار ہوتا ڈریسنگ ٹیبل کے آگے۔ کھڑا خود پر پرفیوم سپرے کرنے لگتا ہے۔۔ تو روم میں ہوتی کھٹ پٹ پر سنایا کی آنکھ کھلتی ہے۔۔ تو التمش کو یوں تیار ہوتا۔ دیکھ پوچھتی ہے۔ التمش اتنی صبح صبح کہاں جا رہے ہیں آپ تو التمش کہتا ہے جانم آپ سو جائیں میں آفس جا رہا ہوں۔۔ سنایا آفس کی بات سنتے کہتی ہے۔۔ التمش کیا۔۔ آپ کی جاب لگ گئی

Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔تو التمش کہتا۔ہے۔۔جی جانم میری آج ہی ایک بڑی ملٹی نیشنل کمپنی میں جاب ہوئی ہے۔۔اب دیکھنا میں تمہاری اور روزی کی ہر آشائیش کا خیال رکھ سکوں گا۔۔تو سنایا کہتی ماشاءاللہ پھر تو آپ کو۔بہت مبارک ہو رکیں میں آپ کو بریک فاسٹ بنا کر دیتی ہوں۔۔تو التمش کہتا ہے نہیں جانم آپ ریسٹ کریں میں باہر سے ناشتہ کرلوں گا۔۔بس آپ ایک اچھی سے مجھے گڈ مارنگ وش کر دیں۔۔تو پھر میرا دن بن جائے۔۔گا۔۔تو سنایا التمش کی بات کا مطلب سمجھتی اس کے رخسار پر اپنے ہونٹ رکھتی

Best of luck

وش کرتی ہے۔۔تو التمش بھی خوش ہوتا روم سے نکل جاتا ہے۔

التمش افس جانے۔روزی کی بھی بیسٹ وشیز لینا چاہتا تھا۔۔لیکن جیسے ہی روزی کے روم کا ڈور کھولتا ہے۔۔تو اسے بھی گہری نیند میں سوتا پاکر اس کی پیشانی پر بوسا دیتا آفس کے لئے نکل جاتا ہے۔۔التمش کے آفس جانے کے کچھ دیر بعد آریان۔۔۔دائم کو روزی کے پاس چھوڑنے کے لئے آتا ہے۔۔لیکن مسلسل بیل دینے کے بعد بھی کوئی دروازہ نہیں کھولتا۔۔آخر آریان کسی کو گھر نہ پاکر واپس جانے لگتا ہے۔۔کہ سنایا جلدی سے دروازہ کھولتی آریان کو سلام کرتی ہے۔۔اور پھر دائم اور آریان دونوں کو گھر کے اندر بلاتی ہے۔۔لیکن آریان پہلے تو انکار کر دیتا ہے۔۔لیکن پھر سنایا کے بار بار اسرار کرنے پر آجاتا ہے۔۔روزی جو معاموں کے مطابق

Posted On Kitab Nagri

اپنے نائیٹ ڈریس میں بغیر ڈوپٹے کے۔۔ نیند سے بھری آنکھیں کھلے بال لئے ایسے ہی روم سے باہر آتی سنایا سے پوچھتی ہے۔۔۔ کون ہے بھابھی اتنی صبح صبح روزی کو آواز سنتے آریان نظر روزی پر پڑتی ہے۔۔ جو اپنے اس حولیہ میں کوئی چھوٹی سی بچی معلوم ہو رہی تھی۔۔ روزی۔۔ آریان کے سامنے بغیر ڈوپٹے کے قیامت ڈھا رہی تھی۔۔ روزی دائم کو آواز پر ہوش میں آتی ہے۔۔ تو آریان کی معنی خیز نظریں خود پر محسوس کرتی آس پاس اپنا ڈوپٹا ڈھونڈنے لگتی ہے۔۔ لیکن اپنے حولیہ کا خیال کرتی الٹے پاوں روم میں ڈور لگاتی ہے۔۔ روزی کو یوں بھاگتا دیکھ آریان کے ہونٹ مسکراہٹ میں ڈھلتے ہیں۔۔ آج آریان کو احساس ہوا تھا۔ نشاء کے جانے کے بعد وہ پہلی بار یوں دل سے مسکرایا تھا۔۔ کچھ ہی سنایا آریان کے لئے چائے۔ لے کر آتی ہے۔۔ آریان سنایا کے ہاتھ کی چائے پینے کے بعد دائم کو چھوڑتا آفس کے لئے نکل جاتا ہے۔۔ آریان کے جانے کے بعد روزی فریش ہوتی روم سے نکلتی ہے۔۔ اور پھر ناشتہ کرنے کے بعد وہ سنایا۔۔ روزی اور دائم مل کر سارا دن کیلھتے ہیں۔ سنایا اور روزی کا دن بہت اچھا گزرا تھا۔۔ دائم کے ساتھ شام کے وقت التمش اور آریان ایک ساتھ گھر آتے ہیں۔۔ التمش جاتے ہوئے سنایا سے کہہ کر گیا تھا۔۔ کہ وہ اور روزی تیار رہیں آج ڈنر کو باہر کریں گے۔۔ آریان۔۔۔ دائم کو لئے واپس جانا چاہتا ہے۔۔ تو دائم جانے سے انکار کر دیتا۔ ہے۔۔۔ آریان نے ہر طرح کی کوشش کر کے دیکھ لی تھی۔ لیکن دائم کی ایک ہی ضد یا تو وہ روزی کے پاس رہے گا۔۔ یا روزی کو ان کے ساتھ چلنا ہو گا۔۔ آخر کار آریان التمش سے بات کرتا۔ روزی کو اپنے ساتھ لے جاتا

Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔ تاکہ دائم کے سونے کے بعد وہ روزی کو گھر ڈراپ کر دے۔۔ گا۔۔ کیونکہ آریان کا گھر التمش کے گھر سے کچھ ہی دیر کے فاصلے پر تھا۔۔ آریان دائم اور روزی کو لئے گاڑی میں بیٹھا تا ہے۔۔ کچھ دیر بعد وہ لوگ گھر پہنچتے ہیں۔۔ تو روزی آریان کو گھر دیکھتی حیران ہو جاتی ہے۔۔

کیونکہ آریان کا گھر بہت بڑا اور خوبصورت تھا۔۔ آریان۔۔۔ روزی کو دائم کا کمرہ دکھاتا۔۔ دائم کو روزی کے ساتھ بیجھ دیتا ہے۔۔ روزی دائم۔ کو کھانا کھلاتی۔۔ آس کے ساتھ ہی لیٹ جاتی ہے۔۔ دائم روزی سے اپنی پسندیدہ کہانی سنتا تھوڑی ہی دیر میں نیند کی وادیوں میں اتر جاتا ہے۔۔ روزی دائم کو سلاتی روم سے نکلتی نیچے لاونج کی طرف رخ کرتی ہے۔۔ لیکن آریان کا کہیں نہ پاکر ملازمہ کے ساتھ آریان کے روم کا رخ کرتی ہے۔۔ روزی بغیر ناک کئے آریان کا روم کا ڈور کھولے اندر داخل ہوتی ہے۔۔ لیکن سامنے آریان کو دیکھتی ایک زور دار چیخ مارتی اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھ لیتی ہے۔۔ کیونکہ آریان صرف باتھ ٹاول خود کے گرد لپیٹے شرٹ لیس شاور لے کر نکلا تھا۔۔ روزی کی چیخ سنتے آریان بھی گھبرا کر اس کی طرف دیکھتا ہے۔۔ اور کہتا ہے۔۔ کیا ہو گیا ہے۔۔ لڑکی کیونکہ چیخ رہی ہو۔۔ میرے ملازم کیا سوچیں گے۔۔ آریان صاحب نے اس لڑکی کے ساتھ پتہ نہیں کیا کر دیا۔۔ کیوں میری عزت لوٹنے پر تلی ہوئی ہو۔۔ روزی۔ بھی آریان سے لڑنے کے لئے اپنی آنکھوں سے ہاتھ اٹھاتی ہے۔۔۔ لیکن سامنے آریان کو دیکھتی پھر سے ہاتھ اپنی آنکھوں پر رکھ لیتی ہے۔۔ دیکھیں مسٹر میں یہاں اپنی مرضی سے۔ نہیں آئی صرف آپ کے بیٹے کے لئے آئی تھی۔۔ وہ

Posted On Kitab Nagri

سو گیا ہے۔۔ تو مجھے میرے گھر واپس چھوڑ آئیں ویسے میں آپ کے روم میں بھی یہی کہنے آئی تھی۔۔ لیکن سامنے آپ۔ کو اس حالت میں دیکھتے ڈر گئی تھی۔۔ آپ۔ پلیز چینج کریں اور مجھے گھر چھوڑ آئیں اتنا کہتے ہی روزی روم سے نکل جاتی ہے۔۔ روزی کے جاتے ہی آریان کا اس کی شرم سے سرخ ہوتی حالت پر روم میں زوردار قہقہہ گونجتا ہے۔۔ کچھ دیر بعد آریان تیار ہوتا۔

۔روم سے نکلتا۔ ہے۔۔ آریان کو دور سے آتا دیکھ روزی نظریں اٹھا کر اسے دیکھتی ہے۔۔ تو کھو سی جاتی ہے۔۔ کیونکہ آریان بلیک شلوار قمیض کے اوپر شال لئے کوئی شہزادہ لگ رہا ہے۔۔ ملازمہ کی آواز پر روزی ہوش میں آتی ہے۔۔ جو آریان کو بتا رہی تھی۔۔ کہ صاحب کھانا لگ گیا ہے۔۔ آ جائیں۔۔ تو آریان۔۔۔ روزی سے کہتا ہے۔۔ میں آپ کو گھر چھوڑ آوں لیکن پہلے آپ کچھ کھا لیں کیونکہ آپ میرے گھر پہلی بار آئیں ہیں۔۔ تو میں نہیں چاہتا آپ بغیر کھانا جائیں۔۔ روزی بھی ہاں میں سر ہلاتی ٹیبل پر آ جاتی ہے۔۔ روزی آریان کے سامنے والی کرسی پر بیٹھتی کھانا اپنی پلیٹ میں نکالنے لگتی ہے۔۔ کھانے کے دوران آریان یہ بات بار بار نوٹ کر رہا تھا۔۔ کہ روزی کی نظریں بھٹک بھٹک کر اس پر جا رہیں ہیں۔۔ اس میں روزی بیچاری کا بھی کوئی قصور نہیں تھا۔۔ کیونکہ آریان بلیک ڈریس میں لگ ہی اتنا خوبصورت رہا تھا۔۔ اوپر سے اس کے پرفیوم کی خوشبو روزی کو بار بار اس کی طرف

Posted On Kitab Nagri

متوجہ کر رہی تھی۔۔روزی خود پر بمشکل کنٹرول کرتی ڈنر کرنے کے بعد آریان کے ساتھ گھر کے لئے نکل جاتی ہے۔۔

ادھر التمش اور سنایا بھی خوبصورت ماحول میں ڈنر کر رہے تھے۔۔تو التمش سنایا کے کہتا ہے۔۔جانم مجھے لگتا ہے۔۔اب مجھے ہمیں اب روزی کی شادی بھی کر دینی چاہیے۔۔۔کیونکہ ماشاءاللہ سے وہ اب شادی کے قابل۔ہے۔۔تو سنایا کو بھی التمش کی بات کافی حد تک اچھی لگتی ہے۔۔تو سنایا کہتی ہے۔۔التمش ویسے مجھے آریان بھی روزی کے لئے بیسٹ آپشن لگتا ہے۔۔لیکن پھر بھی ہم روزی کے ساتھ کوئی زبردستی نہیں کریں گے۔۔میں اس سے پوچھ کر آپ کو بتاؤ گی۔۔کہ وہ کیا چاہتی ہے۔۔اگر وہ ہمارے اس فیصلے خوش نہ ہوئی تھی۔۔ہمیں پھر اس پر چھوڑ دینا چاہیے سب کچھ۔۔کیونکہ سنایا روزی کے ساتھ ہوئے بچپن والے حادثے کے بارے میں کچھ نہیں جانتی تھی۔۔لیکن التمش کو لگتا تھا۔کہ شاید روزی اس شادی کے لئے نہ مانے کیونکہ روزی خود کو کسی کے قابل نہیں سمجھتی تھی۔۔اسے لگتا تھا۔۔اس حادثے کے بعد اس کے وجود پر ایک داغ لگ چکا ہے۔۔اسے اب کوئی بھی مرد نہیں اپنائے۔۔گا۔۔

___________________^^_________________<_____

Posted On Kitab Nagri

آریان سارے راستے روزی کو خاموش دیکھ خود ہی بات کا آغاز کرتا ہے۔۔روزی میں آپ سے ایک بات پوچھ سکتا ہوں۔۔تو روزی کو پہلے تو آریان کا سوال عجیب لگتا ہے۔۔لیکن پھر اسے اجازت دے دیتی ہے۔۔تو آریان کہتا ہے۔روزی آپ کا فیملی بیک گراؤنڈ کیا ہے۔۔آئی مین آپ کے ڈیڈ کیا کرتے ہیں۔۔۔تو روزی اسے بتاتی ہے۔۔کہ اس کے بابا اور بڑے بھائی پولی ٹیشن ہیں۔۔اس کے علاوہ اور بھی بہت کچھ وہ آریان کے سامنے اپنا سارا فیملی بیک گراؤنڈ کھول کر رکھ دیتی ہے۔۔تو آریان روزی کی۔بات سنتا کہتا ہے۔۔ویسے روزی یہ بہت بڑی بات ہے۔۔آپ اور آپ کے بھائی اتنے بڑے پولی ٹیشن کی اولاد ہونے کے باوجود بھی اتنی سادگی سے زندگی گزار رہے ہیں۔۔تو روزی کہتی ہے۔جی اثل میں مجھے اور میرے بھائی کو اپنے والد کی جائیداد میں کوئی انٹرسٹ نہیں ہے۔۔میں اور میرے بھائی ہم دونوں بہت ہی سادگی پسند ہیں۔۔میرے بابا کے نام اور پیسے کی وجہ سے مجھے یونی میں بہت سے لڑکوں نے اپروچ کرنے کی کوشش بھی کی لیکن میں بے کبھی کسی میں انٹرسٹ نہیں لیا۔۔کیونکہ انہیں میرے سے نہیں بلکہ میرے باپ کے پیسے سے محبت تھی۔۔تو آریان کہتا ہے۔۔تو مس روزی آپ اپنے لئے کیسا لائف پارٹنر چاہتی ہیں۔۔تو روزی کہتی ہے۔۔میں کبھی شادی ہی نہیں کرنا چاہتی تو آریان روزی کی بات پر تھوڑا حیران ہوتا کہتا۔۔ہے۔۔لیکن روزی آپ شادی کیوں نہیں کرنا چاہتی شادی تو ہر لڑکی کا خواب ہوتا ہے۔۔ہر لڑکی چاہتی ہے۔۔کہ اس کی شادی ہو۔۔اسے اس کے خوابوں کا شہزادہ مل جائے۔۔لیکن آپ کی بات مجھے عجیب لگ رہی ہے۔۔آپ جیسی آشائیشوں سے

Posted On Kitab Nagri

بھرپور زندگی سب کا خواب ہوتی ہے۔۔ لیکن ایک آپ ہیں جو یہ سب کچھ نہیں چاہتی۔ تو روزی کہتی ہے۔۔ آپ میری کہانی کا ایک رخ سن کر مجھے جج نہیں کر سکتے۔۔ کیونکہ آپ میری زندگی کا ڈارک فیز نہیں جانتے۔۔ اگر آپ کبھی اسے جان گئے تو۔۔ شاید آپ میرے سے بات کرنا بھی پسند نہ کریں۔۔ آریان کہتا۔ ہے۔۔ روزی میں آپ سے ایک بات کہنا چاہتا ہوں۔۔ دیکھیں میں نا ہی آپ کی دولت سے امپریس ہوں۔۔ اور نہ ہی مجھے آپ کے ماضی سے کوئی لینا دینا ہے۔۔ اور نہ ہی یہ سمجھئے گا۔ کہ میں کسی ہمدردی آ کر یہ بات کہہ

رہا۔ ہوں۔۔۔ کیا آپ میری ہمسفر بنا پسند کریں گیں۔۔ پہلے تو روزی کو لگتا ہے۔۔ کہ شاید اس نے کچھ غلط سن لیا۔۔ لیکن پھر بات کو سمجھتی نظریں جھکائے بیٹھ جاتی ہے۔۔ روزی اس وقت بہت کنفیوژ ہو چکی تھی۔۔ اس کا بس نہیں چل رہا تھا۔۔ کہ وہ کہیں جا کر چھپ جائے۔۔ لیکن بیچاری بری طرح سے پھنس چکی تھی۔۔ آریان کی نظریں خود پر محسوس کرتی وہ سرخ ہو رہی تھی۔۔ آریان روزی کی طرف سے کوئی جواب نہ پا کر تھوڑا پریشان ہوتا ہے۔۔ شاید کہیں اسے برا نہ لگ گیا ہو۔۔ اس لئے وہ دوبارہ سے پوچھتا ہے۔۔ کہ روزی آپ نے کوئی جواب نہیں دیا۔۔ کیا آپ کی اس خاموشی کو میں نہ سمجھوں تو روزی گاڑی سے اترتے ہوئے کہتی ہے۔۔ میں آپ کو کوئی جواب نہیں دے سکتی۔۔ پلیز آپ اس بارے میں میرے بھائی سے بات کریں تو زیادہ بہتر ہو گا۔۔ جو میرے بھائی کا فیصلہ وہی میرا فیصلہ ہو گا

Posted On Kitab Nagri

روزی کہ گھر پہنچتے سے پہلے ہی التمش اور سنایا پہنچ چکے تھے۔۔روزی بھی ڈنر کر کے آئی تھی۔۔اس لئے گھر آتے ہی سیدھا۔۔روم میں چلی جاتی ہے۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

اگلے دن اتوار ہونے کی وجہ سے التمش بھی گھر پر ہی تھا۔۔ آریان دائم کو لے کر آتا ہے۔۔ تو التمش کو گھر دیکھتا اس سے گپ شپ کرنے بیٹھ جاتا ہے۔۔ انھی باتوں کے دوران آریان التمش کو باتوں ہی باتوں میں روزی سے شادی کے حوالے سے اشارہ کرتا ہے۔۔۔ اور ساتھ ہی اپنی اور روزی کے متعلق ہوئی ساری گفتگو کے بارے میں بتا دیتا ہے۔۔ التمش کو بھی آریان کافی اچھا لگا تھا۔۔ کیونکہ وہ بلکل روزی کے لئے پرفیکٹ شوہر ثابت ہو سکتا تھا۔۔ اس لئے التمش آریان کو ہاں کر دیتا ہے۔۔ تو آریان کہتا ہے۔۔ وہ زیادہ دیر نہیں کرنا چاہتا اس لئے کل وہ روزی کو اپنے طریقے سے پرپوز کرے گا۔۔ اور پرسوں ان دونوں کا نکاح ہو گا۔۔ تو التمش بھی آریان کی بات پر متفق ہو تا مان جاتا ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

اگلے دن آریان التمش سے اجازت لیتا روزی کو اپنے ساتھ لے کر جاتا ہے۔۔ روزی پہلے تھوڑا ڈرتی ہے۔۔ لیکن پھر آریان پر اعتبار کر کے اس ساتھ چلی جاتی ہے۔۔ روزی پنک کلر پیروں تک چھوتی فراک پہنے ساتھ لائٹ سا میکپ کئے اپنے لمبے بالوں کو کلر کرتی کوئی گڑیا معلوم ہو رہی تھی۔۔ آریان روزی کو دیکھتا اس۔ میں کھو سا جاتا ہے۔۔۔ آریان گاڑی ایک ہوٹل کے آگے روکتا

Posted On Kitab Nagri

روزی کا ہاتھ پکڑے گاڑی سے اتار تا چلتا ہوا ایک ہوٹل کے اندر داخل ہوتا ہے۔۔ جیسے ہی وہ اندر جاتے ہیں تو ایک ویٹر بھاگتا ہوا۔۔ آریان کے پاس آتا کہتا ہے۔ سر آپ کا ٹیبل سیٹ ہو گیا ہے۔ اس طرف چلے جائیں۔ تو آریان روزی کو لئے ہوٹل کی دوسری سائیڈ پر جاتا ہے۔۔ تو جیسے ہی روزی ہوٹل کی پول سائیڈ کا رخ کرتی ہے۔۔

تو سامنے کا منظر دیکھتی ہے۔۔ اسے سمجھ نہیں آتی وہ کیا ریکشن دے۔۔ کیونکہ وہاں ہر طرف گلاب کے پھول تھے۔۔ اور سامنے لائٹ سے بڑا سا کر کے لکھا گیا تھا۔۔

Will you Marry Me..

ابھی روزی اس سب میں کھوئی ہوئی تھے۔۔ کہ آریان گھٹنوں کے بل بیٹھتا ایک ڈائمنڈ رنگ کا باکس کھولے اس کے سامنے کرتا ہے۔۔ تو روزی آنکھوں میں نمی لئے اس کی طرف دیکھتی ہے۔۔ تو آریان کہتا۔ ہے۔۔ مائے۔۔ پرنس کیا آپ مجھے اپنا پرنس بنانا پسند کریں گی۔۔

تو روزی انتے انوکھے پرپوزل پر نم آنکھوں سے ہاں میں سر ہلاتی آپنا ہاتھ آریان کو دیتی ہے۔۔ تو آریان جیسے ہی روزی کی آنگلی میں رنگ پہناتا ہے۔۔ تو ہر طرف آتش بازی شروع ہو جاتی ہے۔۔ اور اوپر سے گلاب کے پھولوں کی برسات ہونے لگتی ہے۔۔ روزی انتے ڈریم پروپوزل پر ایموشنل ہوتی ہے۔۔ تو آریان رنگ پہنانے کے بعد روزی کے ہاتھوں پر اپنے ہونٹ رکھتا۔۔

Posted On Kitab Nagri

کھڑا ہوتا۔۔اس کی پیشانی پر محبت بھرا بوسا دیتا۔ کہتا۔ہے۔۔بس میری پرنسس بہت دکھ برداشت کر لئے آپ نے آج کے بعد کبھی آپ کی آنکھوں میں آنسوؤں نہ دیکھو۔۔ان آنکھوں میں مجھے صرف اپنے لیے محبت دیکھنی ہے۔۔نہ کے آنسو۔۔روزی بھی ہاں میں سر ہلاتی نم آنکھوں کے ساتھ مسکرا دیتی ہے۔۔اور پھر دونوں خوشگوار ماحول میں ڈنر کرتے گھر کا رخ کرتے ہیں۔۔

اگلے دن آریان اور روزی کا۔ نکاح تھا۔۔نلح بہت ہی سادگی سے رکھا گیا۔۔ تھا۔۔روزی نے آریان کی طرف سے آیا ہوا۔۔سفید شرارے کے ساتھ شارٹ شرٹ پہنی تھی۔۔ آریان کی ڈیمانڈ پر اس نے اپنے لمبے بالوں کو کھلا ہی چھوڑا ہوا۔ تھا۔۔سنایا روزی کو تیار کرتی اس کا صدقہ اتارتی ماشاءاللہ بولتی ہے۔۔اور پھر روزی کے سر پر لال رنگ کا ڈوپٹہ کئے اس کا لہنگا سنبھالتی اسے روم آریان کے برابر میں لا کر بیٹھا دیتی ہے۔۔ آلتمش اور کچھ گواہوں کی موجودگی میں روزی اور آریان کا نکاح کروا دیا جاتا ہے۔۔نکاح کے بات سب روزی اور آریان کو مبارک باد دیتے ہیں۔۔اور پھر کچھ باتوں کے بعد روزی کی رخصتی کا وقت ہوتا ہے۔۔روزی آلتمش کے بعد سنایا کے گلے لگتی روزی ہے۔۔کیونکہ اس کے لئے یہ گھر چھوڑنا بہت مشکل تھا۔۔سب سے زیادہ سنایا سے دور جانا کیوں وہ اور سنایا بہت اچھی دوستیں بن چکی تھیں۔۔ آخر آریان روزی کا لہنگا سنبھالتا اس کو آرام سے گاڑی میں بیٹھاتا اپنے گھر کا رخ کرتا ہے۔۔نکاح کے بعد سے روزی نے ایسے ہی گھونگھٹ کیا ہوا تھا۔۔ آریان گھر پہنچتے ہی روزی کو لئے روم کا رخ کرتا۔ہے۔۔اور پھر اسے آرام سے بیڈ۔ پر بیٹھاتا کہتا۔ہے۔مائی لیڈی آپ بیٹھیں میں

Posted On Kitab Nagri

آپ کے لئے کچھ کھانے کے لئے لاتا ہوں۔۔ تو روزی بھی بلکل چپ چاپ بیٹھی رہتی ہے۔۔ کچھ دیر بعد آریان کھانا لاتا روم میں داخل ہوتا روم کا ڈور لاک کر دیتا ہے۔ ڈور لاک ہونے پر روزی کے دل کی ڈھرکن اچانک تیز ہوتی ہے۔۔ تو آریان بیڈ کے پاس آتا۔ ایک سائیڈ پر کھانا رکھے۔۔ روزی کا گھونٹ اٹھا دیتا ہے۔۔ جیسے ہی آریان روزی کا گھونٹ اٹھاتا تو اس کی روزی کے خوبصورت چہرے پر پڑتی ہے۔ جو آنسوؤں سے تو تھا۔۔ روزی کو روتا آریان تھوڑا پریشان ہوتا اس کے قریب جاتا ہے۔۔ پوچھتا ہے۔ کہ روزی میری جان کیا ہوا۔ تمہیں آریان کے اتنا پوچھنے لہ دیر تھی۔۔ کہ روزی اپنے خود پر قابو خوتی آریان کے سینے سے لگے زارو قطار رونے لگتی ہے۔ آریان بھی روزی کو خود میں بینچے اس کے بالوں میں انگلیاں سہلانے لگتا ہے۔۔ وہ روزی کو چپ نہیں کروانا چاہتا تھا۔۔ تا کہ وہ دل کھول کر رو لے کیونکہ اس کے بعد آریان اس کی آنکھوں میں کبھی آنسوؤں نہیں آنے دے گا ۔روزی کے آنسوؤں میں کمی آتی دیکھ آریان اس کے سر پر اپنے ہونٹ رکھتا اس کا بالوں میں پیار سے انگلیاں سہلاتا کہتا۔ ہے۔۔ روزی میری جان کیا ہوا ہے۔۔ کیوں اتنا رو رہی ہو۔۔ دیکھو اب بس بھی کرو۔۔ رونا دیکھو تم نے میری شرٹ کی کیا حالت کر دی ہے۔۔ روزی آریان کے سینے سے سر اٹھائے آنسوؤں بھری آنکھوں میں شکوہ لئے اس کی طرف دیکھتی ہے۔ جیسے کہنا چاہ رہی ہو۔۔ آپ کو اپنی شرٹ میرے سے زیادہ عزیز ہے۔۔ آریان روزی کی آنکھوں میں شکوہ پڑھتا اس کا سر دوبارہ سے اپنے سینے پر رکھتا کہتا ہے۔

Posted On Kitab Nagri

MY ROSE

آپ کے آنسوؤں سے قیمتی تو میرے کوئی چیز نہیں ہے۔۔ آپ۔ پر ایک تو ایسی ہزار شرٹیں بھی قربان۔۔۔ آریان روزی کو باتوں میں لگائے ریلیکس کرتا۔۔ پوچھتا ہے۔۔ چلو اب بتاو۔۔مائے روز تمہارے رونے کی کیا وجہ تھی۔۔ تو روزی دوبارہ سے آنکھوں میں نمی لاتی۔۔ کہتی ہے۔۔ وہ مجھے بھائی اور بھابھی کی یاد آرہی ہے۔

تو آریان کہتا۔ ہے۔۔ لو بس اتنی سی بات ہے۔۔ تو چلو ہم ابھی انہیں ویڈیو کال۔ کر لیتے ہیں۔۔ آریان ابھی کال ملاتا کہ روزی اسے روک دیتی ہے۔۔ نہیں ابھی آپ رہنے دیں ہم صبح ملنے ہی چلیں گے۔۔ تو آریان کہتا ہے۔۔۔ اوکے میری جان جیسا آپ کہیں۔۔

چلو اب میں تمہاری آنکھوں میں آنسوؤں نہ دیکھوں۔۔ تو روزی بھی ہاں میں سر ہلاتی ہے۔۔ آریان ٹرے اٹھائے روزی کے آگے رکھتا کہتا ہے۔ چلو اب اچھے بچوں کی طرح کھانا کھاوں۔۔ پھر اس کے بعد تم ریسٹ کر لینا۔۔ روزی اپنی پلیٹ میں تھوڑے سے چاول نکالتی کھانے لگتی ہے۔۔ تو آریان روزی کو اتنا کم کھاتا دیکھ اس کے ہاتھ سے چمچ پکڑتا اسے خود کھلانے لگتا ہے۔۔ اور پھر دونوں کے کھانا کھانے کے بعد آریان برتن سمیٹتا دراز سے ایک باکس نکالے روزی کے قدموں میں بیٹھتا ہے۔۔ تو روزی آریان کو اپنی قدموں میں بیٹھا تا دیکھ کہتی ہے۔۔ آپ یوں نیچے کیوں بیٹھ رہے ہیں تو روزی آریان کہتا ہے۔۔

Posted On Kitab Nagri

مائے۔روز میں آپ کو آپ کی منہ دیکھاتی پہنانے کے لئے بیٹھا ہوں۔۔اتنا کہتے ہی آریان باکس کھولے روزی کا ایک پاوں اپنے گھٹنے پر رکھتا اس پاوں میں ایک پائل پہنا تا وہاں اپنے ہونٹ رکھتا ہے۔۔اور پھر اسی طرح دوسرے پاوں میں بھی پائل پہنتا وہاں اپنے ہونٹ رکھتا ہے۔۔آریان روزی کو اس کی منہ دیکھائی پہنانے کے بعد کھڑا ہوتا کہتا ہے۔۔جانم آپ کو پتہ ہے۔۔میں نے یہ پائل آپ کو کیوں گفٹ کی ہے۔۔تو روزی آریان کی آنکھوں میں دیکھتی کہتی ہے۔۔نہیں میں جانتی تو آریان کہتا ہے۔۔مائے روز یہ پائل میں نے آپ کو اس لئے گفٹ کی ہے۔۔تا کہ جب آپ چلیں تو اس پائل کی چھن چھن اس گھر میں گونجے۔۔تا کہ اس گھر کو پتہ چلے کہ اب اس گھر کی مالکن واپس آچکی ہے۔۔ دوبارہ سے اس ویران گھر میں رنگ بھرنے کے لئے۔۔آریان کی بات پر روزی ہاں میں سر ہلاتی ہے۔۔تو آریان کہتا ہے۔۔لاو۔۔میں تمہاری جولری آتارنے میں مدد کر دوں۔۔تا کہ اس کے بعد تم چینج کر سکو۔۔تو آریان روزی کو لئے ڈریسنگ ٹیبل کے آگے کھڑا کرتا اس کا ڈوپٹہ پنز سے الگ کرتا سائیڈ پر رکھتا ہے۔۔اور پھر روزی کے گلے سے نیکلس اتارتا وہاں اس کی گردن پر اپنے ہونٹ رکھتا ہے۔۔تو روزی آریان کی اس حرکت پر بلش کرنے لگتی ہے۔۔اس کے بعد آریان روزی کے جھمکے آتارتا اس کے کان کی لو۔۔پر اپنے ہونٹ رکھتا ہے۔۔اور پھر روزی سے کہتا ہے۔۔جاو میری جان چینج کر لو پھر ہم ریسٹ کرتے ہیں۔ آریان لے اتنی جلدی روزی کو

Posted On Kitab Nagri

چینج کرنے کی اجازت دے دینے پر روزی تھوڑا حیران ہوتی ہے۔۔اور پھر ایک نظر آریان پر ڈالتی چینج کرنے چلی جاتی ہے۔۔ آریان روزی سے اپنا حق آج ہی لینا چاہتا تھا۔۔ لیکن روزی کو روتا دیکھ اسے کچھ ٹائم دینے کا سوچتا ہے۔تب تک کے لئے وہ چھوٹی موٹی گستاخیاں کرتا رہے گا۔۔ تاکہ روزی کو اس کے لمس ہی عادت ہونے لگے۔۔ دس منٹ۔بعد روزی فریش ہوتی نکھرے چہرے کے ساتھ باہر آتی ہے۔۔تو آریان کو پہلے ہی سونے کے لیٹا ہوا تھا۔۔روزی ایک نظر آریان پر ڈالتی بیڈ کی دوسری سائیڈ پر آتی کمبل کا کونا پکڑے آریان سے کچھ فاصلے پر لیٹ جاتی ہے۔تو آریان روزی کی اس حرکت پر بدمزہ ہوتا۔۔اس کو بازو سے پکڑے اپنے قریب کرتا اس کا سر اپنے سینے پر رکھتا اسے زور سے ہگ کرتا کہتا ہے۔۔جانم اگر میں ہماری فرسٹ نائیٹ پر آپ کو کچھ سپیس دی ہے۔۔تو اس مطلب یہ نہیں کہ آپ اتنی دور جا کر لیٹ جائیں۔۔اب سے آپ کو ڈیلی ایسے ہی میری باہوں میں سونا ہوگا۔۔اور رہی بات اپنا حق لینے کی تو وہ بھی میں سہی وقت آنے پر لے لو۔ گا۔۔تب تک کے لئے آپ کو میری چھوٹی موٹی گستاخیاں برداشت کرنی پڑیں گی۔۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

کی رخصتی کے بعد سب مہمانوں کو سی اوف کرتی سنایا روم کا رخ کرتی ہے۔روم کا دروازہ کھولتے ہی۔۔سنایا ڈریسنگ ٹیبل کے آگے کھڑی ہوتی اپنی جولری اتارنے لگتی ہے۔ آریان سنایا جو بیڈ پر آڑا ترشا لیٹا آج کے اوینٹ کی پکچرز دیکھ رہا تھا۔۔تو وہ سنایا کو روم میں آتا دیکھ بیڈ سے کھڑا ہوتا سنایا کے پیچھے جاتا اس کی کمر میں بازو حائل کرتا اس کی گردن میں چہرہ چھپاتا کہتا ہے۔۔ماشاءاللہ آج تو میری

Posted On Kitab Nagri

بیگم بہت خوبصورت لگ رہی تھی۔۔۔ اللہ تمہیں بری نظر سے بچائے۔۔ سنایا التمش کی تعریف کے ساتھ ساتھ اس کی آنکھوں میں شرارت دیکھتی کہتی ہے۔۔ التمش پلیز مجھے چینج کرنے دیں میں بہت تھک گئی ہوں۔۔ تو التمش کہتا ہے۔۔ جانم آپ کو چینج کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔۔ وہ میں خود ہی تھوڑی دیر تک آپ۔ کو کروادوں گا۔۔ التمش کے ارادے سمجھتی سنایا کہتی ہے۔۔ نہیں پلیز التمش آج نہیں مجھے بہت نیند آرہی ہے۔۔۔ اور دوسرا میری طبیعت بھی ٹھیک نہیں ہے۔۔۔ تو التمش کہتا ہے کیا ہوا طبیعت کو تو سنایا کہتی ہے۔۔ پتہ نہیں پچھلے کچھ دنوں سے دل عجیب سا ہوتا ہے۔۔ کچھ کھانے کو دل نہیں کرتا۔۔ سستی سی پڑی رہتی ہے۔۔ تو التمش کہتا ہے۔۔ مجھے لگتا ہے۔۔ تمہے ویک نیس ہو گئی ہے۔۔ تم اپنی ڈایٹ ٹھیک کرو۔۔ بلکہ کل سے تمہاری ڈائٹ کا میں خود خیال رکھو گا۔۔ تم بہت چوزی کو کھانے کے معاملے میں۔۔ اچھا چلو اب ذرا بیڈ پر تمہاری نیند غائب کروں۔۔ سنایا ابھی نہ ہی کرتی کہ التمش اسے اٹھاتا آرام سے بیڈ پر لیٹائے سنایا کے گلے سے ڈوپٹا نکالے سائیڈ پر رکھتا اپنی شرٹ کے بٹن کھولنے لگتا ہے۔۔ التمش روم کی لائٹ اوف کرتا۔۔۔ سنایا کے اوپر جھکتا چلا جاتا ہے۔۔ سنایا کی لاکھ مزاحمت کے بعد التمش اپنا حق لے ہی لیتا ہے۔۔ کچھ دیر بعد سنایا بھی بہکتی التمش کا ساتھ دینے لگتی ہے۔۔ التمش کو سنایا کی یہی بات پسند تھی۔۔ کہ سنایا لاکھ مزاحمت کرنے کے بعد بھی قربت کے ان لمحات میں اس کا ساتھ ضرور دیتی تھی۔

Posted On Kitab Nagri

صبح فجر کے وقت آریان روزی کو اٹھانے کی کوشش کرتا ہے۔۔ جانم اٹھ جاو۔۔ فجر کی نماز ادا کر لو۔۔ لیکن روزی اٹھنے کی بجائے آریان کے اوپر ٹانگ رکھتی مزید اسے ہگ کر لیتی ہے۔۔ روزی کی اس حرکت پر آریان روزی کے کان میں سرگوشی کرتا ہے۔۔ جانم کیوں مزید قریب آکر میرے ضبط کا امتحان لے رہی ہو۔۔ اگر میں بہک گیا تو پھر تم گلا کرتی پھرو گی۔۔ کہ تمہاری اجازت بغیر۔۔۔؟ ابھی آریان مزید آگے بڑھتا روزی سیدھی ہوتی اٹھ کر بیٹھ جاتی ہے۔۔ روزی کے یوں سرخ چہرے کے ساتھ جلدی سے اٹھ جانے پر آریان اپنا قہقہہ مشکل سے کنٹرول کرتا ہے۔۔ زوری اپنی حرکت پر شرمندہ ہوتی ہے۔۔ کہ کیسے وہ نیند میں اس کے قریب جا رہی تھی۔۔ اس میں روزی کی بھی غلطی نہیں تھی۔ کیونکہ اس اپنے ٹیڈی بئیر کو ہگ کر کے سونے کی عادت تھی۔۔ تو آج بھی نیند میں آریان کو آپنا بئیر ہی سمجھ رہی تھی۔۔ روزی کو شرمندہ ہوتا دیکھ آریان کہتا ہے۔۔ کیا ہوا ہے۔۔ مائے روزیوں نظریں تو مت چرا او

میں تو بس مذاق کر رہا تھا۔ اور ویسے بھی مجھے تو بہت اچھا لگ رہا تھا۔۔ تم خود میرے قریب آئی۔۔ اور میں کون سا کوئی غیر ہوں۔۔ تمہارا شوہر ہوں۔۔ تم جب چاو۔۔ میرے قریب آ سکتی ہو۔۔ آریان کی باتوں پر روزی ہاں میں سر ہلاتی وضو کرنے چلی جاتی ہے۔۔ کچھ دیر بعد دونوں وضو کرتے اپنا جائے نماز بچانے لگتے ہیں۔۔ اور پھر آریان آگے اور روزی پیچھے کھڑی ہوتی۔۔ آریان کی آعمامت میں نماز ادا کرتی ہے۔۔ نماز کے بعد دونوں اپنی نئی زندگی کی دعا

Posted On Kitab Nagri

مانگتے۔۔جائیں نماز تہہ کر کے رکھتے ہیں۔۔تو روزی بھی اپنا حجاب کھولتی بیڈ پر آ کر بیٹھ جاتی ہے۔۔روزی آریان کے کہنے پر اٹھ تو گئی تھیں۔۔لیکن ابھی بھی اس کی آنکھیں نیند سے بند ہو رہیں تھیں۔۔تو آریان کہتا ہے۔۔روزی تم سو جاو۔۔آرام سے جب اچھے سے نیند پوری ہو جائے۔۔تو اٹھ جانا۔۔اتنا کہتے ہی آریان روم سے نکلنے لگتا ہے۔۔تو کہتی ہے۔۔آپ آتنی صبح صبح کہاں جا رہیں ہیں تو آریان کہتا ہے۔۔مجھے مارنگ والک کی عادت ہے۔۔تو میں باہر جا رہا ہوں۔۔تو روزی جلدی سے اٹھتی آریان کے پاس جاتی اس کا ہاتھ پکڑتی اسے روکنے کی کوشش کرتی ہے۔۔نہیں آریان پلیز آپ کہیں مت جائیں مجھے ڈر لگتا ہے۔۔میں کیسے اتنے بڑے گھر میں اکیلی رہوں گی۔۔مجھے ڈر لگتا ہے۔۔روزی ابھی رونے کو تھی۔۔کہ آریان کہتا ہے۔۔اوکے مائے۔روز تم پریشان مت ہو میں کہیں نہیں جاتا۔۔تمہارے پاس ہی۔۔کوں تم سو جاو۔۔روزی بھی خوش ہوتی بیڈ پر آتی۔۔آریان کی گود میں سر رکھے سونے لگتی ہے۔۔آریان بھی بیڈ کے ساتھ ٹیک لگائے روزی کے بالوں میں انگلیاں سہلانے لگتا ہے۔۔تو بھی آنکھیں موندے گہری نیند میں چلی جاتی ہے۔۔روزی کی ہوتا ہے۔۔لیکن کہیں وہ روزی کے ڈرنے والی عادت پر پریشان بھی تھا۔۔خیر وہ ان سوچوں کو لے کر اپنی سکون بھری زندگی خراب نہیں کرنا چاہتا تھا۔۔

Posted On Kitab Nagri

صبح گیا بجے کے قریب التمش اور سنایا دونوں روزی سے ملنے آریان کے گھر آتے ہیں۔۔ تو سنایا آریان کا گھر دیکھتی بہت خوش ہوتی ہے۔۔ اور پھر آریان اور التمش دونوں باتیں کرنے لگتے ہیں۔ اور سنایا آریان کے روم۔ کا رخ کرتی روزی سے۔ ملنے جاتی ہے۔۔ لیکن جیسے ہی وہ کمرے میں قدم رکھتی ہے۔۔ تو روزی کو گدھے گھوڑے بیچ کر سوتے ہوئے۔۔ دیکھ۔۔ اپنے سر میں ہاتھ مارتی ہے۔۔ آف اس لڑکی کا کیا بنے گا۔۔ وہ شکر ہے۔۔ آریان بھائی اچھے ہیں ورنہ اگر ان کی جگہ کوئی اور ہوتا تو اسے لگ پتہ جانا تھا۔ سنایا روزی کے پاس جاتی اسے اٹھانے لگتی ہے۔۔ روزی سنایا کی آواز سنتی اسے اٹھ۔ کر ملتی ہے۔۔ روزی کے اٹھتے ہی سنایا اسے ڈانٹنے لگ جاتی ہے۔۔ کہ کچھ شرم کر لو تمہارا شوہر نیچے اکیلا پھر رہا۔۔ ہے۔۔ اور تم یہاں نیندیں پوری کر رہی ہوں۔۔ روزی سنایا کی ڈانٹ سنتی شرمندہ ہوتی ہے۔۔ اور کہتی ہے۔۔ سوری بھابھی وہ میں کل بہت تھک گئی تھی۔۔ بس اسی وجہ سے تو سنایا روزی کے پاس بیٹھی اسے سمجھانے لگتی ہے۔۔ کہ شوہر بے شک اپنی زبان سے ادا نہ کرے لیکن اسے بیوی کی توجہ کی ضرورت ہوتی ہے۔۔ جو اس کا خیال رکھے اس کے اٹھنے سے پہلے اچھا سا تیار ہو۔۔ اس۔ کے گھر کی ذمہ داریاں سنبھالے اور اس کے علاوہ اور بھی بہت کچھ اس لئے اب تم بچی نہیں رہی بلکہ ایک شادی شدہ لڑکی ہو۔۔ اس لئے اب سدھر جاو۔۔ چلو اب جلدی سے اٹھو۔۔ اور فریش ہو کر اچھا سا تیار ہو کر نیچے آو۔۔ پھر ہم مل۔ کر ناشتہ کرتے ہیں۔۔ روزی بھی ہاں میں سر ہلاتی فریش ہونے چلی جاتی ہے۔۔ کچھ دیر بعد روزی لانگ شرٹ کے ساتھ سٹیریٹ ٹراورز پہنتی ہلکا سا

Posted On Kitab Nagri

میکپ کرتی۔۔۔روم سے نکلتی نیچے ڈائینگ روم کا رخ کرتی ہے۔۔روزی کو یوں تیار دیکھ آریان دل ہی دل میں ماشاءاللہ بولتا۔ہے۔۔اور پھر روزی آریان کے ساتھ والی چیئر پر بیٹھتی ناشتہ کرنے لگتی ہے۔۔تو آریان روزی کا ایک۔ہاتھ پکڑ۔لیتا ہے۔۔روزی کنفیوژ ہوتی آپنا ہاتھ چھڑوانے کی کوشش کرتی ہے۔۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

Posted On Kitab Nagri
whatsapp _ 0335 7500595

التمش روزی کے گھر سے واپسی پر گاڑی سائیڈ پر روکتا اس کے لئے پھول لینے کے اتر تا ہے۔۔ التمش سنایا سے کہتا۔ ہے۔ کہ وہ یہیں اس کا ویٹ کرے۔۔ وہ بس ابھی آیا۔۔ التمش جیسے ہی گاڑی سے اتر تا ہے۔۔ تو سامنے سنایا کو روڈ پر ایک سفید رنگ کی کیوٹ سی بلی نظر آتی ہے۔۔ تو۔۔ سنایا التمش کے منع کرنے کے باوجود بھی گاڑی سے اترتی روڈ کراس کرتی اس بلی کے پاس جانے لگتی ہے۔۔ کہ سامنے سے ایک گاڑی آتی اسے روز سے ہٹ کرتی ہے۔۔ اچانک گاڑی ہٹ ہونے پر سنایا کی ایک روز دار چیخ فضا میں گونجتی ہے۔۔ اور سنایا روڈ کی دوسری جانب رخمی حالت میں جا گرتی ہے۔۔ اچانک سنایا کی چیخ سنتے پر التمش کے ہاتھ سے پھول چھوٹنے زمین پر گرتے ہیں اور وہ بھاگتا ہوا۔ سنایا کے پاس جاتا ہے۔۔ جہاں سنایا رخمی حالت میں روڈ پر گری مشکل سے سانس لے رہی تھی۔۔ التمش جو سنایا کا چہرہ تھپتھپا رہا تھا۔۔ سنایا اٹھو میری جان پلیز آنکھیں بند مت کرنا دیکھنا ہم ابھی ہاسپٹل چلتے ہیں۔

سنایا جو سر پر چوٹ آنے کی وجہ سے بیہوشی میں جا رہی تھی۔۔ تو التمش روتا ہوا اسے گود میں اٹھائے اپنی گاڑی کا رخ کرتا ہے۔ التمش سنایا کو گاڑی میں لیٹا تا ریش ڈرائیونگ کرتا ہوا۔ ہاسپٹل پہنچتا ہے۔۔۔ ہاسپٹل پہنچتے ہی التمش سٹیچر کی بجائے۔ سنایا کو گود میں اٹھائے ایمر جنسی کی طرف بھاگتا ہے۔۔ لیکن وہاں کے ڈاکٹرز سنایا کی حالت دیکھتے اعلاج سے منع کر دیتے ہیں۔۔ کیونکہ یہ ایک پولیس

Posted On Kitab Nagri

کیس تھا۔۔التمش اس مشکل وقت میں آریان کو کال کرتا ساری شچیویشن بتاتا ہے۔۔تو آریان کے ایک آرڈر پر سنایا کا ٹریمٹمنٹ شروع کر دیا جاتا ہے۔سنایا کی حالت دیکھتے التمش کو آج وہی چند ماہ پرانا اپنا خواب یاد آ جاتا ہے۔۔جس میں اس نے سنایا کو مرتے ہوئے۔دیکھا تھا۔۔لیکن اس خواب کو آج امیجن کرتے ہی التمش کی جان نکل رہی تھی۔۔

التمش اور سنایا روزی سے ملنے کے بعد گھر کے لئے واپس نکلتے ہیں۔۔التمش اور سنایا کے جانے کے بعد روزی بھی ڈائنگ روم میں آتی برتن سمیٹنے لگتی ہے۔۔کہ آریان اسے روک دیتا ہے۔۔اور کہتا ہے۔۔مائے۔روز آپ یہ کام رہنے دو۔۔یہ سارے کام میٹ کر کے گی۔۔تم صرف مجھے اور دائم۔کو ٹائم دیا کرو۔۔کیونکہ میں نہیں چاہتا میر اروز کام کر کر کے مرجھا جائے۔۔۔روزی کو آج تب سب روزی ہی کہتے آئے۔تھے۔۔لیکن آریان وہ واحد شخص تھا۔۔جو اسے مائے روز کہہ کر بلاتا تھا۔۔روزی آریان کی بات مانتی اس کے ساتھ دائم کے روم کا رخ کرتی ہے۔۔دائم جیسے میٹ تیار کر چکی تھی۔۔تو وہ روزی کو دیکھتا بھاگتا ہوا ہے۔۔اس کے پاس آتا ہے۔۔تو روزی بھی اسے گود میں اٹھائے اس کے دونوں چیخ پر روز سے کس کرتی کہتی آہہ۔۔میرا بچہ کیسے ہو۔۔آپ تو دائم۔کہتا ہے۔۔میں ٹھیک ہو۔۔آپ کیسی ہو۔۔روتی آپ۔۔۔تو روزی کہتی ہے۔۔میں ٹھیک میرا بچہ اچھا دائم۔بے بی آج سے آپ مجھے آپی نہیں بلکہ ماما کہو۔۔گے۔تو دائم کہتا۔ہے۔۔اوکے روتی ماما۔۔دائم

Posted On Kitab Nagri

کے روتی کہنے پر آریان اور روزی دونوں ہنس دیتے ہیں۔۔روزی اور دائم دونوں پاس کھڑے آریان کو اگنور کرتے ہیں۔تو آریان جیلس ہوتا۔۔وہاں سے چلا جاتا ہے۔اور دل ہی دل میں سوچتا ہے۔۔کہ وہ رات کو روزی کی اس اگنورینس کا بدلہ لے گا۔۔روزی اور دائم دونوں گارڈن میں کھیلنے لگے ہوئے تھے۔آریان روزی کے پاس آتا۔۔اس کا ہاتھ پکڑے کہتا ہے۔روزی تمہیں میرے ساتھ ابھی کہیں چلنا ہو گا۔۔توروزی تھوڑا پریشان ہوتی کہتی ہے۔کیا ہوا۔آریان آپ اتنے پریشان کیوں ہیں۔۔سب ٹھیک تو ہے۔۔آریان کہتا ہے۔۔نہیں روزی کچھ بھی ٹھیک نہیں ہے۔۔تو اب تھوڑا پریشان ہوتی پوچھتی ہے۔تو آریان کہتا ہے۔وہ روزی سنایا بھابھی۔۔اتنا کہتے ہی آریان چپ کر جاتا ہے۔توروزی کہتی ہے کیا ہوا۔۔سنایا بھابھی کو سب ٹھیک تو ہے۔۔تو آریان کہتا ہے۔نہیں روز سنایا بھابھی کا۔بہت برا ایکسیڈینٹ ہوا ہے۔اور وہ ہاسپٹل میں ہیں۔۔اتنا کہنے کی دیر تھی۔۔کہ سنایا زاروقطار رونے لگتی ہے۔۔اور جلدی سے گاڑی کی طرف بھاگتی آریان سے کہتی ہے۔۔آریان مجھے ابھی ہاسپٹل لے کر چلیں پلیز ابھی۔۔تو آریان بھی روزی کی حالت دیکھتا اسے لئے ہاسپٹل کے لئے نکل جاتا ہے۔۔

ہاسپٹل پہنچتے ہی روزی بھاگتی ہوئی التمش کے پاس جاتی ہے۔۔۔تو التمش کی حالت دیکھتی تڑپ کر اس کے سینے لگتی ہے۔۔بھائی کیا ہوا۔بھائی کو اور کیسے یہ سب۔۔تو التمش روتے ہوئے روزی کو ساری کہانی سنا دیتا۔ہے۔۔توروزی کہتی ہے۔۔بھائی مجھے تو یہ کوئی حادثہ نہیں بلکہ کسی کی چال لگتی ہے۔۔لیکن التمش تو اس وقت کچھ بھی سوچنے سمجھنے کی صلاحیت میں نہیں تھا۔۔اسے اس وقت اگر کچھ یاد تھا۔۔تو

Posted On Kitab Nagri

وہ سنایا اسے صرف سنایا کی زندگی چاہیے تھی۔۔ آخر سنایا رو آپریشن روم میں گئے۔۔ چار گھنٹے ہونے والے تھے۔ڈاکٹر اور نرسز کوئی جواب نہیں دے رہے تھے۔۔ جیسے جیسے وقت گزر رہا تھا۔۔ التمش کی جان نکلتی جا رہی تھی۔۔

وہ کہتے ہیں نہ۔۔

"انتظار کی کئی قسمیں ہوتیں ہیں لیکن ہسپتال کے بنچ پر بیٹھ کر اندر سے آنے والی اطلاع کا انتظار دنیا کا سب سے بے رحم انتظار ہوتا ہے۔۔"

آخر کار ساڑھے چار گھنٹوں بعد ڈاکٹر باہر آتی کہتی ہے۔ شکر ہے۔۔ اللہ کا آپ کی بیوی کی جان بچ گئی۔۔ ورنہ ان کی حالت دیکھتے انہیں بچانا ممکن ہی تھا۔۔ لیکن التمش آپ کے لئے ایک بری خبر بھی ہے۔۔ وہ یہ کہ آپ کی مسسز دو ویکس پریگنٹ بھی تھی۔۔ لیکن گرنے کی وجہ سے ان کی مسکیرج ہو گیا۔ اور اب آگر کبھی وہ ماں بنتی ہیں تو انہیں بہت سی کمپلیکشن کا سامنا کرنا پڑے گا۔۔ اور آپ کی مسسز اب بہتر ہیں پہلے سے انشاءاللہ کچھ دیر تک انہیں ہوش آجائے گا۔۔ اتنا کہتے ڈاکٹر وہاں سی چلی جاتی ہے۔۔ اپنے بچے کا سن کا التمش کو دکھ ہوتا ہے۔۔ کہ انہوں نے ابھی اس خوشی کو جینا تھا۔۔ کتنے خواب دیکھے تھے سنایا نے اپنی اولاد کو لے کر جب اسے پتہ چلے گا۔۔ تو اس۔ کا بچہ اس دنیا میں آنے سے پہلے ہی اس سے دور چلا گیا۔۔ تو اس پر کیا گزرے گی۔۔ خیر کچھ دیر بعد سنایا کو روم میں شفٹ کر

Posted On Kitab Nagri

دیا جاتا۔ ہے۔۔ اس وقت رات کے آٹھ بج رہے تھے۔۔ روزی اور آریان سنایا کو ایک نظر دیکھتے گھر چلے جاتے ہیں۔۔ ان کے جانے کے بعد التمش روم کا دروازہ کھولے اندر داخل ہوتا ہے۔۔ کہ سامنے سنایا کو زخمی حالت میں دیکھتے اس کے قدم آگے بڑھنے سے انکار کر دیتے ہیں۔۔ کیونکہ سنایا کا سر اور پاوں پر پٹیاں کی گئیں تھیں۔۔ جبکہ چہرہ اور ہاتھوں پر کافی خراشیں آئیں تھیں التمش بھاری قدموں کے ساتھ سنایا کے پاس جاتا۔۔ اس کا پکڑتا اپنے ہونٹوں سے لگاتا رونے لگتا۔ ہے۔۔ التمش سے سنایا کی یہ حالت دیکھی نہیں جا رہی تھی۔۔ وہ پاگلوں کی طرح روتے ہوئے۔ کبھی سنایا کی آنکھوں کبھی رخسار اور کبھی ہاتھوں پر اپنے ہونٹ رکھ رہا تھا۔ اگر اس وقت کوئی التمش کی حالت دیکھ لیتا تو یقیناً اسے مجنوں ہی تصور کرتا۔ جو اپنی لیلا کے ہجر میں مرنے کے مقام پر تھا۔۔ اس کا بس نہیں چل رہا تھا۔۔ کہ وہ کسی طرح سنایا کے سارے زخم ٹھیک۔ کر کے اس۔ کے تمام دکھ خود کے سر لے لے التمش کب روتے روتے سنایا کا ہاتھ اپنے گال سے لگاتا اس کے تکیے کے قریب سر رکھے سو جاتا ہے۔۔ اسے پتا نہیں چلتا۔۔۔

www.kitabnagri.com

رات کے کسی پہر سنایا کو ہوش آتا ہے۔۔ تو آہستہ آواز میں پانی مانگنے لگتی ہے۔۔ تو التمش سنایا کی پکار سنتا اسے پانی کا گلاس اٹھائے اس کے ہونٹوں سے لگاتا ہے۔۔ تو سنایا چند گھونٹ بھرتی بس کر دیتی ہے۔۔ تو سنایا ایک نظر التمش کو دیکھتی ہے۔ تو اس کی آنکھیں آنسوؤں سے بھر جاتی ہیں۔ تو التمش کہتا ہے۔ شکر ہے۔ میری جان تم ٹھیک ہو۔۔ تم نہیں جانتی میں کتنا ڈر گیا تھا۔۔۔ ایک پل کے لئے مجھے لگا

Posted On Kitab Nagri

تھا۔۔ جیسے میرے سے کسی نے میری ساری دنیا چھین لی ہو۔۔ پلیز تم وعدہ کرو۔۔ آج کے بعد کبھی میرے سے دور نہیں جاو۔۔ کبھی کہیں اکیلی نہیں جاو۔۔ گی۔۔ تو سنایا بھی روتی ہوئی ہاں میں سر ہلاتی ہے۔۔ دونوں ایک دوسرے کے سینے لگے۔ کچھ پل۔ کے لئے اپنے تمام دکھ بھول جانا چاہتے تھے۔ اگلے دن صبح ڈاکٹر سنایا کا چیکپ کرنے کے لئے آتی ہے۔۔ تو سنایا کی کنڈیشن دیکھتی اسے مزید ایک دن اور ہاسپٹل میں رکنے کا کہتی ہے۔۔ تو سنایا جو اس ماحول سے تنگ آچکی تھی۔۔ تو ڈاکٹر سے کہتی آج ہی ڈسچارج لے لیتی ہے۔۔ تو ڈاکٹر آلمتمش کو سنایا کی کنڈیشن کے مطابق اس کا خاص خیال رکھنے کو کہتی ہے۔۔ اور پھر التمش بھی ڈسچارج پیپر بنانے کے بعد سنایا کے پاس روم میں آتا اسے گود میں اٹھائے کہتا ہے۔۔ چلو جانم گھر چلیں التمش کے یوں گود میں اٹھانے پر سنایا کہتی ہے۔۔ کیا کر رہے ہیں التمش یہ ہاسپٹل ہے۔۔ ہمارا گھر نہیں اور لوگ کیا کہیں گے۔۔ تو التمش کہتا ہے۔۔ لوگ۔ کیا اندھے ہیں جنہیں تمہاری حالت نہیں دکھتی تم ابھی صیح سے چل نہیں سکتی اسی لئے میں کوئی رسک نہیں لے سکتا ہے۔ التمش سنایا کو گود میں اٹھائے ہاسپٹل کے کوریڈور سے گزرتا ہے۔۔ وہاں لوگ اپنے کام چھوڑے اس خوبصورت کپل کو دیکھنے لگتے ہیں۔۔ سنایا سب کی نظریں خود پر محسوس کرتی مزید التمش کے سینے میں اپنا چہرہ چھپاتی ہے۔۔ التمش احتیاط سے سنایا کو گاڑی کی فرنٹ سیٹ بیٹھاتا گھر کا رخ کرتا ہے۔۔ گھر پہنچتے کے بعد التمش سنایا کو روم میں لیٹاتا کہتا ہے۔۔ روزی جو سنایا کو گھر آنے کا سنتے ہی پہلے ہی آریان کے ساتھ پہنچ گئی تھی۔۔ وہ بھی سنایا سے کہتی ہے۔ بھابھی شکر ہے۔۔ آپ ٹھیک ہو گئیں

Posted On Kitab Nagri

آپ کو نہیں پتا تھا۔۔ میں اور بھائی کتنا ڈر گئے تھے۔۔ اچھا آپ ریسٹ کریں میں یہیں ہوں کچھ میں اور بھائی مل۔ کر آپ۔ کا خیال رکھیں گے۔۔ تو سنایا۔۔۔ روزی سے کہتی نہیں میری جان میں اب ٹھیک ہوں۔۔ تمہیں بھی گھر چلنا چاہیے تمہاری نئی نئی شادی ہوئی ہے۔۔ آریان کو بھی تمہاری ضرورت ہے۔۔۔ لیکن روزی سنایا کی ایک نہ سنتی وہاں رک ہی جاتی ہے۔۔ کچھ دیر بعد التمش سنایا کے لئے سوپ بنا کر لاتا۔۔ روم میں داخل ہوتا ہے۔۔ اور پھر سنایا کے خود اپنے ہاتھ سے سوپ پلانے کے بعد۔ اس کی میڈسن دیتا۔ ہے۔۔ اس سے پہلے کہ سنایا دوبارہ لیٹتی التمش الماری سے کپڑے نکالتا سنایا کو چینج کروانے لگتا ہے۔۔ کہ سنایا کہتی ہے۔۔ نہیں التمش آپ رہنے دیں میں خود ہی چینج کر لوں گی۔۔ تو التمش کہتا۔ ہے۔۔ اپنی حالت دیکھو سنایا کیوں بچوں والی باتیں کر رہی ہو۔۔ چپ چاپ بیٹھی رہو۔۔ اتنا کہتے ہی التمش روم کی لائیٹس ڈم کرتا۔۔ سنایا کی شرٹ کو اوپر سر کانے لگتا ہے۔۔ التمش کے۔۔ رینگتے ہاتھ محسوس کرتی سنایا کو گدگدی سی ہونے لگتی ہے۔۔ التمش سنایا کی شرٹ اتا** کے بعد اس کے ان** کی طرف رخ کرتا ہے۔۔ تو سنایا کہتی ہے۔۔ نہیں التمش پلیز مجھے شرم آرہی ہے۔۔ تو التمش کہتا۔ ہے۔۔ جانم میں تمہارا شوہر ہوں۔۔ اور شوہر اور بیوی کے درمیان کیسا پردہ۔۔ التمش سنایا کو باتوں میں لگائے احتیاط سے اسے چینج کروانے کے بعد سنایا کے اوپر بلیکنٹ دیتا۔ کہتا۔ ہے۔۔ جانم تم ریسٹ کرو۔۔ میں ابھی آتا ہوں۔ التمش جیسے ہی اٹھنے لگتا ہے۔۔ تو سنایا اس کا بازو پکڑے اسے روک دیتی ہے۔۔ پلیز التمش ابھی۔ کہیں مت جائیں میرے پاس ہی رہیں مجھے آپ

Posted On Kitab Nagri

کی ضرورت ہے۔۔ پلیز سنایا کی آنکھوں میں ایک انجانا سا خوف دیکھ کر التمش بھی وہیں رک جاتا ہے۔۔ اور کہتا ہے۔ اچھا جانم میں یہیں ہوں تم سو جاو۔۔ تو سنایا کہتی ہے۔۔ نہیں آپ بھی دوسری سائیڈ سے میرے ساتھ آ کر لیٹیں۔۔ تو۔ التمش اب سنایا کو تنگ کرنے کے لئے کہتا۔ ہے۔۔ جانم ویسے آپ کے سر پر ہی چوٹ لگی ہے۔۔ یہ کہیں اور تو سنایا پوچھتی کیوں کیا ہوا۔۔ تو التمش کہتا ہے جب میں آپ کو اپنی مرضی سے بیڈ پر بلاتا تھا۔۔ تب آپ کے۔۔ بہانے شروع ہو جاتے تھے۔۔ میرے سے دور جانے کے اور آج آپ خود اپنے پاس بلا رہیں ہیں۔۔ تو سنایا۔۔ کہتی ہے۔ اچھا ٹھیک ہے۔ نہیں بیٹھنا پاس تو نہ بیٹھیں جائیں۔۔ میں نہیں بولتی آپ سے تو التمش روز دار قہقہہ لگا۔ لے ہنستا کہتا۔۔ ہے۔۔ اچھا میری جان ناراض مت ہو۔۔ میں بس تمہیں تنگ کر رہا تھا۔۔ اتنا کہتے ہی التمش دوسری سائیڈ سے آتا سنایا کے برابر میں لیٹ جاتا ہے۔۔ اور پھر ساتھ ہی ساتھ سنایا کے بال سہلانے لگتا۔۔ ہے۔۔

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

ادھر ارباز کو جیسے ہی یہ خبر ملتی ہے۔۔ کہ سنایا اس ایکسیڈنٹ میں بچ گئی ہے۔۔ تو آرباز کو اپنی شکست پر شدید غصہ آتا ہے۔۔ کیسے وہ آرباز کی ہر چال سے بچ جاتی ہے۔۔ ویسے بڑی تیر قسمت پائی ہے۔۔ اس لڑکی نے موت کے منہ سے بچ پر واپس آگئی۔۔ اب تو آرباز سہگل کی بربادی شروع تھی۔۔ وہ سیٹھ کے ہاتھوں

Posted On Kitab Nagri

ایک ہفتے بعد

آج سنایا کے ایکسیڈنٹ کو ایک ہفتہ ہو چکا تھا۔۔ جس کی وجہ سے سنایا اب کچھ بہتر تھی۔۔ لیکن ابھی بھی اسے چلنے میں مشکل پیش آتی تھی۔۔۔ آریان کی مدد سے التمش سنایا کے مجرموں تک بھی پہنچ چکا تھا۔۔ پولیس کی مار پیٹ کے بعد انہوں نے یہ سچ بول ہی دیا یہ سب کرنے کے انہیں ارباز سہگل نے ایک بھاری معاوضہ دیا ہے۔۔ التمش کو سنتے ہی یقین نہیں آرہا تھا۔۔ کا باپ اس حد تک گر سکتا ہے۔۔ خیر اسے پتہ ہے۔ وہ اپنے باپ سے بہث کے علاوہ اور کچھ نہیں کر سکتا۔ اس لئے وہ اپنا معاملہ اللہ کے سپرد کرتا۔۔ ان مجرموں کو سخت سے سخت سزا دلوانے کا حکم دیتا ہے۔۔۔ آج آفس سے واپسی پر آریان روزی کو لینے آیا تھا۔۔ روزی سنایا اور سے ملتی آریان کے ساتھ گھر کے لئے نکل جاتی ہے۔۔ تو آریان ایک ریسٹورنٹ کے آگے گاڑی کھڑا کرتا۔۔ کہتا ہے۔ چلو مائے روزی پہلے کچھ کھا لیتے ہیں۔۔۔ تو روزی اور آریان دونوں اپنے کھانے کا آرڈر دیتے باتیں کرنے لگتے ہیں۔۔ اسی دوران روزی اپنے سامنے والے ٹیبل پر ایک شخص کو دیکھتی انجانے سے خوف میں مبتلا ہو جاتی ہے۔۔ روزی کے بچپن کا سچ جسے وہ بھول کر اپنی زندگی میں آگے بھڑ چکی تھی۔۔ آج پھر وہ روزی کے سامنے آکھڑا ہوا۔۔ تھا۔۔ روزی اس شخص کو دیکھتی آریان کا ہاتھ پکڑے کہتی ہے۔۔ چلیں آریان پلیز کہیں اور چلتے ہیں۔۔ مجھے یہاں ڈنر نہیں کرنا آریان پہلے تو حیران ہوتا۔ ہے۔۔ لیکن روزی کے ضد کرنے پر وہاں سے نکل آتا ہے۔۔ کچھ دیر بعد روزی اور آریان گھر پہنچتے ہیں۔۔ آریان نے راستے میں ایک

Posted On Kitab Nagri

چھوٹے سے ہوٹیل سے کھانا پیک کروالیا تھا۔۔ دونوں گھر پہنچنے کے بعد کھانا کھاتے سونے کے لئے لیٹ جاتے ہیں۔۔ اس ایک ہفتے میں روزی کو آریان کی اتنی عادت ہونے لگی تھی۔۔ کہ اب رات کو وہ خود آریان کے قریب ہو کر اس کے سینے پر سر رکھ کر سوتی تھی۔۔ اور آریان کو بھی روزی کا یوں پیار کرنا بہت اچھا لگتا تھا۔۔ رات بارہ بجے کے قریب روزی کو وہی خواب دوبارہ سے آتا ہے۔۔ روزی کا ماضی ایک بار پھر اس کا پیچھا کر رہا تھا۔۔ روزی نیند میں اٹھتی اچانک چلانے لگتی ہے۔۔ "نہیں پلیز چھوڑ دو مجھے نہیں پلیز، پلیز کوئی ہے۔۔ مجھے بچاو پلیز روزی کے یوں چلانے اور رونے پر آریان فورا اٹھتا اسے اپنے سے لگائے۔۔ چپ کروانے لگتا ہے۔۔ لیکن روزی بہت زیادہ ڈر چکی تھی۔۔ تو آریان اب پیار سے روزی کو اپنے سینے سے لگائے کہتا ہے۔۔ دیکھو روزی تم میرے پاس ہو۔۔ اپنے آریان کے پاس تمہیں کوئی کچھ نہیں کر سکتا۔۔ پلیز ریلیکس ہو جاو۔۔ لیکن روزی اتنا ڈر چکی تھی۔ اس کا سارا جسم پسینے سے بھیگا ہوا۔ تھا۔ اور وہ ہلکا ہلکا کانپ۔۔ بھی رہی تھی۔۔۔ آریان آہستہ آہستہ روزی کی کمر سہلاتا کہتا۔۔ ہے۔۔ روزی میرا بچہ میری جان کیا ہوا۔۔ تمہیں روزی مزید آنکھوں میں خوف لئے آریان کی شرٹ کو مضبوطی سے مٹھی میں جکڑ لیتی ہے۔۔ کہ جیسے ابھی آریان اس سے دور ہو جائے گا۔۔ کچھ دیر بعد آریان روزی کو پانی پلاتا۔۔ اس۔ کا بال درست کرتا۔۔ خود کے ساتھ لگائے۔ کافی دیر تک بیٹھے رہتا۔۔۔ ہے۔۔ جیسے ہی روزی ریلیکس ہوتی ہے۔۔ تو آریان کہتا ہے۔۔ کیا ہوا۔ تھا۔۔ میرے روز کو کوئی خواب دیکھ لیا تھا۔۔ تو روزی کہتی ہے۔۔ نہیں آریان وہ۔۔ روزی

Posted On Kitab Nagri

آریان کو بتانے کی کوشش کرتی ہے۔ لیکن ہمت نہیں کرتی اس لئے دوبارہ سے لیٹ جاتی ہے۔ لیکن یہ خواب روزی کو مسلسل کچھ دن سے بے چین کر رہا تھا۔۔وہ آریان کو بتانا چاہتی تھی۔ لیکن ہمیشہ اس خوف سے چپ کر جاتی۔۔ کہیں آریان اس کا داغدار ماضی جان کر اسے چھوڑ نہ دے۔۔ لیکن اس سے پہلے آریان کو کسی دوسرے سے یہ بات پتا چلتی اس سے پہلے وہ خود ہی آریان کو بتانا چاہتی تھی۔۔

اگلی صبح آریان ایک امپورٹینٹ کلائینٹ سے میٹنگ کرنے میں بیزی تھا۔۔ کہ روزی عماد سے کھیلنے کے بعد آریان کے قریب صوفے پر بیٹھتی اسے تنگ کرنے لگتی ہے۔۔ کبھی جان کر اس۔کے بازو کے بال کھینچتی تو۔ کبھی اس کی گردن پر کونٹ رکھتی۔۔روزی کی شرارتیں دیکھ آریان بہت مشکل سے خود پر ضبط کئے بیٹھا تھا۔

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ آپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول، ناولٹ، افسانہ، کالم، ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

Posted On Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔
Fb/Pg/Kitab Nagri
knofficial9@gmail.com
whatsapp _ 0335 7500595

جیسے ہی آریان کی میٹنگ اینڈ ہوتی ہے۔۔ تو روزی بھی وہاں سے بھاگنے لگتی ہے۔۔ لیکن آریان روزی کا بازو پکڑ تا اس کی چال ناکام کر دیتا ہے۔۔ اور لیپ ٹاپ کو اپنی گود سے اٹھا تا سائیڈ پر رکھتا روزی کو بازو سے کھنچتا اپنی گود میں گراتا کہتا۔ ہے۔۔ اب بتاو۔۔ ذرا بہت شرارتی ہوتی جا رہی ہو۔۔ مائے۔ روز۔۔ مجھے لگتا۔ ہے۔۔ تمہارا بھی بندوبست کرنا پڑے گا۔۔ آریان کی آنکھوں میں جذبات کا ٹھاٹھیں مارتا سمندر دیکھ روزی کہتی وہ وہ مجھے کچھ کام ہے۔۔ شاید دائم۔ بلا رہا ہے۔۔ پلیز چھوڑیں تو آریان کہتا۔ ہے۔۔ پہلے میرا جذبات جگا۔ کر پھر رہائی مانگنے لگتی ہو۔۔ تو روزی کہتی ہے ۔ نہیں آریان وہ۔۔ آریان ابھی روزی کے ہونٹوں پر جھکتا کہ روزی اس ہونٹوں پر اپنا ہاتھ رکھتی کہتی ہے۔۔ نہیں آریان وہ مجھے آپ سے ایک ضروری بات کرنی تھی۔۔ تو کہتا۔ ہے۔۔ جی کہو۔۔ مائے۔ روز۔۔۔ روزی کی آنکھوں میں ایک انجانا سا خوف دیکھ کر آریان کہتا۔ ہے۔۔ کیا

Posted On Kitab Nagri

ہوا۔ہے۔۔مائے۔روز۔۔پلیز بتاو۔۔تو روزی آریان کے سینے سے لگے۔۔اس کا ایک ہاتھ پکڑے کہتی ہے۔۔ آریان پہلے آپ وعدہ کریں آپ مجھے چھوڑیں گے۔۔تو نہیں۔۔ آریان کہتا۔ہے۔ ایسا کیا ہے۔۔مائے روز۔۔تم ایسی باتیں کیوں کر رہی ہو۔۔تو روزی کہتی ہے۔۔ آریان اگر میں کہو۔۔ کہ۔۔اتنا کہتی ہے۔۔روزی کی آواز کانپنے لگتی ہے۔۔تو آریان روزی کا چہرہ اپنے دونوں ہاتھوں میں لیتا کہتا۔ہے کیا ہوا۔ہے۔۔مائے۔روز پلیز بتاو تو روزی کہتی ہے۔ آریان اگر میں کہو۔کہ آپ کی روزی کا کردار داغدار ہے۔۔ آپ کی روزی پاک دامن نہیں ہے۔۔تو۔۔اس سے پہلے روزی کوئی لفظ ادا کرتی تو آریان روزی کے ہونٹوں پر انگلی رکھتا کہتا۔ہے۔۔بس کرو۔۔میری جان پلیز آج تو یہ کہہ دیا۔۔ آئندہ تمہارے منہ سے میں ایسا کوئی لفظ نہیں سنو۔۔میری روزی پاک دامن ہے۔۔میں خود اپنی روزی کے کردار کی گواہی دے۔سکتا ہوں۔۔ لیکن روزی کہتی ہے۔۔ آریان آپ میرے ماضی کے بارے میں کچھ نہیں جانتے تو آریان کہتا ہے۔۔روزی میں تمہارے بارے میں سب کچھ جانتا ہوں۔۔ہمارے نکاح سے پہلے۔۔تمہارے بھائی نے تمہارا سارا ماضی میرے سامنے بیان کر دیا تھا۔۔میں نے تمہیں تمہارے ماضی کے ساتھ قبول کیا ہے۔۔اور رہی بات تمہارے مجرموں کی تو۔انشاءاللہ دیکھنا تم انہیں میں خود ان۔کے انجام تک پہچاوں گا۔۔اچھا چلو اب بہت ہو گیا۔۔ آج کے بعد میں کبھی تمہارے منہ سے ایسی کوئی بات نہ سنو۔۔تو روزی بھی ہاں میں سر

Posted On Kitab Nagri

ہلاتی۔۔ آریان کی گردن پر چہرہ چھپائے دوبارہ سے اس کی نیک کر کس۔ کرتی اسے تھیکنس بولتی ہے۔۔ تو آریان کہتا۔ ہے۔۔ زورا گر یہ حرکتیں کرو۔۔ گی۔۔ تو پھر اس کا۔ انجام بھی بھگتا پڑے گا۔۔ سنایا بھی اب ٹھیک ہو چکی تھی۔۔ بلکہ اپنے قدموں پر چلنے پھرنے لگی تھی۔۔ تو التمش نے اسی خوشی میں ایک ڈنر پارٹی ارینج کی تھی۔۔ جس میں التمش کے کچھ قریبی دوست اور آریان اور روزی بھی انوائیٹڈ تھے۔۔ روزی نے آریان کی خواہش پر بلیک کلر کی ساڑھی زیب تن کی تھی۔۔ روزی بلیک کلر کی ساڑھی پہنے اپنے لمبے بالوں کو کھلا چھوڑتی آنکھوں میں کاجل لگائے کسی کا بھی ایمان ڈگمگا سکتی تھی۔۔ آریان بھی شاور لیتا ٹاول سے بال رگڑتے باہر آتا کہتا ہے۔ روزی اور کتنی دیر۔۔۔ ابھی آریان کے الفاظ منہ میں ہی تھے۔۔ کہ روزی کو بلیک ساڑھی میں میں دیکھ اس میں کھو سا جاتا ہے۔۔ روزی کی نظر جیسے ہی آریان کے شرٹ لیس سینے پر پڑتی ہے۔۔ تو روزی شرم سے نظریں جھکا لیتی ہے۔۔ تو روزی کو یوں شرماتا دیکھ قدم بہ قدم چلتا اس۔ کے قریب جاتا۔۔ اس کی کمر میں ہاتھ ڈالے اپنے سینے لگا تا چند انچ کا فاصلہ بھی ختم کر دیتا ہے۔ تو روزی۔۔۔ آریان کے اتنا قریب ہونے پر آنکھیں بند کر لیتی ہے۔۔ تو آریان روزی کی ٹھوڑی پر ہاتھ رکھتا اس کا چہرہ اوپر کو اٹھائے کہتا ہے۔۔ مائے روز اپنی آنکھیں کھولو۔۔۔ تو روزی نہ میں سر ہلاتی کہتی ہے۔۔۔ نہیں پلیز پہلے آپ شرٹ پہنیں تو آریان کہتا ہے۔۔ مائے۔ روز آپ کا تو اتنے سے ہی برا حال ہے۔ ابھی تو آپ نے پوری طرح سے مجھے دیکھا ہی نہیں۔۔ آریان کی ذومعنی بات پر روزی آنکھیں کھولے کہتی ہے۔۔ تو آریان

Posted On Kitab Nagri

کہتا ہے۔۔ جانم کیوں اتنا تیار ہو کر کوئی گستاخی کرنے پر مجبور کر رہی ہو۔۔ اچھا روزی ویسے میں ایک بات سوچ رہا ہوں۔۔ تو روزی حیران ہوتی کہتی ہے۔۔ کیا سوچ رہیں آپ تو آریان کہتا ہے۔۔ میں سوچ رہا ہوں۔۔ کہ ہم ڈنر پر جانے کے رہنے دیتے ہیں۔ کیونکہ تمہاری اس خوبصورتی کو دیکھتے میری نعیت بہک رہی ہے۔۔ تو روزی آریان کے کندھے پر اپنے نازک ہاتھ کا مکا مارتی کہتی ہے۔۔ آریان خبردار اگر آپ نے ایسا سوچا بھی تو چپ چاپ جا کر ریڈی ہوں۔۔ تو آریان کہتا ہے۔۔ اچھا چلو ایک کس تو کرنے دو۔۔ اتنا کہتے ہی آریان روزی کے ہونٹوں پر جھکنے لگتا ہے.. کہ روزی کہتی ہے۔۔ نہیں آریان پلیز میری لپسٹک خراب ہو جائے گی۔۔ تو آریان

کہتا ہے۔۔ جانم یار تم میرے ضبط کا امتحان بہت لیتی ہو۔۔ چلو اب نہیں لیکن ڈنر سے واپس آنے کے بعد میں اس کا حساب ضرور لوں گا۔۔ تو کہتی ہے۔۔ ہہم ٹھیک ہے۔۔ تو آریان کہتا ہے۔۔ اچھا چلو اب تم ریڈی ہو ہی گئی ہو تو مجھے بھی تیار کرو۔۔ تو روزی آریان کو شرٹ لیس

دیکھتی کہتی ہے۔۔۔ لیکن آریان مجھے شرم آرہی ہے۔۔ تو آریان کہتا ہے۔ جانم۔ اسی شرم کو اتارنے کے لئے میں کہہ رہا ہوں مجھے تیار کرو۔۔۔ بلکہ آج کے بعد تم ڈیلی مجھے تیار کیا کرو۔۔ اسی طرح تمہاری شرم اتر سکتی ہے۔۔ آریان ایسے ہی روزی کو ڈریسنگ روم میں لیجاتا۔ اپنی لئے بھی بلیک کلر کی شرٹ نکالے پہنتا کہتا ہے۔۔ روزی چلو میری شرٹ کے بٹن بند کرو۔۔ تو روزی کہتی ہے۔۔ لیکن آریان آپ یہ کام خود بھی تو کر سکتے ہیں۔۔ نہ تو آریان کہتا ہے۔۔ جانم مجھے لگتا ہے۔۔ تم سے اپنے چھوٹے

Posted On Kitab Nagri

چھوٹے کام کروانا۔۔ تو روزی آریان پر پرفیوم سپرے کرتی۔۔ پھر دونوں دائم کو اٹھائے۔۔۔ التمش کے گھر کا رخ کرتے ہیں۔۔۔ جیسے ہی روزی اور آریان وہاں داخل ہوتے ہیں۔۔ تو سب کی نظریں اس خوبصورت کپل کو دیکھنے لگتی ہیں۔۔۔ انہیں دیکھ کر ایسے لگتا تھا۔۔ جیسے یہ دونوں بنے ہی ایک دوسرے کے لیے جیسے

Made for each other

روزی سنایا کو ملتی ہے۔۔ بہت خوش ہوتی ہے۔۔ اور اسے

Anniversary

بی وش۔ کرتی ہے۔۔ اور پھر سب خوشگوار ماحول میں کیک کاٹتے ہیں۔۔ اسی موقع پر سنایا اور التمش ایک گڈ نیوز رویل کرتے ہیں۔۔ اور وہ یہ کہ سنایا اور التمش ماما ڈیڈ بننے والے ہیں۔۔ اس کے بعد سب خوشگوار ماحول میں ڈنر کرتے ہیں۔۔ ڈنر کے دوران روزی بار بار نوٹ کر رہی تھی۔۔ کہ کچھ لڑکیاں آنکھیں پھاڑ پھاڑ کر آریان کو دیکھ رہی ہیں۔۔ اور ایک تو کہہ رہی تھی۔۔ آف یار یہ کتنا ہینڈ سم ہے۔۔ اور وہیں آریان بھی اسے سمائل پاس کر رہا تھا۔ روزی سے یہ سب برداشت نہیں ہو رہا تھا۔۔ وہ وہاں یہ اٹھتی پورے غصے میں ان لڑکیوں کے پاس جاتی کہتی ہے۔۔ تم لوگوں کو شرم نہیں آتی نامحرم کو یوں تاڑتے ہوئے۔۔ وہیں ایک لڑکی روزی سے بد تمیزی کرنے لگتی ہے۔۔ تو روزی کہتی ہے۔۔ تمیز سے بات کرو۔۔ ذرا جس کو تم تاڑ رہی ہو۔۔ وہ میرا شوہر ہے۔۔ اور یہ تم لوگ اچھی طرح

Posted On Kitab Nagri

جانتی ہو گی۔۔جب کسی لڑکی کے شوہر کو کوئی بری نظر سے دیکھتی ہے۔۔تو وہ اس کا کیا حشر کرتی ہے ۔اس لئے اب چپ چاپ یہاں سے چلتی بنو۔۔۔اور اب تمہارا میں تم لوگوں کو یہاں نہ دیکھو۔۔اپنی بیوی کو یوں۔۔جو الا مکھی بنی دیکھ ہنسی تو۔بہت آرہی تھی۔۔لیکن پھر بھی اس کے سامنے معصوم سی شکل بنائے۔کہتا ہے۔۔کیا ہوا جانم اتنا غصہ۔کیوں ہو رہی ہو۔تو روزی کہتی ہے۔۔آریان ذرا آج آپ گھر چلیں میں آپ کو بتاتی ہوں۔۔

سارے مہمانوں کے جاتے ہی سنایا اور التمش بھی گھر کا رخ کرتے ہیں۔۔تو سنایا کہتی ہے۔آفف التمش میں بہت تھک گئی ہوں۔۔اوپر یہ میرے پاوں میں بہت درد ہو رہی ہے۔۔التمش جو چینج کرنے جا رہا تھا۔۔تو پیچھے مڑتا کہتا ہے۔۔پہلے تو چینج کرو۔۔پھر میں تمہیں میڈ سن دیتا ہوں۔۔تو سنایا بھی ہاں میں سر ہلاتی۔۔اٹھتی ہے۔۔کہ ایک زوردار چکر سے زمین بوس ہونے لگتی ہے۔لیکن سنایا کے گرنے سے پہلے التمش اسے تھام لیتا ہے۔۔اور پھر خود اپنی گود میں اٹھائے ڈریسنگ روم کا رخ کرتا اسے چینج کروانے لگتا ہے۔۔کچھ دیر بعد سنایا اور آلتمش دونوں فریش ہوتے ہیں تو التمش سنایا کو بیڈ پر لیٹاتا کہتا ہے۔۔تم لیٹو میں بس ابھی آیا تو التمش کچن میں جاتا سنایا کے لیے فریش جوش بناتا روم میں لاتا اسے میڈ سن دیتا آرام سے لیٹا دیتا۔ہے۔۔اور پھر لوشن اٹھائے اس کے پیروں کا مساج کرنے لگتا ہے۔۔کہ سنایا کہتی ہے۔۔نہیں التمش پلیز آپ یہ مت کریں مجھے شرم آرہی ہے۔۔تو التمش کہتا

Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔ جانم اگر ایک بیوی اتنی تکلیفوں سے گزر کر شوہر کی نسل کو پروان چڑھاتی ہے۔۔ تو شوہر کا فرض ہے۔ اس کی قدر کرے اس کا خیال کرے۔ تم جو کچھ میرے لئے کر رہی ہو۔۔ اس کے آگے یہ کچھ بھی نہیں ہے۔۔ التمش کے مساج سے سنایا کو سکون ملتا ہے۔۔۔ اور کچھ ہی دیر میں وہ نیند کی وادیوں میں اتر جاتی ہے۔

آریان اور روزی جیسے ہی گھر پہنچتے ہیں تو۔۔ آریان دائم کو اٹھاتا اس کے روم میں لیٹا دیتا ہے۔۔ اور روزی آریان سے ناراض ہوتی۔۔ فوراً اپنے روم میں چلی جاتی ہے۔۔ جیسے ہی آریان اپنے روم کا رخ کرتا ہے۔۔ تو روم کی حالت دیکھتا آریان حیران ہو جاتا ہے۔۔ روزی بھی ڈریسنگ ٹیبل کے آگے بیٹھی اپنی جولری اتارتی کم بلکہ پٹکھ زیادہ رہی تھی۔۔ تو آریان روزی کے پیچھے جاتا اس کے پیٹ کے گرد دونوں ہاتھ بھاندے اس کی گردن میں چہرہ چھپاتا کہتا۔ ہے۔۔ سوری میری جان پلیز معاف کر دو۔۔ لیکن روزی آریان کے ہاتھ ہٹانے کی کوشش کرتی کہتی ہے۔۔ چھوڑیں آریان پلیز مجھے آگے ہی بہت غصہ ہے۔۔ کہیں میں آپ پر ہی نہ اتار دوں۔۔ تو آریان اپنے نرم ہونٹ روزی کی گردن پر رکھتا کہتا ہے۔۔ جانم کر لو غصہ جتنا غصہ کرنا ہے۔۔ لیکن آج تو میں تم سے دور نہیں جانے والا۔۔۔ ویسے میں سوچ رہا ہوں ہمیں بھی اب اپنے رشتے کو مکمل کرنا چاہیے۔۔ میرے خیال سے اب دائم کو بھی ایک بہن کی ضروری ہے۔۔ وہ بچارا سارا دن بور ہو جاتا ہے۔۔ تمہارا کا خیال ہے۔۔ اس بارے میں۔۔ آریان اپنی چھوٹی چھوٹی گستاخیوں سے روزی کا دھیان بٹانے کی کوشش کرتا ہے۔۔ لیکن

Posted On Kitab Nagri

روزی آریان کا چہرہ اپنی گردن سے ہٹاتی کہتی ہے۔۔پلیز پیچھے ہوں۔۔مجھے چینج کرنا ہے۔۔تو آریان کہتا ہے۔۔مائے روز اس کی فکر مت کرو۔۔وہ میں کچھ ہی دیر میں تمہیں خود ہی کروادوں گا۔۔لیکن اس وقت تم مجھے معاف کر دو۔۔پلیز تو روزی کہتی ہے۔۔اچھا ایک شرط پر آپ کو سو دفعہ کان پکڑ کر اٹھک بھیٹک کرنی ہو گی۔۔پھر ہی میں آپ کو معاف کرنے کا سوچ سکتی ہوں۔۔تو آریان کہتا ہے۔۔اچھا ٹھیک ہے۔۔اتنا کہتے ہی آریان روزی کے مطابق اٹھک بھیٹک کرنے لگتا ہے۔۔تو روزی جو آریان کو سزا دینے کے بعد پاس بیٹھی انجوائے کر رہی تھی۔۔اس وقت اگر آریان ملک کو یوں۔۔اٹھک بھیٹک کرتا دیکھ لیتا تو۔۔اس نے ویسے ہی بے ہوش ہو جانا تھا۔۔کیونکہ یہ وہ اے ایس پی آریان ملک تھا۔۔جس کی روعب دار پر سنیلٹی سے ہر کوئی ڈرتا تھا۔۔مجرم بھی جس کا نام سن کر کانپتے تھے۔۔لیکن آج وہ خود اپنی اس چھوٹی سی بیوی۔کے آگے اٹھک بھیٹک کر رہا تھا۔۔کچھ دیر بعد آریان روزی یہ کہتا ہے۔۔یار بس بھی کرو۔۔میں تھک گیا ہوں۔۔لیکن روزی اپنے موبائل میں بیزی آریان کو سن ہی نہیں رہی تھی۔۔آریان اب اپنا آخری حربہ آزماتا کہتا ہے۔سوچ لو مائے روز جتنی لمبی سزا دو

گی۔تو پھر اس کی ساری تھکن۔میں ساری رات تمہارے وجود سے اتاروں گا۔

تو روزی بھی اب ڈرتی کہتی ہے۔۔اوکے ٹھیک ہے۔۔بس کریں۔۔اتنا کہتے ہی روزی وہاں سے اٹھتی چینج کرنے جانے لگتی ہے۔۔تو آریان اسے بازو سے پکڑتا خود کے اوپر گراتا ہے۔۔کہتا ہے۔۔کہاں

Posted On Kitab Nagri

جانم میں نے آپ کی بتائی ہوئی سزا پوری کی ہے۔۔اب میری باری اور اب یہاں سے رہائی آپ کو صبح کو ہی ملے گی۔۔اس لئے بغیر کوئی مزاحمت کئے چپ چاپ لیٹی رہیئے گا۔

اتنا کہتے ہی آریان کروٹ بدلتا روزی کے اوپر جھکتا اس کے ہونٹوں پر اپنے ہونٹ رکھتا۔۔قطرہ قطرہ روزی کی سانیس پینے لگتا ہے۔۔آریان روزی کے ہونٹوں سے اپنی تشنگی مٹاتا اس کے ہونٹوں کو آزادی بخشتا اپنی سانسیں نارمل کرتا۔۔اور پھر آہستہ آہستہ روزی کی ساڑھی کا پلو سرکاتا۔۔اس کی شاہ رگ پر اپنا دھکتا لمس چھوڑنے لگتا ہے۔۔آریان کے ہونٹوں کا لمس اپنی شاہ رگ پر محسوس کرتی روزی سسکنے لگتی ہے۔۔آریان کے ہونٹ اب روزی کی گردن سے ہوتے ہوئے اس کی نازک ڈھڑکنوں کی طرف رخ کر رہے تھے۔۔آریان روزی کی ڈھڑکنوں پر جھکتا شدت سے ان کی نم۔۔ی۔۔چین۔۔۔۔۔ے۔۔لگتا ہے۔۔آریان کی شدت پر روزی کو اپنی نازک سی جان ہوا۔ہوتی محسوس ہوتی ہے۔۔تو وہ سسکیاں بھرتی کہتی ہے۔۔آریان پلیز بس کریں میں نہیں برداشت کر پاؤں گی۔۔تو آریان روزی کی ڈھڑ۔۔۔کنوں سے چہرہ اٹھائے آنکھ ونک کرتا کہتا ہے۔۔مائے۔۔روز ابھی تو بہت کچھ باقی ہے۔۔تم ابھی سے تھک گئی۔۔تو روزی کہتی ہے۔۔نہیں آریان اوپر کو اٹھتا روزی کی پیشانی پر محبت بھرا بوسا دیتا کہتا ہے۔۔۔مائے روز تم ڈرومت میں بلکل آرام سے کروں گا۔۔۔ویسے بھی تم تو میرا نازک سا روز ہو۔۔اور میں اپنے روز پر شدت دیکھا کر اسے مرجھانا نہیں چاہتا۔۔آریان اپنی شرٹ اتارتا زمین پر پھینکتا دوبارہ سے روزی کی بیلی بٹن پر اپنے ہونٹوں کا لمس

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

چھوڑنے لگتا ہے۔۔ آریان کے لمس سے روزی کی سسکیاں نکلنے لگتیں ہیں۔۔ کیونکہ ایک تو روزی بہت ہی کمزور اور نازک جان تھی۔۔ اور دوسرا اس کی اور آریان کی ایج میں پورا دس سال فرق تھا۔۔ لیکن آریان تھوڑا فٹ ہونے کی وجہ سے عمر میں بھرا نہیں لگتا تھا۔۔ آریان کو مزید نیچے کی طرف جھکتا دیکھ روزی کہتی ہے۔۔ نہیں آریان پلیز مجھے ڈر لگ رہا ہے۔۔ تو آریان کہتا۔ہے۔۔ میری جان ڈرو مت میں ہونا۔۔ کچھ۔ بھی نہیں ہو گا۔۔ اتنا کہتے ہی آریان اپنے اور روزی کے درمیان سارے پر۔۔۔۔ د۔۔۔ گراتا۔۔۔ شد۔۔ ت۔۔۔۔ سے روزی اور اپنے رشتے کو مکمل کر جاتا ہے۔۔ آج روزی پوری طرح سے آریان ملک کی ہو چکی تھی۔۔۔ روزی کا پور پور آریان ملک کی محبت کی گواہی دے رہا تھا۔۔ آریان کے یوں شدت سے
کرنے پر روزی کی آنکھوں سے آنسوؤں ٹوٹ کر تکیے میں جذب ہوتے ہیں۔۔ تو روزی کہتی ہیں۔۔۔ آریان روزی کے آنسوؤں اپنے ہونٹوں سے چنتا۔۔۔ اس پر اپنی شدت لٹانے لگتا ہے۔۔ کچھ دیر آریان خود کو اور روزی کو پر سکون کرتا۔ اس کے برابر آکر لیٹ جاتا ہے۔۔ تو روزی جو ان قربت کے لمحات کے بعد شرم کے مارے آریان سے نظریں نہیں ملا پا رہی تھی۔۔ تو آریان کہتا ہے۔ کیا ہوا۔ جانم اتنا کیوں شرما رہی ہو۔۔ اب تو ساری شرم ختم ہو جانی چاہیے۔۔۔ لیکن روزی جس کے رخسار سرخ ہو چکے تھے۔ وہ تو شرم سے نظریں بھی نہیں اٹھا پا رہی تھی۔ تو آریان اسے مزید تنگ کرنے کا ارادہ ترک کرتا۔۔ اس کا سر اپنے سینے پر رکھتا خود میں بینچے لیٹ جاتا ہے۔۔ روزی جو خود

Posted On Kitab Nagri

آریان کی شدت بھری قربت کے بعد تھک چکی تھی۔۔وہ بھی اب موقع پاتے نیند کی وادیوں میں اترنے لگتی ہے۔

اگلے دن صبح روزی کی آنکھ کھلتی ہے۔۔تو خود کی اور آریان کی حالت دیکھتے اس کانوں سے دھوئیں نکلنے لگتے ہیں۔۔رات بھر کی قربت کے بعد وہ تو آریان سے نظریں نہیں ملا پارہی تھی۔۔اس لئے وہ آریان کے اٹھنے سے پہلے فریش ہونا چاہتی تھی۔۔روزی۔۔ایک نظر سوئے ہوئے آریان پر ڈالتی اس بازو خود سے ہٹاتی بیڈ سے اٹھنے لگتی ہے۔ کہ آریان اسے بازو سے پکڑتا دوبارہ سے خود پر گراتا ہے۔۔روزی کے یوں اچانک آریان کہ سینے پر گرنے کی وجہ سے اس کی ڈھڑکنیں آریان کے چہرہ یہ ٹکڑاتی ہیں۔۔تو آریان کہتا ہے۔۔جانم یہ تو ناانصافی ہے۔۔تم مجھے میری قربت کے رنگ دیکھائے بغیر ہی فریش ہونے جارہی تھی۔۔۔ابھی تو میں نے ایک راونڈ اور لگانا تھا۔۔تم پر۔۔آریان کی معنی خیز بات کا مطلب سمجھتی روزی رونے والی ہو جاتی ہے۔کیونکہ ابھی تو وہ آریان کی رات والی شدت نہیں بھولی تھی۔۔تو روزی گھبراتی ہوئی کہتی ہے۔۔کہ و۔وہ۔۔آ۔آر۔۔آریان مجھے فریش ہونا ہے۔۔دائم بھی اٹھ گیا ہو گا۔۔تو آریان کہتا ہے۔۔ابھی فریش نہیں ہونا۔۔جب تک میں اجازت نہیں دے دیتا تم فریش نہیں ہو گی۔۔اور رہی بات دائم کی اسے میٹ تیار کر دے۔۔تم صرف اس وقت دائم کے بابا کو ٹائم دو۔۔تو روزی کہتی ہے۔۔لیکن آریان۔۔۔روزی کے الفاظ ابھی اس کے منہ

Posted On Kitab Nagri

میں ہی تھے کہ آریان اس کے ہونٹوں پر جھکتا۔اپنی مارنگ کس لینے لگتا ہے۔۔کچھ دیر بعد آریان روزی کے ہونٹوں سے اپنے لب ہٹا تا کہتا ہے۔۔دیکھا اب ہوئی ہے۔۔میری مارنگ کمپلیٹ۔۔تو آریان اب روم کی فل روشنی میں روزی کے بدن پر اپنی دی ہوئی۔۔اپنی شدتوں کے نشان دیکھنے لگتا ہے۔۔جو اس کے گورے بد۔۔ن پر پوری آبو تاب سے چمک رہیں تھیں۔۔آریان اب دوبارہ سے روزی کی ڈھڑکنوں پر جھکتا ان پر اپنے ل۔۔۔ب رکھنے لگتا ہے۔۔آریان کے لمس سے روزی کو اپنی باڈی میں کرنٹ ساڈور تا ہوا محسوس ہو تا ہے۔۔وہ بھی اب آہستہ آہستہ آریان کے لمس میں بہکتی اس کا ساتھ دینے لگتی ہے۔۔

تو آریان کہتا ہے۔۔روزی کو ہوش تو تب ٹھکانے لگتے ہیں۔۔جب آریان ایک بار پھر شدت سے روزی کی گہر.......ا***میں اتر تا خود کو اور روزی کو سکون کی بلندیوں تک پہنچاتا ہے۔تو روزی آریان کے اس عمل پر غصے سے اس کی گردن پر اپنے دانت گاڑھتی ہے۔۔تو آریان کہتا ہے۔آفف جنگلی بلی کیا ہو گیا ہے۔۔۔تو روزی کہتی ہے۔۔آریان آپ بہت برے ہیں۔۔آپ مجھے بتاتے بھی نہیں ہیں۔۔۔اور اپنا کام کر جاتے ہیں۔تو آریان روزی کو تنگ کرنے کے لئے کہتا ہے۔۔کیا ہوا جانم کیا کر جاتا ہوں

تو روزی کو اب احساس ہو تا ہے وہ کیا کہہ گئی تھی۔۔تو آریان دوبارہ سے کہتا ہے۔۔بتاوں بھی جانم کیا کر جاتا ہوں میں۔۔تو روزی کہتی ہے۔۔پ۔۔پتان۔۔نہیں پلیز مجھے تنگ مت کریں۔۔مجھے فریش

Posted On Kitab Nagri

ہونا ہے۔۔تو آریان بھی اب گھڑی پر ٹائم دیکھتا ہے۔جہاں صبح کہ نو بج رہے تھے۔دس بجے آریان نے ایک ضروری میٹنگ کے لئے جانا تھا۔۔تو وہ اب پیچھے ہٹتا کہتا ہے۔۔جاو۔۔جانم ہو جاو۔۔فریش لیکن جو ابھی تک کمبل میں چھپی بیٹی تھی۔۔کیونکہ وہ اس حالت میں آریان کے سامنے اٹھ کر نہیں جا سکتی تھی۔۔تو روزی کہتی ہے۔۔پہلے آپ اپنی آنکھوں پر ہاتھ رکھیں۔تو آریان کہتا ہے۔یار کیا چھپا رہی ہو۔۔اب سب کچھ تو میں دیکھ چکا ہوں۔۔تو روزی کہتی ہے۔۔اُفف آریان آپ کے جتنا بے باک انسان میں نے آج تک نہیں دیکھا۔مجھے لگتا ہے۔۔آپ نے بے باکی میں پی ایچ ڈی کر رکھی ہے۔۔تو روزی کی بات پر آریان کا زور دار قہقہہ گونجتا ہے۔اور کہتا ہے۔۔مائے۔۔روزا ابھی تم نے میری بے باکی کی صرف ایک چھوٹی جھلک دیکھی ہے۔۔

اگر میں پورا بہک گیا تو۔۔تمہارے ہوش ٹھکانے لگ جائیں۔۔گے۔۔۔اس سے پہلے کہ میں تھرڈ لگاوں۔۔تم اپنی جان بچا۔۔لو آریان کے ارادے سمجھتی روزی جلدی سے خود کے وجود پر چادر لپیٹتی جلدی سے فریش ہونے چلی جاتی ہے۔۔

کچھ دیر بعد روزی نکھری نکھری ریڈ کلر کی سادہ سے ڈریس میں فریش ہوتی باہر آتی ہے۔۔روزی ریڈ سوٹ میں اس وقت سراپا قیامت لگ رہی تھی۔۔روزی ڈریسنگ ٹیبل کے آگے آتی آئینے میں خود کا عکس دیکھتی حیران رہ جاتی ہے۔کیونکہ اس کے چہرہ پر آریان کی قربت کے رنگ بکھرے ہوئے

Posted On Kitab Nagri

تھے۔۔اور گردن پر آریان کی شدت کے نشان دیکھتی روزی ان پر اپنی انگلی ٹریس کرتی۔۔ مسکرا دیتی ہے۔۔روزی کو یوں مسکراتا دیکھ آریان پیچھے سے اسے اپنے حصار میں لیتا کہتا ہے۔ماشاءاللہ میرا روز تو ایک رات کی قربت میں ہی اتنا نکھر گیا ہے۔۔تو روزی آریان کی طرف رخ کرتی اس کے سینے میں اپنا چہرہ چھپاتی اس کے دل والے مقام پر اپنے ہونٹ رکھتی کہتی ہے۔

آریان۔میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔۔میرا رب میری زندگی میں اتنے رنگ بھر دے۔۔۔ گا۔۔واقعی آریان آپ نے میری زندگی میں آکر مجھے دوبارہ سے جینا سیکھایا ہے۔۔ورنہ میں نے کبھی سوچا بھی نہیں تھا۔۔ کہ کوئی مجھ جیسی داغ۔۔۔روزی کے خود کے لئے دوبارہ سے وہی الفاظ دوہرانے پر آریان کہتا ہے۔۔میری جان آئندہ میں کبھی آپ کے منہ سے ایسے الفاظ نہ سنو اور یہ میری لاسٹ وارننگ ہے۔۔ورنہ میں آپ کو سزا دوں گا۔۔اور میری سزا آپ جانتی ہیں۔ پھر آپ میرے سینے میں چہرہ چھپتاتی پھریں گی۔۔۔اور رہی بات رنگ بھرنے کی تو وہ تو آپ نے میرے اس ویران گھر میں بھرے ہیں۔جہاں اس گھر میں سناٹا رہتا تھا۔۔آج وہ گھر آپ کے قہقہوں سے گونجتا ہے۔۔یو۔۔بس مجھے ایسے ہی ساری زندگی آپ کا ساتھ چاہیے۔۔بس آپ کبھی مجھ سے دور مت جاتا کبھی مجھے چھوڑ کر مت جانا۔۔۔تو روزی کہتی ہے۔۔وعدہ رہا جب تک زندگی ہے۔۔تب تک یہ روزی آریان ملک صرف آپ کی ہے۔۔میں کبھی آپ کو چھوڑ کر نہیں جاوں۔۔گی۔۔تو آریان

Posted On Kitab Nagri

روزی کے اس خوبصورت اظہار پر اسے روز یہ خود میں بینچتا ہے۔۔اور پھر دونوں فریش ہوتے روم سے نکلتے دائم کے ساتھ نیچے ڈائینگ روم کارخ کرتے ہیں

اسلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یاشاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Posted On Kitab Nagri

سنایا کا بھی ساتواں مہینہ چل رہا تھا۔۔اور جب سے سنایا پریگنٹ ہوئی تھی۔۔اس کے موڈ سوئنگز بہت زیادہ ہو گئے تھے۔۔وہ بہت زیادہ چڑچڑی ہو چکی تھی۔۔بلاوجہ سے التمش سے لڑنے لگتی۔یہ چھوٹی چھوٹی باتوں پر گھنٹوں روتی رہتی۔۔لیکن۔التمش یہ سب بغیر اکتائے برداشت کرلیتا تھا۔۔ابھی بھی رات کا ایک بج رہا تھا۔۔اور سنایا ضد لگائے بیٹھی تھی۔۔کہ اسے گول گپے کھانے ہیں۔۔تو التمش کہتا ہے۔۔یار جانم اب اتنی رات کو میں کہاں سے لاوں گول گپے۔۔تو سنایا کہتی ہے۔مجھے نہیں پتا جہاں سے مرضی لاکر دیں۔۔التمش کے بار بار انکار کرنے پر سنایا اپنا آخری حربہ آزماتی۔۔اب رونے بیٹھ جاتی ہے۔کیونکہ اسے پتہ تھا۔۔کہ اس کے آنسوؤں التمش کی کمزوری ہیں۔۔تو التمش اب سنایا کو چپ کرواتا کہتا ہے۔۔میری جان پلیز رومت میں کچھ کرتا۔ہوں۔۔اتنا کہتے ہی التمش اپنی گاڑی نکالتا گول گپے لینے کے نکل جاتا ہے۔۔آخر ایک گھنٹہ لگاتار گاڑی خالی سڑکوں پر ڈرانے کے بعد اسے ایک چھوٹا سا سٹال نظر آتا ہے۔۔جو کہ بس بند ہی ہونے والا تھا۔۔التمش ایک لمبی سانس کھنچتا کہتا ہے۔۔شکر ہے۔۔مل گئے گول گپے ورنہ پتا نہیں میری جان نے کتنا وبال کھڑا کرنا تھا۔۔آخر التمش کو گئے ہوئے ایک گھنٹہ سے اوپر ہونے کو تھا۔۔سنایا نے جذبات میں آکر گول گپے کھانے کی ضد کر تو دی تھی۔۔لیکن اب اسے التمش کی فکر بھی ہو رہی تھی۔۔آخر کار رات پورے ڈھائی بجے التمش فلیٹ کا ڈور کھولتا اندر داخل ہوتا۔ہے۔۔اور پھر کچن جاتا گول گپے پلیٹ میں نکالتا روم کارخ کرتا

Posted On Kitab Nagri

ہے۔۔التمش کو اپنے سامنے دیکھ سنایا جلدی سے بیڈ سے اترتی اس کے سینے سے لگتی کہتی ہے۔شکر ہے۔التمش آپ آگئے۔۔میں کتنا ڈر گئی تھی۔۔تو التمش اب ٹرے سائیڈ پر رکھتا سنایا کے گرد حصار بھاندتا کہتا ہے۔۔جان آپ کی ہی خواہش پوری کرنے گیا تھا۔۔میں۔۔۔اس میں ڈرنے والی کون سی بات تھی۔۔تو سنایا کہتی ہے۔۔پتا نہیں التمش مجھے کیا ہو جاتا ہے۔۔میں کیوں اتنی ضد لگا کر بیٹھ جاتی ہوں۔۔یہ سب میرے بس میں نہیں ہے۔۔اتنا کہتے ہی سنایا کی آنکھیں ڈگمگانے لگتیں ہیں۔۔تو التمش اپنے ہونٹوں سے سنایا کے آنسوؤں چنتا کہتا ہے۔۔کچھ نہیں ہوتا میری جان بلکہ مجھے اچھا لگتا ہے۔۔اپنے دونوں بچوں کی خواہش کو پورا کرنا التمش کا اشارہ سنایا کے بے بی بنپ کی طرف تھا۔۔التمش اب سنایا کا موڈ ٹھیک کرنے کے لئے کہتا ہے۔چلو آو۔۔اب گول گپے کھا۔۔لو۔۔جن کے لئے تم نے مجھے انتی سردی میں باہر بھیجا تھا۔۔تو سنایا جیسے ہی گول گپے کھانے لگتی ہے۔پھر اسے روکنا مشکل ہو جاتا ہے۔۔سنایا دیکھتے ہی دیکھتے دس گول گپے کھا چکی تھی۔التمش ہر بار اسے روکتا تو وہ ہر بار بس آخری کہہ کر ٹال دیتی۔۔سنایا کو نہ رکتا دیکھ اب وہ التمش اسے کے آگے سے ٹرے اٹھاتا سائیڈ پر رکھ دیتا ہے۔۔تو سنایا اب ناراض سا چہرہ بنائے التمش کو دیکھتی ہے۔تو التمش کہتا بس جان بہت ہو کھا لیا یہ سب تمہارے لئے ٹھیک نہیں ہے۔۔۔تو سنایا اب چپ چاپ منہ تک چادر لیتی لیٹ جاتی ہے۔۔تو التمش بھی اب لائیٹ اوف کرتا۔اپنی شرٹ اتارتا صوفے پر رکھتا بلیک کا کونا اٹھائے اس میں گس جاتا ہے۔التمش کا شرٹ لیس ہونا۔۔۔سنایا لے لئے کوئی بڑی بات نہیں تھی۔۔کیونکہ

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

التمش کو رات کو شرٹ لیس ہی سونے کی عادت تھی۔۔التمش اب سنایا قریب جاتا۔۔۔اس کا ہاتھ پکڑے اپنے قریب کرتا کہتا ہے۔اچھا جانم سوری یار مان جاو۔۔نہ لیکن سنا تا تو بغیر کوئی جواب دئے ایسے ہی منہ پھلائے۔لیٹی ہوئی تھی۔۔تو التمش اب اپنا آخری حربہ آزماتا سنایا کی شرٹ میں اپنے ہاتھ ڈالتا اس کے ابھا۔۔۔۔رو۔۔۔ں۔۔کے ساتھ چھیڑ خانی کرنے لگتا ہے۔۔لیکن سنایا اب بھی کوئی جواب نہیں دیتی۔۔۔التمش اب سنایا کے انر۔۔۔۔۔کی ہ۔۔۔ک۔۔۔کھولتا اس کی سفید ابھا۔۔۔رو۔۔۔ں پھر جھکتا ان شدت سے ایک ڈھڑکن کو۔۔سہلا۔۔۔جبکہ دوسری پر۔۔۔جھکتا۔۔۔۔۔۔اس کی نم۔۔۔ی۔۔۔۔۔پینے۔۔۔۔لگتا ہے۔۔تو سنایا التمش کی شدت پر سرخ ہونے لگتی ہے۔۔اور التمش کو چہرہ اپنی ڈھڑکنوں سے نکالنے لگتی ہے۔۔تو التمش اپنی تشنگی مٹاتا اب سنایا کے بے بی بنپ پر اپنے ہونٹ رکھتا کہتا ہے۔۔بے بی جلدی سے تم آجاو۔۔تمہارے بابا تم سے ملنے کے لئے بہت بیتاب ہیں۔۔۔التمش کے ہونٹ سنایا کی بے بی بنپ سے گزرتے ہوئے سنایا کی گہرا۔۔۔۔۔ئیوں میں سفر کرنے لگتے ہیں۔۔۔التمش کے ہاتھوں کا بے باک لمس اپنی گہرا۔۔۔۔۔ئیو۔۔۔۔*پر محسوس کرتی سنایا کہتی ہے۔۔نہیں التمش پلیز مت کریں مجھے کچھ ہو رہا ہے۔۔تو التمش اب مزید سنایا کو تنگ کرنے کا موقع ترک کرتا۔۔اس کا سر اپنے سینے پر رکھتا ہے۔۔۔تو سنایا کہتی ہے۔التمش ہم اپنے بے بی کا نام کیا رکھیں گے۔۔۔تو التمش کہتا ہے۔۔اگر تو

Posted On Kitab Nagri

رحمت ہوئی تو اس کا نام "سنا" رکھیں گے۔ اور اگر بیٹا ہوا۔۔۔ تو التمش کہتا ہے۔ میں فل وقت ابھی ایسا کچھ نہیں سوچنا چاہتا بس جو بھی ہو۔۔ سب خیر خیریت سے ہو۔۔ جائے۔۔

اگلے دن صبح التمش کی آنکھ موبائل رنگ ہونے سے کھلتی ہے۔۔ تو فون ہر ملنے والی اطلاع پر فورا سے ٹی وی آن کرتا ہے۔۔ جہاں یہ خبر بار چل رہی تھی۔۔ کراچی کے مشہور پولی ٹیشن سہگل اور ان کے بیٹے شایان کا ایک کار بلاسٹ میں انتقال ہو گیا ہے۔۔ یہ خبر التمش کے لئے بہت ہی پریشان کن تھی ۔التمش سنایا کو بتاتا۔ فورا شام کی فلائیٹ سے کراچی کا رخ کرتا۔ ہے۔۔ جیسے ہی وہ اپنے گھر کا رخ کرتا ہے۔۔۔ وہاں کی حالت دیکھتا حیران رہ جاتا ہے۔۔ کیونکہ وہاں سہگل خاندان کا کوئی فرد۔ موجود نہیں تھا۔۔ تو لیکن اس گھر کا گارڈ التمش کو کچھ انفارمیشن دیتا ہے۔۔ جیسے ملتے ہی التمش فورا اولڈ ہاوس کا رخ کرتا ہے۔۔

التمش جیسے ہی اپلوڈ ہاوس جاتا ہے۔ تو سامنے اپنی ماں کو رف سے حلیے میں دیکھتا حیران رہ جاتا ہے۔ یہ تو وہ شائعنہ بیگم لگ ہی رہیں تھیں۔۔ جو ہر وقت مہنگے کپڑے اور زیور پہن کر تیار رہتی تھیں۔ جن کا ایک روعب تھا۔۔ آج جو شائعنہ التمش نے دیکھیں تھی۔ وہ تو رف سے حلیے میں۔۔ جو بہت کمزور

Posted On Kitab Nagri

لگ رہیں تھیں۔۔ انہیں دیکھ کر کوئی نہیں کہہ سکتا تھا۔۔ ایک مشہور پولی ٹیشن کی بیوی تھیں۔۔ تو التمش بھاگتا ہوا اپنی ماں کو گلے لگا تا رو دیتا ہے۔۔ شائعنہ بھی اپنے بیٹے کو اپنی آنکھوں کے سامنے دیکھتی اسے روز سے گلے لگاتی ہیں۔۔ التمش روتا ہوا کہتا ہے۔۔ ماما یہ سب یہ کیسے ہو گیا۔۔ تو شائعنہ کہتی ہیں بیٹا تمہارے بات اور بھائی کی کار کریش سیٹھ سکندر نے کروائی ہے۔۔ تمہارے بھائی کے انتقال کے بعد اس کی بیوی بھی مجھے چھوڑ کر اپنے باپ کے ساتھ چلی گئی۔۔ سیٹھ سکندر نے تمہارے باپ کی ساری پراپرٹی پر قبضہ لیا۔۔ اور مجھے بھی اس گھر سے نکال دیا۔۔ میرے پاس رہنے کی کوئی جگہ نہیں تھی۔۔ میں دربدر دھکے کھاتی۔۔ اس اولڈ ہاوس میں آگئی وہ تو میری قسمت اچھی تھی۔۔ کہ تم نے مجھے ڈھونڈ لیا ورنہ میں نے ساری زندگی یہی مر جانا تھا۔۔ شائعنہ بیگم التمش کے آگے ہاتھ جوڑتی کہتی ہیں بیٹا مجھے معاف کر دو۔۔ مجھے یہاں سے لے جاو۔۔ میں سنایا سے معافی مانگ لوں گی۔ تو التمش کہتا نہیں آپ ایسی باتیں مت کریں۔۔ آپ معافی مت مانگیں بس میں بابا کو بھی ہمیشہ روکتا تھا۔۔ اس سیاست کے پیچھے مت بھاگیں۔۔ یہ برباد کر دے۔۔ گی۔۔ اس میں سوائے۔ ذلت کے کچھ نہیں لیکن وہ ۔ میری کہاں سنتے تھے۔۔ چلیں خیر جو بھی ہوا۔۔ اسے بھول جائیں اور آپ میرے ساتھ چلیں لاہور اب ہمارا کراچی سے کوئی تعلق نہیں ہم آج کے بعد یہاں کبھی نہیں آئیں گے۔۔ التمش واپسی کی فلائٹ لیتا اپنی ماں کے ساتھ لاہور پہنچ جاتا ہے۔۔ جیسے ہی التمش فلیٹ کا ڈور کھولتا ہے۔۔ سامنے سنایا اور روزی ایک شاندار ویلکم کرتی ہیں شائعنہ بیگم یہ سب دیکھتی نم آنکھوں سے دونوں کی پیشانی پر بوسہ

Posted On Kitab Nagri

دیتی ہیں۔۔تو اور پھر سنایا سے ہاتھ جوڑ کر معافی مانگتی ہیں۔۔تو سنایا کہتی ہے۔۔ نہیں ماما پلیز آپ ایسا مت کہیں۔ آپ میری ماں کی جگہ ہیں۔۔اور جو ہو گیا۔۔اسے بھول جائیں۔۔

کچھ ماہ بعد سنایا کے ہاں ایک پیاری کی گڑیا پیدا ہوتی ہے۔۔جس سے التمش اور سنایا کی زندگی کمپلیٹ ہو چکی تھی۔۔۔اور دوسری طرف روزی کے ہاں بھی خوش خبری تھی۔۔

وقت اتنی تیزی سے گزرا کے آج روزی اور آریان کے گھر بھی ایک ننھی سی گڑیا کی آمد ہوئی تھی۔۔۔آریان اپنی چھوٹی سی گڑیا کو دیکھتا کہتا ہے۔۔ماشاءاللہ روزی یہ تو بلکل تم ہر گئی تھی۔۔اس کی سنہری آنکھیں اور چھوٹی سی ناک بلکل روزی کی کاپی تھی۔۔دائم بھی اپنی چھوٹی سی گڑیا کو دیکھتا بہت خوش ہوتا ہے۔۔اور کہتا۔ہے۔۔بابا کیا یہ گڑیا میرا بہنا ہے۔۔تو آریان کہتا ہے۔۔جی میری جان یہ آپ کی بہنا ہے۔۔اور آج سے آپ اس کے پروٹیکٹر ہیں۔۔تو دائم اس چھوٹی سی گڑیا کے رخسار پر کس کرتا کہتا ہے۔جی بابا میں اپنی بہنا کا ضرور خیال رکھو گا۔۔آریان کی فیملی بھی اب کمپلیٹ ہو چکی تھی۔۔

Posted On Kitab Nagri

آج سنایا اور التمش نے اپنی چھوٹی پرنسس سنا کی بڑ تھڈے رکھی تھی۔۔ جس میں آریان اور روزی بھی انوائیٹڈ تھے۔۔۔ روزی ابھی تیار ہو کر ہی ہٹی تھی۔۔ کہ رامین نے رونا شروع کر دیا کیونکہ اسے بھوک لگ رہی تھی۔۔ اور روزی کو اسے پھر سے فیڈ کروانا تھا۔۔ روزی اب تنگ آچکی تھی۔۔ کیونکہ اگر وہ اسے فیڈ کروانے بیٹھ جاتی اسے دوبارہ چینج کرنا پڑتا۔۔ روزی کو یوں روتا۔۔ دیکھ آریان کہتا ہے۔۔ کیا ہوا۔۔ مائے۔ پرنسس۔ تو روزی کہتی ہے۔۔ آریان آپ کی چھوٹی پرنسس نے میرا جینا حرام کر دیا ہے۔۔ دیکھیں نہ اب پھر رونے بیٹھ گئی ہے۔۔ اگر میں اسے اب فیڈ کروانے لگ گئی تو میرا ڈریس خراب ہو جائے گا۔۔ اور یہ میرا فیورٹ ڈریس ہے۔۔ تو آریان کہتا ہے۔۔ لو بس اتنی سی بات اس میں کون سی پریشان ہونے والی بات ہے۔۔ چلو میں تمہاری ہیلپ کر دیتا ہوں۔۔ تو روزی کہتی ہے۔۔ وہ کیسے تو آریان کہتا ہے۔۔ میں زبان کی بجائے پریکٹل کر کے دیکھاوں گا۔ بس تم شرمانا مت پلیز اتنا کہتے ہی آریان روزی کی شرٹ کو اس کی ڈھڑکنوں سے ہٹانے لگتا ہے۔ تو روزی کہتی ہے۔۔ کیا کر رہے ہیں آریان تو آریان کہتا ہے۔۔ چپ کر بیٹھی رہو۔۔ آریان کے ہاتھ اب روزی کے

www.kitabnagri.com

ان۔۔۔۔ رکی طرف تھے۔۔ تو روزی کے بر۔۔۔۔۔ ء۔۔ ہٹاتا اس کے ایک ابھا۔۔۔ ر۔۔۔۔۔ اپنے ہاتھ میں پکڑتا۔ رامین کو فیڈ کروانے میں روزی کی ہیلپ کرنے لگتا ہے۔۔ تو روزی آریان اس بے باکی پر اس سے نظریں بھی نہیں۔ ملا پا رہی تھی۔۔ تو آریان کہتا ہے ویسے جو کام میری بیٹی کر رہی ہے۔۔ اس پر اس وقت میرا حق ہونا چاہیے تھا۔۔ چلو خیر ہم دیکھ کر ہی گزارا کر لیتے ہیں۔۔ رامین کو

Posted On Kitab Nagri

فیڈ کروانے کے ساتھ ساتھ روزی کی دوسری ڈ۔۔ ھڑ۔۔ ک۔۔۔۔۔۔ن۔۔ پر آریان کی بے باکیاں بھی جاری تھیں۔۔اس دونوں باپ بیٹی نے اپنی چھوٹی سی بیوی اور ماں کو تنگ کے رکھا ہوا۔۔ تھا۔۔ خیر رامین کا پیٹ بھرنے کے بعد روزی اسے سلاتی آریان کی طرف متوجہ ہوتی ہے۔۔ جس کی بے باکیاں ابھی بھی جاری تھیں۔۔ تو روزی اب شرم سے سرخ ہوتی کہتی ہے۔۔ اف آریان بس کریں۔۔ آپ دن بہ دن سدھرنے کی بجائے کچھ زیادہ ہی بے باک ہوتے جا رہے ہیں۔ تو آریان کہتا ہے۔۔ مائے روز اگر میں بے باک نہ ہوتا تو۔۔ اس وقت ہمارے سامنے لیٹی ہماری بیٹی اس دنیا میں نہیں ہوتی۔۔ آریان جب شروع ہوتا تھا۔۔ تو روزی کو اپنی بے باکیوں سے سرخ کر دیتا تھا۔۔۔

Kitab Nagri

۔ دوسری طرف سنا کی برتھڈے پر دائم اسے ایک بڑا سا ٹیڈی بئیر گفٹ کرتا کہتا ہے۔۔ یہ سنا آپ کے لئے دائم اور سنا دونوں کی آپس میں خوب بنتی تھی۔۔۔ دائم سنا سے تقریبا چار سال بڑا تھا۔۔ دونوں کی دوستی اور پیار دیکھ روزی ہمیشہ سنایا اور التمش کو کہتی تھی۔۔ کہ وہ سنا کو آپنے دائم کے لئے لے جائے گی۔۔ تو سنایا اور التمش ہمیشہ ہنس کر ٹال دیتے تھے۔۔ کیونکہ التمش کا کہنا تھا۔ بچپن میں تہہ کئے گئے رشتے بڑے ہو کر بچو کو لئے مسائل کا سبب بنتے ہیں

www.kitabnagri.com

Posted On Kitab Nagri

اس۔لئے التمش روزی کو سنا اور دائم کے رشتے کے لئے ہمیشہ ٹال دیتا تھا۔۔خیر سب خوشگوار ماحول کیک کاٹتے ایک شاندار سیلفی لیتے اسے یادگار بناتے ہیں۔

تو ریڈرز یہاں پر ہمارا ناول اینڈ ہوتا ہے۔۔

اسلام علیکم

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں۔تو

www.kitabnagri.com آن لائن ویب سائٹ آپ کو پلیٹ فارم فراہم کر رہی ہے۔

اگر آپ ہماری ویب پر اپنا ناول،ناولٹ،افسانہ،کالم،ارٹیکل یا شاعری پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو

ابھی ای میل کریں۔

knofficial9@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک پیج اور ای میل کے ذریعے رابطہ کر سکتے ہیں۔

Fb/Pg/Kitab Nagri

Posted On Kitab Nagri

knofficial9@gmail.com

whatsapp _ 0335 7500595

Kitab Nagri
www.kitabnagri.com